DOCTORS AVAILABLE AT
CLASSIC HOSPITAL
HYDERPORA, SRINAGAR
1. Prof. Dr. A.R Badoo (Tuesday Morning and Saturday Morning)
2. Prof. Dr. G.R Mir (Saturday Morning)
3. Dr. Imtiyaz Hussain Dar (Tuesday Evening 4:00 PM)
Contact: 9906531185

Printer, Publisher & Editor-in-Chief:- Nazir Ahmad Shah
The Daily "shahanshah" Srinagar, Kashmir

روزنامہ شہنشاہ سرینگر کشمیر

www.dailyshahanshah.net

میں آئندہ سال غزہ میں امن کونسل کا اعلان کروں گا: ٹرمپ P 3

آسٹریلیا نے انڈر 19 - ورلڈ کپ کے لیے ٹیم کا اعلان کیا P 8

ESSCO PAPER MART
Paper & Paper Products
Khan Complex, Gow Kadal, Srinagar
Authorised Distributors of
KUANTUM PAPERS LTD
Wholesale Dealers of Wedding Card & Stationary Items
Contact
Ph: 0194-2458594, 9469374166, 7006927044

جلد نمبر: 35 | شمارہ نمبر 275 | 12 دسمبر 2025 جمعۃ المبارک | بمطابق 21 جمادی الثانی 1447 | dailyshahanshah@gmail.com | Friday 12 December 2025 | قیمت 2 روپے | صفحات: 8

لیفٹیننٹ گورنر نے دہشت گردی متاثرین کے 41 ورثا کو تقرری نامے سونپے

دہشت گردی کا ماحولیاتی نظام ختم کیا جائیگا

اقدام سے جموں ڈویژن کے 135 دہشت گرد متاثرہ کنبوں کو راحت ملی/منوج سنہا

جموں/11ردسمبر/انفو

لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے جمعرات کے روز جموں ڈویژن میں دہشت گردی کے متاثرہ افراد کے 41 قریبی رشتہ داروں کو تقرری نامے حوالے کئے۔ ہمدردانہ بنیادوں پر عمر میں رعایت کے معاملات میں 22 مستفیدین اور ایس آر او۔ 43 اور ری ہیبلی ٹیشن اسسٹنس سکیم (آر اے ایس) کے تحت جموں وکشمیر پولیس شہداء کے 19 بچوں کو بھی تقرری نامے دیئے گئے۔ کو بھی دیے گئے۔ اِس سے قبل لیفٹیننٹ گورنر نے 28رجولائی 2025ء کو جموں ڈویژن کے 94 دہشت گردی متاثرہ کنبوں کے افراد کو تقرری نامے دیئے تھے۔ اِس اقدام سے جموں ڈویژن کے 135 دہشت گرد متاثرہ کنبوں کو راحت ملی ہے جنہیں دہائیوں تک اِنصاف سے محروم رکھا گیا تھا۔ دہشت گردی کے متاثرین کے کنبے بے خوف ہوکر سامنے آئے، دہشت اور مشکلات کے کئی دہائیوں کے قصے سنائے اور پاکستان کی حمایت یافتہ دہشت گردوں اور اُن کے مقامی حمایتوں کا پردہ فاش کیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے اَپنے خطاب میں شہری شہداءُ کو خراجِ عقیدت پیش کیا اور دہشت گردی کے متاثرہ کنبوں کے غم میں شریک ہوئے۔ اُنہوں نے کہا،'' دہشت گردی کے متاثرہ کنبے دہائیوں تک خاموشی میں جدوجہد کرتے رہے۔ ان کنبوں کو اِنصاف نہیں ملا۔ گہرے زخم کبھی نہیں بھرے۔ اَب ایسے کنبوں کو تسلیم کیا جا رہا ہے، اُن کا احترام کیا جا رہا ہے اور اُن کی بحالی کی جا رہی ہے۔'' منوج سنہا نے کہا،'' دہشت گردی کے حقیقی متاثرین اور حقیقی شہداء کو ملازمتیں اُس عزم کی عکاسی کرتی ہیں کہ قوم اُن کے ساتھ کھڑی ہے۔'' اُنہوں نے اِس بات کا اعادہ کیا کہ یہ ان کنبوں کی عزتِ نفس اور معاشی تحفظ کو بحال کرنے کا عزم ہے جنہوں نے سب سے بڑی قربانی دی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا،'' ہمارا مشن ان کنبوں کی زندگی میں مثبت تبدیلی لانا ہے جنہیں جان بوجھ کر انصاف سے محروم رکھا گیا تا کہ وہ معاشرے کی ترقی اور قوم کی تعمیر میں اَپنا رول اَدا کر سکیں۔ اُنہوں نے کہا،'' سرکاری ملازمت کے تقرری نامے 41 دہشت/1

ضلع رامبن میں شہد کی پیداوار 150 ٹن سے بڑھ کر 12 ہزار کوئنٹل تک پہنچنے کا امکان

ایچ اے ڈی پی سے کسانوں کی آمدنی بڑھ جانے کے علاوہ دیہی معیشت بھی مضبوط ہوگی/ڈاکٹر جتیندر سنگھ

جموں، 11 دسمبر (یو این آئی)

وزیراعظم کے دفتر میں تعینات وزیر مملکت ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا ہے کہ ہولیسٹک ایگریکلچر ڈیولپمنٹ پروگرام کے تحت ضلع رامبن میں اس سال شہد کی پیداوار میں غیر معمولی اضافہ ہونے جا رہا ہے۔ وزیر مملکت کے مطابق، گزشتہ برس جہاں رامبن میں شہد کی پیداوار صرف 150 ٹن تھی، وہیں اس سال اس میں کئی گنا اضافہ متوقع ہے اور پیداوار 12,000 کوئنٹل تک پہنچنے کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ پیش رفت نہ صرف زرعی شعبے کے لیے خوش آئند ہے بلکہ دیہی معیشت کو مستحکم کرنے میں بھی سنگ میل ثابت ہوگی۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے بتایا کہ ایچ اے ڈی پی کے تحت

کسانوں کو 35 سبسڈائزڈ بی کالونیز فراہم کی جارہی ہیں، جبکہ جدید چھتے بھی مہیا کیے جا رہے ہیں تا کہ شہد کی بہتر اور معیاری پیداوار ممکن ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ اس منصوبے سے علاقے کے کسانوں کی آمدنی میں قابل ذکر اضافہ ہوگا اور نوجوانوں کے لیے روزگار کے نئے دروازے کھلیں گے۔ ان کے مطابق، مرکزی حکومت کا مقصد جموں وکشمیر کے ہر ضلع میں ایسی اسکیموں کے ذریعے زرعی اور دیہی ترقی کے رفتار کو تیز کرنا ہے۔ وزیر مملکت نے کہا کہ رامبن ضلع میں یہ 'میٹھا انقلاب' اس بات کی علامت ہے کہ جدید سائنسی طریقوں اور حکومتی معاونت کے ذریعے کسانوں کی معاشی حالت بدلی جاسکتی ہے۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ آنے والے برسوں میں شہد کی صنعت نہ صرف جموں وکشمیر بلکہ پورے ملک کی برآمدات میں بھی اہم کردار ادا کرے گی۔

جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ نے 20ردسمبر کام کا دِن قرار دیا

جموں/11ردسمبر/انفو

جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ نے اِنصاف کی بروقت فراہمی کو یقینی بنانے کے اپنے عزم کا ایک اہم مظاہرے کرتے ہوئے 20ردسمبر 2025 (ہفتہ) کو ہائی کورٹ کے لئے کام کا دن قرار دیا ہے جبکہ 27ردسمبر 2025 (ہفتہ) کو پہلے ہی کام کا دن قرار دیا جا چکا ہے۔ یہ فوری فیصلہ حال ہی میں چیف جسٹس آف اِنڈیا کی طرف سے جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کے نام ایک مکتوب کے بعد لیا گیا ہے۔ اس اَقدام سے عدلیہ کی آئینی جمہوریت کے/2

وزیر اعلیٰ کا ڈِسٹرکٹ کیپکس کے تحت حلقہ بندی ترقیاتی فنڈ اور ترقیاتی کاموں کا تفصیلی جائزہ

عمر عبداللہ نے جموں صوبے میں دربا مؤو کیلئے 56 نئے رہائشی فلیٹوں کا اِفتتاح کیا

جموں/11ردسمبر/انفو

وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے آج ڈِسٹرکٹ کیپکس، حلقہ بندی ترقیاتی فنڈ (سی ڈِی ایف) کے کاموں، ایس اے ایس سی آئی پروجیکٹوں اور جموں وکشمیر کی مجموعی مالی صورتحال کا جائزہ لینے کے لئے ایک جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں وزیراعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، چیف سیکرٹری اَتل ڈولو، وزیراعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری دھیرج گپتا، پرنسپل سیکرٹری فائنانس سنتوش ڈی ویدیا، سیکرٹری دیہی ترقیات وپنچایتی راج اعجاز اسد، تمام ضلع ترقیاتی کمشنروں، ڈائریکٹر جنرل اکاؤنٹس وخزانہ، ڈائریکٹر جنرل

ریسورسز، ڈائریکٹر جنرل بجٹ اور دیگر سینئر اِفسران نے شرکت کی جبکہ جموں سے باہر تعینات اَفسران نے بذریعہ ویڈیو کانفرنسنگ میٹنگ میں حصہ لیا۔ پرنسپل سیکرٹری فائنانس نے شعبہ/4

حکومت کا ملاوٹ شدہ انڈوں کی فروخت کی فوری انکوائری کا حکم

کنٹرولیگل میٹرولوجی ڈیپارٹمنٹ 2 دن میں تفصیلی رپورٹ پیش کریگا/حکام

سرینگر، 11 دسمبر (یو پی آئی)

جموں وکشمیر حکومت نے مارکیٹ میں مبینہ طور پر ملاوٹ شدہ انڈوں کی فروخت سے متعلق سنسنی خیز الزامات کے بعد ایک فوری اور جامع انکوائری کا حکم دیا ہے۔ یہ کارروائی اس وقت شروع ہوئی جب جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کے رکن تنویر احمد صادق نے سوشل میڈیا کے ذریعے ایسے انڈوں کی گردش پر شدید تشویش کا اظہار کیا جن کے بارے میں

دعویٰ کیا گیا تھا کہ وہ ممکنہ طور پر زہریلے یا کینسر پیدا کرنے والے اجزاء پر مشتمل ہوسکتے ہیں۔ وزیر برائے فوڈ، سول سپلائز اینڈ کنزیومر افیئرز کے دفتر سے جاری سرکاری مواصلات میں کہا گیا/3

ویزہ شرائط کی خلاف ورزی پر حراست میں چینی شہری وطن واپس

سری نگر، 11 دسمبر (یو این آئی)

جموں وکشمیر اور لداخ کے غیر مجاز سفر کے الزام میں حراست میں لئے جانے والے چین کے 29 سالہ شہری کو گذشتہ شام نئی دہلی واپس بھیج دیا گیا۔ شہری کی شناخت ہو کونگتائی کے طور پر ہوئی ہے جو 19 نومبر کو نئی دہلی اس سیاحتی ویزا پر آیا تھا جس میں اس کو صرف وارانسی، آگرہ،

وادی کشمیر میں 25 دسمبر تک بھاری برف باری کا کوئی امکان نہیں

سری نگر، 11 دسمبر (یو این آئی)

وادی کشمیر میں خشک موسمی صورتحال کا سلسلہ طویل ہوتا جا رہا ہے جس کے نتیجے میں اہلیان وادی گوناگوں مشکلات و مسائل سے دوچار ہیں۔ محکمہ موسمیات کے ایک ترجمان کے مطابق وادی میں 25 دسمبر تک گرچہ بیچ بیچ میں موسم ابر آلود رہنے کے ساتھ کہیں کہیں ہلکے درجے کے برف و باراں کا امکان ہے تاہم بڑے پیمانے پر موسم خراب ہونے کا کوئی امکان نہیں ہے۔ موصوف ترجمان نے تفصیلات/9

کپواڑہ علاقے کے 2 مشتبہ افراد جاسوسی کے الزام میں گرفتار

اروناچل پردیش پولیس کی نذیر ملک اور صابر احمد میر کیخلاف کارروائی

سری نگر: ۱۱، دسمبر: جے کے این ایس:

اروناچل پردیش پولیس نے جموں وکشمیر کے کپواڑہ ضلع سے تعلق رکھنے والے 2 افراد کو ریاستی فوج اور نیم فوجی تحریکوں سے متعلقہ حساس فوجی معلومات اکٹھا کرنے اور منتقل کرنے والے ملک کے مخالفانہ تعلقات میں عورت کو ملوث ہونے کے الزام میں گرفتار کیا۔ ہندوستان ٹائمز کی ایک رپورٹ میں پولیس کے حوالے سے بتایا گیا ہے کہ اروناچل پردیش پولیس نے نذیر ملک اور صابر احمد میر ساکنان کپواڑہ

کو گرفتار کیا۔ پولیس نے کہا کہ انہیں جاسوسی اور پاکستان میں مقیم ہینڈلرز سے رابطہ کرنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا۔ چمپو پولیس ایف کے افسر انچارج کی طرف سے درج کرائی گئی آئی آر (پہلی معلومات کی رپورٹ) کے مطابق/8

سوپور میں UAPA کے تحت کالعدم تنظیم کے خلاف پولیس کارروائی

کئی مقامات پر چھاپوں کے دوران دستاویزات اور الیکٹرانک آلات ضبط

سرینگر، 11 دسمبر (یو پی آئی)

جموں وکشمیر پولیس نے جمعرات کو شمالی کشمیر کے سوپور علاقے میں کالعدم تنظیم تحریکِ حریت سے وابستہ افراد کے متعدد مقامات پر باضابطہ تلاشی کارروائیاں انجام دیں۔ سرکاری ذرائع کے مطابق یہ کارروائیاں غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ۔ یو اے پی اے کی دفعات 10 اور 13 کے تحت درج ایک زیرِ تحقیق مقدمے کے سلسلے میں کی گئیں۔ تلاشی ٹیموں نے جن افراد کے رہائشی وتجارتی

مقامات پر چھاپے مارے ان کی شناخت ظفر اسلام عرف یداللہ پیر، لطیف احمد کلو اور محمد اشرف ملک کے طور پر کی گئی ہے۔ پولیس افسر نے بتایا کہ یہ کارروائیاں عدالتِ معظمیٰ سوپور کے خصوصی یو اے پی اے جج سے حاصل شدہ باقاعدہ/7

غیر ملکی شہری کو بغیر رپورٹنگ ٹھہرانے پر مالک پر مقدمہ

سری نگر، 11 دسمبر (یو این آئی)

وسطی کشمیر کے ضلع بڈگام میں پولیس نے ایک غیر ملکی شہری کے قیام کو چھپانے کے الزام میں ایک ہوم اسٹے مالک کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے۔ ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ پولیس اسٹیشن بڈگام کی پولیس پوسٹ ہمہامہ کی ٹیم کی جانب سے ہوٹلز، گیسٹ ہاؤسز اور ہوم اسٹیز کی معمول کی جانچ کے دوران ہوم اسٹے/گیسٹ ہاؤس روز کوٹیج، فرنڈز کالونی ہمہامہ میں ایک سنگین خلاف/5

اجتماعی فاتحہ خوانی

بہ خبر انتہائی رنج وغم کے ساتھ دی جاتی ہے معروف سماجی کارکن محترمہ میمونہ قریشی صاحبہ اہلیہ فیاض احمد قریشی، والدہ ایڈوکیٹ خالد قریشی ساکنہ غالب آباد شالٹینگ گزشتہ روز اس دارفانی سے انتقال کرگئی۔ اناللہ واناالیہ راجعون

مرحومہ کے حق میں اجتماعی فاتحہ خوانی 12 دسمبر بروز جمعتہ المبارک دن کے 3 بجے ان کے آبائی مقبرہ وانٹہ پورہ سرینگر میں انجام دی جائیگی۔

بعدازاں قریشی صاحب کے دولت خانہ واقع غالب آباد، لین نمبر 2 (ایسٹ) شالٹینگ پر دعائیہ مجلس کا اہتمام ہوگا۔ انشااللہ

سوگواراں:

فیاض احمد قریشی (9419000524) | ایڈوکیٹ خالد قریشی (9906000524)

نیشنل کانفرنس راجیہ سبھا اراکین کی نائب صدر سے ملاقات

جموں وکشمیر عوام کو درپیش اہم مسائل اور ترقیاتی چیلنجوں سے آگاہ کیا

سری نگر، 11 دسمبر (یو این آئی)

جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس کے نومنتخب تینوں راجیہ سبھا اراکین۔ چوہدری محمد رمضان، سجاد کچلو اور شمی اوبرائے۔ نے بدھ کے روز ملک کے معزز نائب صدر رادھا کرشنن سے ملاقات کی اور انہیں اعلیٰ منصب سنبھالنے پر دلی مبارکباد پیش کی۔ ملاقات کے دوران نیشنل کانفرنس وفد نے نائب صدر کو جموں وکشمیر کے عوام کو درپیش اہم مسائل اور ترقیاتی چیلنجوں سے تفصیل کے ساتھ آگاہ کیا۔ اراکین پارلیمنٹ نے بنیادی ڈھانچے کی کمی، روزگار کے محدود مواقع،

اقتصادی رفتار میں جمود، اور مختلف شعبوں میں ترقیاتی منصوبوں کو تیز کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے خطے کی مجموعی صورتحال سے بھی نائب صدر کو مکمل طور پر واقف کرایا اور امید ظاہر کی/6

جموں وکشمیر میں گاڑیوں کے ای-چالان کا دائرہ وسیع لیکن وصول کرنے کے نفاذ میں دشواریاں برقرار

متعلقہ محکمہ کی طرف سے 15 لاکھ سے زائد ای-چالان کرنے کے باوجود 93 کروڑ جرمانے کی رقم واجب الادا

این اے شاہ

جموں وکشمیر میں ٹریفک قوانین کی خلاف ورزیوں کے لیے جاری ای-چالان کی تعداد گزشتہ تین سالوں میں تیزی سے بڑھ گئی ہے۔ 2024 میں تقریباً 15 لاکھ 44 ہزار ای-چالان جاری کیے گئے، لیکن جمع شدہ جرمانے 42.41 کروڑ روپے کے باوجود واجب الادا جرمانوں کی رقم 03.93 کروڑ روپے تک پہنچ گئی۔ یہ اعداد وشمار واضح کرتے ہیں کہ جہاں ڈیجیٹل مانیٹرنگ کے ذریعے قوانین کے نفاذ میں اضافہ ہوا ہے، وہاں وصولی اور نفاذ کے شعبے میں اب بھی بڑے خلا موجود ہیں۔ 2022 میں ای-چالان کی

تعداد 4 لاکھ 35 ہزار رہی تھی اور واجب الادا رقم تقریباً 15 کروڑ روپے تھی، لیکن صرف دو سال میں یہ تعداد چار گنا بڑھ کر 2024 تک پہنچ گئی۔ اس دوران وصولی کی شرح میں اضافہ ہوا، تاہم واجب الادا جرمانے بھی چھ گنا بڑھ گئے، جو اس بات کا عندیہ دیتے ہیں کہ قوانین پر عمل درآمد کے باوجود جرمانوں کی وصولی میں مؤثر انتظامات نہیں ہیں۔ ملک بھر میں 2024 میں 8 کروڑ 18 لاکھ ای-چالان جاری کیے گئے، جن میں 3833 کروڑ روپے کی وصولیاں ہوئیں جبکہ واجب الادا چالان 9097 کروڑ روپے تک پہنچ گئے۔ جموں وکشمیر کی صورتحال، اس مجموعی اعداد وشمار میں قابل ذکر حصہ رکھتی ہے۔ قانونی اور تکنیکی اقدامات جیسے کہ گاڑیوں کی رجسٹریشن اور لائسنس کی کارروائیوں پر پابندی/11

راجیہ سبھا میں نجی اسپتالوں کی من مانی فیس اور ناقص دواؤں کا مسئلہ اٹھایا گیا

نئی دہلی، 11 دسمبر (یو این آئی) راجیہ سبھا میں اراکین نے جمعرات کے روز نجی اسپتالوں کی جانب سے مریضوں سے من مانی رقم وصول کرنے اور ناقص ادویات فراہم کئے جانے کے مسئلے کو نمایاں طور پر اٹھایا۔ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ڈاکٹر کے لکشمن نے چیئرمین کی اجازت سے پرائیویٹ اسپتالوں کی طرف سے مریضوں سے زائد فیس وصول کرنے کی طرف توجہ مبذول کرائی۔ انہوں نے کہا کہ اسپتال علاج کے دوران غیر ضروری ٹیسٹ کراتے ہیں، صحت مند ہونے کے باوجود مریضوں کو طویل مدت تک اسپتال میں رکھتے ہیں اور حد سے زیادہ بل وصول کرتے ہیں۔ اس کی مثال دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ایک حالیہ کیس میں کنزیومر فورم نے ایک نجی اسپتال کو حکم دیا کہ وہ مریض کو تین لاکھ روپے ادا کرے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ مریضوں سے مشاورتی فیس کے/12

جموں میں سری کائلکھ سنسکرت رتن ایوارڈ 2025 کی تقریب میں لیفٹیننٹ گورنر کی شرکت

منوج سنہا نے جوانوں، ادیبوں اور مفکرین کو ملک کی ثقافتی ترقی میں قیادت کرنے کی دعوت دی

سری کائلکھ سنسکرت رتن ایوارڈ 2025 کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ تقریب میں آنند شری وِبھوشِت شریمد جگدگرو رمنوچاریہ سوامی شری وسودیو چاریہ مہاراج بھی موجود تھے۔ اس موقع پر لیفٹیننٹ گورنر نے مرکزی سنسکرت یونیورسٹی، نئی دہلی کے وائس چانسلر پروفیسر شری نواس ورکھیدی کو ان کی شاندار خدمات اور/13

جموں، 11 دسمبر: انفو

لیفٹیننٹ گورنر جناب منوج سنہا نے جمعرات کو نوجوانوں، ادیبوں اور مفکرین سے کہا کہ وہ ملک کو نئے بلند مقامات تک پہنچانے میں وژنری کاریگروں کی طرح قیادت کریں۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان نسل ملک کی لازوال روایات، رسم و رواج اور روحانی ورثے کی حقیقی وارث ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، "طویل عرصے کے بعد ملک میں ثقافتی احیاء دیکھنے کو مل رہا ہے۔ نوجوانوں کو جدید دنیا کی مہارتوں سے لیس ہونا چاہیے اور ساتھ ہی قدیم ثقافت کے محافظ بھی بننا چاہیے۔ انہیں سائنسدان کی طرح تحقیق کے جذبے سے سرشار ہونا چاہیے اور آدی شنکر □□□ یا کی طرح روحانیت کی خوشبو اور حکمت بھی رکھنی چاہیے۔ سنسکرت واحد سب سے قدیم زندہ زبان ہے، جس کا ایک مکمل علمی نظام موجود ہے۔ عظیم ادیبوں، مفکرین، سائنسدانوں اور ریاضی دانوں کے وسیع کام اور مہا رشیوں کے عظیم خزانے کو علمی اور تکنیکی ترقی کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔" یہ بات انہوں نے جموں میں سری کائلکھ جیوتیش اور ویدک سنستھان ٹرسٹ کی جانب سے منعقدہ

لوک سبھا میں ڈیجیٹل اریسٹ کو روکنے کے لیے ٹھوس اقدامات کرنے کا مطالبہ کیا

نئی دہلی، 11 دسمبر (یو این آئی) لوک سبھا کے ممبران نے اس بات پر تشویش کا اظہار کیا ہے کہ پولیس وردی میں لٹیرے ڈیجیٹل اریسٹ کر رہے ہیں اور چند منٹوں میں ان کی زندگی کی بچت لوٹ رہے ہیں۔ لہٰذا حکومت اس کو روکنے کے لیے ٹھوس اقدامات کرے۔ بی جے پی کے برج موہن اگروال نے لوک سبھا میں وقفہ صفر کے دوران آن لائن لوٹ کا مسئلہ اٹھاتے ہوئے کہا کہ ڈیجیٹل اریسٹ کے ذریعے لوگوں کی پوری زندگی کی بچت منٹوں میں چھین لی جا رہی ہے۔ پولیس وردی میں لٹیرے آن لائن ڈیجیٹل اریسٹ کر رہے ہیں۔ یہ ایک بہت بڑی چوری ہے، اور لاتعداد لوگ اس چوری کا شکار ہو چکے ہیں۔ حکومت سے اس سمت میں کارروائی کرنے پر زور دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اگر کسی کھاتے سے بڑی رقم منتقل ہوتی ہے تو 24 گھنٹے تک 50 فیصد رقم جاری نہیں کی جانی چاہئے۔ یہ بہت سے لوگوں کو لوٹنے سے بچا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ زیادہ عمر رسیدہ لوگ اس ڈیجیٹل اریسٹ کا شکار ہو رہے ہیں اور آن لائن چوری چند منٹوں/14

ڈی سی سرینگر نے MIDH کے تحت کسانوں کے لیے آگاہی پروگرام و نمائش کا افتتاح کیا

کسانوں کو بہتر آمدنی اور روزگار کے لیے حکومتی اسکیموں سے فائدہ اٹھانے کی ہدایت

سرینگر، 11 دسمبر: انفو

ڈپٹی کمشنر سرینگر اکشے لابرو نے آج ٹیگور ہال میں محکمہ ہارٹی کلچر کی جانب سے کسانوں کے لیے مشن برائے مربوط ترقی ہارٹی کلچر (MIDH) کے تحت منعقدہ ضلع سطح کے آگاہی پروگرام و نمائش کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر چیف ہارٹی کلچر آفیسر جیوتی پرشاد نے مختلف اسکیموں کے بارے میں تفصیلی پریزنٹیشن پیش کی، جس کا مقصد کسانوں میں آگاہی پیدا کرنا تھا۔ نمائش میں سرینگر

کے مختلف ہارٹی کلچر زونز سے آئے کسانوں اور باغبانوں نے شرکت کی، جنہیں جدید اور سائنسی ہارٹی کلچر تکنیکوں، جاری محکمانہ اسکیموں اور پیداواری صلاحیت بڑھانے اور پھلوں کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے جدید طریقوں کی مکمل رہنمائی فراہم کی گئی۔ افتتاح کے بعد ڈپٹی کمشنر نے ہارٹی کلچر اور متعلقہ محکموں کے اسٹالز کا معائنہ کیا، جن میں مشینری ڈسٹری بیوٹرز نے بھی حصہ لیا اور کسان برادری کی مدد کے لیے مختلف محکمانہ اسکیمیں، آلات اور ٹیکنالوجیز پیش کیں۔

وادی میں شدید سردی برقرار شبانہ درجہ حرارت نقطہ انجماد سے نیچے

سری نگر، 11 دسمبر (یو این آئی)

وادی کشمیر میں طویل خشک موسمی صورتحال کے بیچ شبانہ درجہ حرارت مسلسل نقطہ انجماد سے نیچے ریکارڈ ہونے کے نتیجے میں ٹھٹھرتی سردیوں کا زور برابر جاری ہے۔ کشمیر ویدر کے مطابق گرمائی دارالحکومت سری نگر میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 2.9 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے جہاں گذشتہ شب کا درجہ حرارت منفی 1.9 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا تھا۔ سری نگر میں 28 نومبر کو رواں سیزن کی سرد ترین رات ریکارڈ ہوئی تھی جب شبانہ درجہ حرارت منفی 5.4 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا تھا۔ وادی کے مشہور سیاحتی مقامات پہلگام و رگلمرگ میں کم سے کم درجہ حرارت بالترتیب منفی 4.6 اور 0.0 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ سرحدی ضلع کپوارہ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 4.2 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے جبکہ گیٹ وے آف کشمیر کے نام سے مشہور قصبہ قاضی گنڈ میں شبانہ درجہ حرارت منفی 3.2 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔

جموں میں سولر پاور پلانٹس اور فیڈر سولرائزیشن پروجیکٹس ابھی تک شروع نہیں

PM-KUSUM سکیم کے تحت 3601 سولر ایگریکلچر پمپس نصب، مگر کمپونٹ A اور C پر عملدرآمد صفر

سری نگر: 11، دسمبر: جے کے این ایس: اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ یونین ٹریٹری جموں میں ابھی تک کمپونٹ A یا کمپونٹ C کے تحت کوئی سولر پاور پلانٹ یا فیڈر لیول سولرائزیشن پروجیکٹ شروع نہیں کیا گیا ہے۔ جے کے این ایس مانٹرینگ ڈیسک کے مطابق مرکزی وزارت برائے نئی اور قابل تجدید توانائی نے بدھ کو لوک سبھا کو مطلع کیا کہ جموں و کشمیر نے جاری مالی سال کے 30 نومبر تک پردھان منتری، کسان توانائی تحفظ ایوام اتھان مہابھیان (PM-KUSUM) اسکیم کے تحت 3601 سولر ایگریکلچر

پمپ لگائے ہیں۔ وزارت نے کہا کہ جموں و کشمیر کو اسکیم کے اجزاء B کے تحت 5000 اسٹینڈ اسٹون آف گرڈ سولر پمپس کیساتھ منظوری دی گئی تھی، جن میں سے 3601 نصب کیے گئے ہیں، یہ کسانوں کے لیے شمسی توانائی کی بنیاد پر آبپاشی کی حمایت میں مسلسل اضافہ دکھانے کے لیے مرکزی زیر انتظام علاقوں میں سے ایک ہے۔ پردھان منتری، کسان توانائی تحفظ ایوام اتھان مہابھیان (PM-KUSUM) اسکیم کا مقصد ڈیزل پر مبنی آبپاشی پر کسانوں کے انحصار کو کم کرنا ہے۔

سرینگر بین الاقوامی ہوائی اڈے پر فضائی سروس میں مسلسل خلل، مسافر پریشان

اسپائس جیٹ کی پرواز سمیت پانچ مزید مسافر طیارے اڑان نہ بھر سکے

سرینگر/ 11 دسمبر/ ایس این این//

سرینگر بین الاقوامی ہوائی اڈے پر فضائی سروس میں مسلسل خلل کے چلتے مسافروں کو کافی پریشانیاں لاحق ہو رہی ہے۔ جمعرات کو ایک بار پھر سروس میں خلل کے اسپائس جیٹ کی ایک پرواز سمیت پانچ مزید مسافر طیارے اڑان نہ بھر سکے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق آپریشنل وجوہات کی بنا پر سرینگر ہوائی اڈے پر فضائی سروس میں خلل کا سلسلہ جاری ہے۔ حکام کے مطابق سرینگر بین الاقوامی ہوائی اڈے پر جمعرات کو آپریشنل وجوہات کی بنا پر کم از کم پانچ پروازیں منسوخ کر دی گئیں۔ ہوائی اڈے کے حکام کی طرف سے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق،

انڈیگو کی چار پروازیں جو دن کیلئے طے کی گئی تھیں منسوخ کر دی گئیں۔ انہوں نے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ ان پروازوں میں امرتسر، دہلی، کولکتہ اور سے دہلی جانے والی پروازیں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسپائس جیٹ کی ایک پرواز بھی منسوخ کر دی گئی۔ حکام نے بتایا کہ دہلی کیلئے فلائٹ ایس جی 664، جو قریب 1 بجے روانہ ہونے والی تھی، چل نہیں پائی۔ انہوں نے کہا کہ منسوخ شدہ پروازوں پر بک کرائے گئے مسافروں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ دوبارہ بکنگ اور مزید مدد کیلئے متعلقہ ایئر لائنز سے رابطہ کریں۔ ادھر سرینگر ہوائی اڈے پر پروازوں میں مسلسل خلل کے باعث مسافروں کو سخت ترین پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا۔

ڈویژنل کمشنر کشمیر انشول گارگ نے جل شکتی محکمہ کا جائزہ لیا

مالی خرچ اور جسمانی حصول میں فرق ختم کرنے کیلئے اقدامات کرنے کی ہدایت

سرینگر، 11 دسمبر: انفو

ڈویژنل کمشنر کشمیر انشول گارگ نے آج جل شاکتی (PHE) محکمہ کی کارکردگی، جاری منصوبوں کی پیش رفت اور سردیوں کی تیاریوں کا جائزہ لیا۔ یہ اجلاس محکمہ کے سینئر افسران کے ساتھ منعقد ہوا۔ محکمہ کے متعلقہ افسران نے گریویٹی اور لفٹ واٹر سپلائی اسکیمز، فلٹریشن پلانٹس، ڈی جی سیٹس اور اہم پروگراموں جیسے AMRUT.2.0 جل جیون مشن، اور ہر گھر جل کی صورتحال پیش کی۔ انہوں نے مختلف کاموں کی جسمانی اور مالی پیش رفت کے بارے میں بھی اپ ڈیٹس دی۔ اس موقع پر گارگ نے محکمہ کو ہدایت دی کہ جاری منصوبوں کی تکمیل کی رفتار تیز کی جائے تاکہ جسمانی حصول اور مالی خرچ کے درمیان فرق ختم کیا جا سکے۔ سرینگر کے آخری علاقوں میں پانی کی فراہمی بہتر بنانے کے لیے انہوں نے اوور ہیڈ ٹینک بنانے کی ضرورت پر زور دیا اور پانی کی ٹینکرز کے بیڑے کو بڑھانے کی ہدایت دی تاکہ سردیوں میں کسی بھی رکاوٹ کے دوران پانی کی غیر معمولی سپلائی یقینی بنائی جا سکے۔ انہوں نے چیف انجینئر کو ہدایت دی کہ تمام ڈویژنز میں کافی پی او ایل دستیاب ہو۔

پونچھ میں اساتذہ کو آوارہ کتوں کی نگرانی کے لیے نوڈل آفیسر مقرر

سرینگر// 11 دسمبر// کے این ایس: سرحدی ضلع پونچھ میں چیف ایجوکیشن آفیسر (سی ای او) کی جانب سے جاری اس سرکاری حکم نامے سے کافی ہلچل پیدا ہوئی ہے جس میں سرکاری و نجی اسکولوں کے اساتذہ کو آوارہ کتوں کی نگرانی اور متعلقہ محکموں کو رپورٹ کرنے کے لیے "نوڈل آفیسر" مقرر کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ ٹیچرز فورم سے وابستہ اساتذہ نے اس حکمنامے کو ناقابل قبول اور توہین آمیز قرار دیتے ہوئے اس کی سخت الفاظ میں مذمت کی ہے۔

کٹھوعہ پولیس نے 10 برسوں سے مفرور ملزم کو گرفتار کرلیا

جموں، 11 دسمبر (یو این آئی)

مفرور افراد کے خلاف کریک ڈاون کو جاری رکھتے ہوئے کٹھوعہ پولیس نے پنجاب کے گرداس پور علاقے سے تعلق رکھنے والے 10 برسوں سے مفرور ایک ملزم کو گرفتار کیا ہے۔ ایک پولیس ترجمان نے بتایا کہ کٹھوعہ پولیس نے سال 2015 سے مفرور ایک شخص کو گرفتار کرنے میں کامیابی حاصل کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مذکورہ شخص پولیس اسٹیشن ہیرانگر میں درج رنبیر پینل کوڈ کے دفعہ 297/337 کے تحت ایف آئی آر نمبر 139/2014 میں مطلوب تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ ملزم کے خلاف عدالت نے دفعہ 512 ضابطہ فوجداری کے تحت وارنٹ جاری کیا تھا۔ ملزم کی شناخت جگراج سنگھ ولد ترسیم سنگھ ساکن گرداس پور پنجاب کے طور پر کی گئی ہے۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ ملزم سال 2015 سے گرفتاری سے بچ رہا تھا۔ انہوں نے کہا کہ قانونی کارروائی مکمل کرنے کے بعد ملزم کو عدالت کے سامنے پیش کیا گیا۔ یو این آئی

سپیکر عبدالرحیم راتھر کا چرارِ شریف میں ترقیاتی منصوبوں اور صحت سہولیات کا جائزہ

نئے ڈینٹل اور ڈیجیٹل ایکسرے یونٹس کا افتتاح، عوامی مسائل سننے اور حل کے لیے دورہ مکمل

چرارِ شریف/ 11 دسمبر/ انفو

سپیکر جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی چرارِ شریف کے رُکن اسمبلی عبد الرحیم راتھر نے آج اپنے حلقے کے جاری ترقیاتی کاموں کا جائزہ لینے اور اہم صحت عامہ کی سہولیات کا اِفتتاح کرنے کے لئے ایک تفصیلی دورہ کیا۔ دورے کے دوران سپیکر موصوف پی ایچ سی حیات پورہ میں نئے قائم کردہ ڈینٹل اور ڈیجیٹل ایکسرے یونٹوں کا اِفتتاح کیا جس سے مقامی باشندگان کے لئے دستیاب صحت نگہداشت کی خدمات میں نمایاں اِضافہ ہوا ہے۔ بعد میں عبدالرحیم راتھر نے سب ڈِسٹرکٹ ہسپتال (ایس ڈِی ایچ) ناگام کا دورہ کیا اور اُنہوں نے وہاں ڈاکٹروں، پیرامیڈیکل عملے اور عوامی وفود سے بات چیت کی۔

سکاسٹ۔جموں نے جامع زرعی ترقیاتی پروگرام (ایچ اے ڈِی پی) کے تحت

ایس آر اِی پی۔2025 کی آغازی تقریب کا اِنعقاد کیا

جموں/ 11 دسمبر/ انفو

شیر کشمیر یونیورسٹی آف ایگریکلچرل سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی جموں (سکاسٹ جموں) نے جامع زرعی ترقیاتی پروگرام (ایچ اے ڈِی پی) کے تحت بابا جیتو آڈیٹوریم، چتھہ میں سٹوڈنٹس رورل ایکسپلوریشن پروگرام (ایس آر اِی پی)۔2025 کی فلیگ آف تقریب کا اِنعقاد کیا۔ صوبہ جموں کے تمام اَضلاع سے تعلق رکھنے والے تقریباً 800 طلباء اِس بڑے تجرباتی سیکھنے کے پروگرام میں حصہ لے رہے ہیں۔ اِس موقعہ پر وزیر برائے محکمہ زرعی پیداوار، دیہی ترقی و پنچایتی راج، اِمدادِ باہمی اور الیکشن جاوید احمد ڈار مہمانِ خصوصی تھے۔ جاوید ڈار نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے زرعی ترقی کو آگے بڑھانے اور جموں و کشمیر کی کسان کمیونٹی کی زِندگی بہتر بنانے میں سکاسٹ جموں کے کلیدی کردار پر زور دیا۔ اُنہوں نے کہا کہ اِس نوعیت کی یونیورسٹیاں زرعی شعبے میں سائنسی اِختراعات، ٹیکنالوجی کی ترسیل اور اِستعداد کار میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہیں۔ اُنہوں نے طلباء پر زور دیتے ہوئے کہا، "کسانوں کی طرح بنیں، کسانوں کے لئے کام کریں اور کسانوں کے ساتھ مل کر کام کریں۔

جموں و کشمیر کے 78 دیہات میں پانی کے نمونے آلودہ

25 دیہات میں پینے کے پانی میں کیمیائی آلودگی کا انکشاف

سرینگر// 11 دسمبر/ یو این ایس/

پینے کے صاف پانی کے حوالے سے ایک تشویشناک انکشاف سامنے آیا ہے جس کے مطابق مالی سال 2024-25 کے دوران جموں و کشمیر کے 78 دیہات میں پانی کے نمونے آلودہ پائے گئے ہیں۔ پانی کے معیار کی اس جامع نگرانی میں جموں کشمیر کے مختلف اضلاع سے لیے گئے 23.2 لاکھ سے زائد نمونوں کا تجزیہ کیا گیا۔ یہ معلومات جل جیون مشن کے تحت سرکاری 'واٹر کوالٹی مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم' پورٹل پر شائع کردہ لیبارٹری ٹیسٹنگ ڈیٹا میں سامنے آئی ہیں۔ رپورٹ کے مطابق ضلع بڈگام میں سب سے زیادہ یعنی 52 آلودہ نمونے پائے گئے، جس سے علاقے میں پینے کے پانی کے تحفظ پر سنگین سوالات اٹھتے ہیں۔ اس کے بعد گاندربل میں 10، جبکہ جموں اور کپواڑہ میں 3-3 نمونے آلودہ پائے گئے۔ دیگر متاثرہ اضلاع میں اننت ناگ، بارہمولہ، پونچھ، راجوری اور ادھمپور شامل ہیں جہاں ایک یا دو آلودہ نمونے سامنے آئے۔ دوسری جانب بانڈی پورہ، ڈوڈہ، کولگام، پلوامہ، رامبن، ریاسی، شوپیاں، سانبہ، کٹھوعہ اور کشتواڑ جیسے اضلاع میں کوئی آلودہ نمونہ رپورٹ نہیں ہوا۔ یہ وسیع پیمانے پر ٹیسٹنگ مہم پانی کے کیمیائی اور بیکٹیریائی معیار کو جانچنے کے لیے کی گئی تھی۔ کل 74.2 لاکھ سے زائد نمونے جمع کیے گئے جن میں سے 23.2 لاکھ سے زیادہ نمونوں کا تجزیہ کیا گیا۔ ان میں سے 611 نمونوں کے نتائج غیر حتمی نکلے جن پر مزید جانچ کی ضرورت ہے۔ محکمہ صحت عامہ اور متعلقہ حکام کیلئے یہ صورتحال باعثِ تشویش ہے، خاص طور پر ان علاقوں میں جہاں آلودگی کی سطح زیادہ ہے۔ جل جیون مشن کے تحت پانی کے معیار کی تازہ ترین نگرانی کے اعداد و شمار سے انکشاف ہوا ہے کہ سال 2024-25 کے دوران جموں و کشمیر کے 25 دیہات میں پینے کے پانی کے ذرائع میں کیمیائی آلودگی پائی گئی ہے۔

عرس مبارک خلیفہ اول سیدنا حضرت ابوبکر صدیق رضؓ

کے سلسلے میں محمد ساگر کی انتظامات کی اپیل

سرینگر، 11 دسمبر (یو پی آئی)

جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس جنرل سکریٹری علی محمد ساگر نے ڈویژنل انتظامیہ سے اپیل کی کہ وہ عرس مبارک خلیفہ اول سیدنا حضرت ابوبکر صدیقؓ کے پیش نظر درگاہ حضرت بل میں خصوصی انتظامات، خاص کر بجلی، پینے کے پانی، صحت و صفائی اور ٹرانسپورٹ کی سہولیات ہر سطح پر عقیدت مندوں کیلئے دستیاب رکھیں۔ انہوں نے صوبائی انتظامیہ سے اپیل کی کہ عرس مبارک کے سلسلے میں آثار شریف شہری کلاش پورہ، جناب صاحب صورہ، لال بازار، پنچورہ شوپیاں، اہم شریف بانڈی پورہ، کعبہ مرگ، سیر ہمدان، ڈانگر پورہ میں بھی تقریبات کا انعقاد ہورہا ہے اور ان مقدس درگاہوں پر موئے مبارک آنحضورؐ اور دیگر تبرکات کی نشاندہی کی جاتی ہے اور عقیدت مندوں کی بڑی تعداد ان درگاہوں پر حاضری دیتی ہے۔

مویشی چوری کا معاملہ حل، 2 گرفتار، 47 بھیڑیں برآمد

سری نگر، 11 دسمبر (یو این آئی)

پلوامہ پولیس نے ایک بڑے پیمانے کے مویشی چوری کے معاملے کو حل کرکے 2 ملزموں کو گرفتار کیا ہے اور 47 چوری شدہ بھیڑیں برآمد کی ہیں۔ ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ پلوامہ پولیس نے بھارتیہ نیائے سنہیتا کے متعلقہ دفعات کے تحت ایف آئی آر نمبر 282/2025 کے تحت درج ایک مقدمے سے متعلق کارروائیاں کرکے 47 چوری شدہ بھیڑیں برآمد کی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ بھیڑیں 17 اور 18 نومبر کی درمیانی

شب چوری کی گئی تھیں جن کو کون گنڈ گاندربل سے ٹریس کیا گیا۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ تفصیلی تحقیقات کے دوران پلوامہ پولیس نے دو ملزموں کو گرفتار کیا ہے جن کی شناخت عبدالرزاق بجاڑ ولد محمد شفیع ساکن کنڈیال اکھنور اور محمد جیلانی ولد محمد زار ساکن ڈوواراجوری کے طور پر کی گئی ہے۔

اودھم پور میں منشیات فروش گرفتار، ہیروئن برآمد

جموں، 11 دسمبر (یو این آئی)

منشیات کے خاتمے کے لئے کارروائیوں کو جاری رکھتے ہوئے اودھم پور پولیس نے ایک اور منشیات فروش کو گرفتار کرکے اس کی تحویل سے ہیروئن جیسا مواد برآمد کیا ہے۔ ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ پولیس پوسٹ ٹکری کی ایک ٹیم نے قومی شاہراہ پر ایک ناکے کے دوران ایک راہگیر کو روکا جو منتھال سے ٹکری کی طرف جا رہا تھا۔ انہوں نے کہا کہ تلاشی کے دوران اس کی تحویل سے 8.51 گرام ہیروئن برآمد کیا گیا جس کے بعد اس کو برسر موقع ہی گرفتار کیا گیا۔ ملزم کی شناخت رشید لطیف ولد عبداللطیف ساکن گنڈوہ ڈوڈہ کے طور پر کی گئی ہے۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ اس ضمن میں پولیس اسٹیشن ریہام بل میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے متعلقہ دفعات کے تحت زیر ایف آئی آر نمبر 208/2025 ایک مقدمہ درج کیا گیا اور مزید تحقیقات شروع کی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ پولیس ضلع سے منشیات کی بیخ کنی کو یقینی بنانے کے لئے پر عزم ہے۔ یو این آئی

فورسز اہلکاروں میں خودکشی کا بڑھتا رجحان

نشاط سرینگر میں سی آر پی ایف کانسٹیبل نے خود پر گولی چلا کر زندگی کا خاتمہ کر دیا

سرینگر/ 11 دسمبر/ ایس این این//

فورسز اہلکاروں میں خودکشی کے بڑھتے رجحان کے بیچ نشاط سرینگر میں سی آر پی ایف کانسٹیبل نے خود پر گولی چلا کر اپنی زندگی کا خاتمہ کر دیا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق نشاط سرینگر میں تعینات ایک سی آر پی ایف کانسٹیبل نے مبینہ طور پر ڈیوٹی کے دوران اپنی سروس رائفل سے خود کو گولی مار کر خودکشی کر لی۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ سی آر پی ایف کانسٹیبل جو جھارکھنڈ کے کوڈرما ضلع سے تعلق رکھتا ہے نے کیمپ میں اپنی سروس رائفل سے گولیاں چلائی جس کے بعد اس کو شدید چوٹیں آئیں۔ انہوں نے کہا کہ سی آر پی ایف اہلکار کو اپنے ساتھیوں نے نزدیکی اسپتال علاج کیلئے منتقل کیا تاہم ڈاکٹروں نے اسے وہاں مردہ قرار دیا۔ سی آر پی ایف کے ایک سنیئر عہدیدار نے اس کی واقعے کے اردگرد کے حالات کی تحقیقات کی جارہی ہیں اور واقعات کی صحیح ترتیب کا تعین کرنے کیلئے محکمانہ انکوائری کا حکم دیا گیا ہے۔

کرسمس سیزن نے کشمیر کے پیپر ماشی ہنر میں نئی جان ڈال دی

بیرون ملک سے بھاری آرڈرز کاریگروں کیلئے امید کا ذریعہ، مگر سیاحت میں کمی سے مقامی فروخت متاثر

سری نگر، 11 دسمبر (یو این آئی)

کشمیر کی ثقافتی پہچان اور صدیوں پرانی فنکاری کا منفرد ورثہ پیپر ماشی ایک بار پھر کرسمس سے قبل پوری وادی میں زندگی کی نئی رنگت بھر رہا ہے اور وادی میں اس صنعت سے وابستہ کاریگر ان دنوں اپنے کارخانوں میں مصروف نظر آ رہے ہیں، تاکہ ملک و بیرونِ ملک سے ملنے والے آرڈرز کی وقت پر پورا کیا جا سکے۔ پیپر ماشی مصنوعات کے خریدار دنیا بھر میں موجود ہیں۔ زندہ رنگوں اور ہاتھ کے باریک نقش و نگار سے مزین یہ آرٹ بھارت سمیت یورپ، امریکہ اور خلیجی ممالک میں بے حد مقبول ہے۔ یہی وجہ ہے کہ سال کا سب سے بڑا سیزن-کرسمس-کاریگروں کے لیے سب سے زیادہ کام اور کمائی کا موقع بن کر آتا ہے۔ سری نگر سے تعلق رکھنے والے اقبال خان، جو گزشتہ تین دہائیوں سے پیپر ماشی کے ہنر سے وابستہ ہیں، بتاتے ہیں: سال بھر کے مقابلے میں کرسمس سیزن ہمارے لیے بہت اہم ہوتا ہے۔

میں آئندہ سال غزہ میں امن کونسل کا اعلان کروں گا: ٹرمپ

اسرائیل اور حماس تنظیم کے درمیان ایک نازک جنگ بندی قائم ہوئی تھی

واشنگٹن، 11 دسمبر (نیویارک ٹائمز) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اعلان کیا ہے کہ غزہ کی پٹی کے لیے خصوصی 'امن کونسل' میں شامل ہونے والے عالمی رہنماؤں کے نام آئندہ سال کے آغاز میں جاری کیے جائیں گے۔ بدھ کے روز وائٹ ہاؤس کے روزویلٹ روم میں ایک تقریب کے دوران صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے ٹرمپ نے کہا کہ کئی عالمی رہنماؤں نے اس کونسل میں شمولیت کی خواہش ظاہر کی ہے۔ یہ کونسل غزہ کی پٹی کے لیے تیار کی گئی اس منصوبہ بندی کا حصہ ہے، جس کے تحت اسرائیل اور حماس تنظیم کے درمیان ایک نازک جنگ بندی قائم ہوئی تھی۔ چند روز قبل ایک مغربی سفارت کار اور ایک عرب اہل کار نے انکشاف کیا تھا کہ سال کے اختتام تک ایک بین الاقوامی ادارے کا اعلان کیا جائے گا جو اس علاقے کی نگرانی کا ذمہ سنبھالے گا۔ دونوں اہل کاروں نے شناخت ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ یہ ادارہ "امن کونسل" کہلائے گا، جس کی سربراہی امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کریں گے۔ ان کے مطابق اس میں مشرقِ وسطیٰ اور مغربی دنیا کے تقریباً بارہ دیگر رہنما شامل ہوں گے، جو اقوام متحدہ کے تفویض کردہ اختیار کے تحت دو سال کے لیے (مزید توسیع کے امکان کے ساتھ) غزہ کی پٹی کا انتظام سنبھالیں گے۔ یہ معلومات ایسوسی ایٹڈ پریس نیوز ایجنسی نے جاری کیں۔ اہل کاروں نے یہ بھی بتایا کہ جنگ کے بعد غزہ کی پٹی کے روزمرہ انتظامات چلانے کے لیے فلسطینی ماہرین پر مشتمل ایک تکنیکی کمیٹی کا اعلان بھی کیا جائے گا۔ مزید کہا گیا کہ یہ منصوبہ سال 2025 کے اختتام پر ٹرمپ اور اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو کی ملاقات کے موقع پر با ضابطہ طور پر سامنے لایا جائے گا۔ اسرائیل اور حماس تنظیم کے درمیان غزہ کی پٹی میں دو سالہ تباہ کن جنگ کے بعد امریکی ثالثی کے ذریعے 10 اکتوبر سے جنگ بندی پر اتفاق ہوا۔ منصوبے کے پہلے مرحلے میں یرغمالیوں اور قیدیوں کا تبادلہ، جنگی کارروائیوں کا روکنا اور غزہ کی پٹی میں امداد کی رسائی شامل ہے۔ جنگ کے آخری مہینوں میں اقوام متحدہ نے غزہ کی پٹی کے کئی علاقوں، خاص طور پر شمال میں قحط کی حالت کا اعلان کیا تھا۔ پہلے مرحلے میں 48 میں سے 47 یرغمالیوں کو رہا کیا گیا جن میں سے 20 زندہ تھے، جبکہ اسرائیل نے سیکڑوں فلسطینی قیدیوں کو آزاد کیا۔ دوسرے مرحلے کے مطابق اسرائیل کو غزہ کی پٹی میں اپنے موجودہ مقامات سے پیچھے ہٹنا ہے اور ایک عبوری اتھارٹی کو وہاں حکمرانی سنبھالنا ہے، جب کہ ایک بین الاقوامی امن فورس تعینات کی جائے گی۔

ایمنسٹی انٹرنیشنل کا حماس پر انسانیت کے خلاف جرائم کے ارتکاب کا الزام

واشنگٹن، 11 دسمبر (دی میل) بین الاقوامی تنظیم 'ایمنسٹی انٹرنیشنل' نے حماس تنظیم اور دیگر فلسطینی مسلح جماعتوں پر الزام عائد کیا ہے کہ انہوں نے 7 اکتوبر 2023 کے اُس حملے میں انسانیت کے خلاف جرائم کا ارتکاب کیا، جس نے غزہ کی پٹی میں جاری جنگ کو بھڑکا دیا اور جس کے بعد پیش آنے والے واقعات بھی شامل ہیں۔ یہ موقف انسانی حقوق کی اس تنظیم کی جانب سے جمعرات کے روز جاری 173 صفحات پر مشتمل رپورٹ میں سامنے آیا۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ "فلسطینی مسلح گروہوں نے 7 اکتوبر 2023 کو جنوبی اسرائیل میں شروع کیے گئے حملوں کے دوران بین الاقوامی انسانی قوانین کی خلاف ورزی کی، جنگی جرائم کیے اور انسانیت کے خلاف جرائم کا ارتکاب کیا۔" یہ پہلا موقع ہے کہ ایمنسٹی انٹرنیشنل نے حماس تنظیم اور دیگر گروہوں پر انسانیت کے خلاف جرائم کا باضابطہ الزام عائد کیا ہے، حالانکہ اس سے قبل ایک رپورٹ میں تنظیم نے ان پر جنگی جرائم کا الزام لگایا تھا۔

طالبان نے ملک سے باہر لڑائی کرنا ممنوع قرار دے دیا

واشنگٹن، 11 دسمبر (دی میل) باوثوق ذرائع نے "العربیہ" اور "الحدث" کو بتایا کہ طالبان حکومت نے کل بدھ کے روز کابل میں ایک وسیع اجلاس منعقد کیا، جس میں تقریباً ایک ہزار علماء دین نے شرکت کی، جو افغانستان کے مختلف علاقوں سے آئے تھے۔ اجلاس میں وزیرِ اعظم ملا حسن آخوند اور قاضی القضاۃ عبدالحکیم شرعی (جو طالبان کے رہنما کے قریب ہیں) بھی موجود تھے۔ ذرائع کے مطابق اجلاس کے اختتام پر ایک دستاویز جاری کی گئی، جس میں فتاویٰ اور فیصلے شامل تھے، جو ملک سے باہر لڑائی کو حرام قرار دیتے ہیں اور حکومت کو پابند کیا گیا کہ وہ کسی بھی شخص کے خلاف قانونی کارروائی کرے جو ملک سے باہر لڑائی میں حصہ لے۔ العربیہ اور الحدث کے ذرائع نے بتایا کہ اجلاس طالبان کے رہنما ملا ہیبۃ اللہ آخوندزادہ کے براہِ راست حکم پر منعقد کیا گیا، اس ہدایت کے تحت علماء نے حکومت کو وسیع اختیارات دیے تاکہ وہ اجلاس کے فیصلوں کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف ضروری اقدامات کرے۔

یمن کا معروف فن غنائی "الدان الحضرمی" یونیسکو کے عالمی ورثے کی فہرست میں شامل

حماس طویل المدت جنگ بندی کے بدلے ہتھیاروں سے مشروط دست کشی پر آمادہ: خالد مشعل

ریاض، 11 دسمبر (العربیہ اردو) فلسطینی مزاحمتی تنظیم "حماس" کے پولٹ بیورو کے سینئر رہنما خالد مشعل نے اعلان کیا کہ ان کی جماعت اسلحہ سے مشروط دست کشی کے لیے تیار ہے، جس کے بدلے اسرائیل کے ساتھ طویل المدت جنگ بندی ممکن ہو گی۔ مشعل نے بدھ کو ٹیلی ویژن انٹرویو میں کہا کہ حماس غزہ اور اسرائیل کی سرحد پر بین الاقوامی فوجی تعینات کرنے کو قبول کرتی ہے، مگر یہ فوج غزہ کے اندر نہیں ہو گی۔ حماس کے غزہ میں ہتھیاروں سے دست کشی کے مسئلے پر بات کرتے ہوئے مشعل نے کہا: ہم اس موضوع پر ایک ایسی تصور چاہتے ہیں جس میں یہ ضمانت ہو کہ اسرائیلی قبضے کی جنگ دوبارہ غزہ پر نہیں ہو گی۔ ہم یہ کر سکتے ہیں، ہتھیار محفوظ رہیں، استعمال نہ ہوں اور نمائش کے لیے بھی نہ ہوں۔ اس وقت ہم نے طویل المدت جنگ بندی کی تجویز دی ہے تاکہ یہ حقیقی ضمانت بنے۔ مشعل نے کہا: فلسطینی قضیئے کے حل کے بغیر ہتھیاروں سے دست کشی اس کاز کی روح نکالنے کے مترادف ہے۔ انھوں نے مزید کہا: آئیں ہم مقصد کو کسی اور طریقے سے حاصل کریں۔ یہی فلسفہ ہے جس پر ثالثوں کے ساتھ بات چیت ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکی عملی ذہن بھی اس پر متفق ہو سکتا ہے۔ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی منصوبہ بندی کے تحت بین الاقوامی استحکام کی فوج کے بارے میں مشعل نے کہا: استحکام کی فوج کے فلسفے کو ہم صرف ایک ہی زاویے سے دیکھتے ہیں، وہ یہ کہ یہ سرحد پر موجود ہو تاکہ جھڑپوں سے بچاؤ ہو، یہی اس کا اصل کام ہے کہ امن قائم رہے۔ غزہ کے اندر بین الاقوامی فوج کی موجودگی، فلسطینی ثقافت اور ذہنیت میں قبضے کی فوج کے مترادف ہے۔ مشعل نے کہا کہ وہ ثالث جو 10 اکتوبر سے نافذ ہونے والے جنگ بندی میں مدد گار تھے۔

حماس کو غزہ میں اپنی حکمرانی ختم کرنا ہوگی: اقوام متحدہ میں امریکی سفیر

تہران، 11 دسمبر واشنگٹن پوسٹ) اقوامِ متحدہ میں امریکہ کے سفیر مائیک والٹز نے کہا ہے کہ غزہ کی پٹی کے لیے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے پیش کیے گئے امن منصوبے کے دوسرے مرحلے کا جلد اعلان کیا جائے گا۔ انہوں نے زور دیا کہ جب تک حماس تنظیم موجود ہے، غزہ کی پٹی میں امن ممکن نہیں۔ بدھ کے روز اسرائیلی صدر آئزک ہرزوگ سے ملاقات کے دوران والٹز نے بتایا کہ جنگ بندی کے معاہدے کے اگلے مرحلے کی تفصیلات کو حتمی شکل دی جا رہی ہے اور اس میں واضح طور پر یہ بات شامل ہو گی کہ حماس تنظیم غزہ کی پٹی کے مستقبل کا حصہ نہیں ہو سکتی۔ ملاقات کے بعد والٹز نے کہا "جو بات بالکل واضح تھی ... اور میں بھی اسے واضح کرنا چاہتا ہوں ... وہ یہ ہے کہ حماس کا خاتمہ ضروری ہے۔ صدر ٹرمپ نے صاف کہہ دیا ہے کہ یہ عمل آسان طریقے سے ہو یا مشکل سے، لیکن حماس کا وجود ختم ہو کر رہے گا۔"

اسرائیل کے دروز رہنما نے امریکہ سے مطالبہ کیا کہ وہ شام میں اقلیتوں کے تحفظ کی ضمانت دے

ریاض، 11 دسمبر (العرابیہ) اسرائیل کے دروزوں کے روحانی رہنما شیخ موفق طریف نے امریکہ پر زور دیا ہے کہ وہ دروز اقلیت کے تحفظ کو یقینی بنائے تاکہ اس سال کے اوائل میں شام کے السویداء صوبے میں پیش آنے والے تشدد کے واقعات دوبارہ نہ ہوں۔ شیخ طریف نے منگل کو جنیوا میں اقوام متحدہ کے مرکزی دفتر کے دورے کے دوران "رائٹرز" کو بتایا کہ واشنگٹن کو شام میں اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے اپنا فرض ادا کرنا چاہیے تاکہ استحکام میں اضافہ ہو۔ انہوں نے مزید کہا کہ امریکی حمایت اسرائیل کی جنوبی شام میں مداخلت کی ضرورت کو بھی ختم کرے گی۔ طریف نے کہا کہ وہ امید کرتے ہیں کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور امریکہ، ایک بڑی طاقت کے طور پر، شام میں تمام اقلیتوں کے حقوق کی ضمانت دیں گے، ان پر حملے نہ ہوں اور اقلیتوں کے خلاف کوئی قتل عام یا خونریزی نہ ہو۔ واضح رہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے نومبر میں شام کے صدر احمد الشرع کے ساتھ تاریخی مذاکرات کے بعد وعدہ کیا تھا کہ وہ شام کی کامیابی کے لیے ہر ممکن کوشش کریں گے۔ دروز ایک اقلیت ہیں، جو مذہبی جماعت سے تعلق رکھتے ہیں اور اسرائیل، شام اور لبنان میں ان کے پیروکار موجود ہیں۔ جولائی میں السویداء میں دروز اور بدوؤں کے درمیان جھڑپیں شروع ہو گئیں، جو باہمی اغوا کے واقعات کے بعد پیدا ہوئیں۔ اس کے نتیجے میں ایک ہفتے کے دوران جانیں ضائع ہوئیں اور نسل در نسل قائم نازک سماجی ہم آہنگی تباہ ہو گئی۔ تشدد میں اضافہ اس وقت ہوا جب حکومتی فوجیں جو نظم و ضبط قائم کرنے کے لیے بھیجی گئی تھیں، دروز مسلحوں سے لڑ پڑیں، اور متعدد خبریں آئیں کہ لوٹ مار، بغیر مقدمے کے پھانسی اور دیگر انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں ہو رہی ہیں۔ اسرائیل نے اس وقت مداخلت کی جب دروز اقلیت نے مدد طلب کی اور حکومتی فوج پر حملہ کیا گیا۔

یمن کا معروف فن غنائی "الدان الحضرمی" یونیسکو کے عالمی ورثے کی فہرست میں شامل

لبنان، 11 دسمبر (دی میل) اقوامِ متحدہ کی تعلیمی، سائنسی اور ثقافتی تنظیم "یونیسکو" (UNESCO) نے یمن کے معروف فن غنائی "الدان الحضرمی" کو غیر مادی ثقافتی ورثے کی فہرست میں شامل کر لیا ہے۔ اس فیصلے کا یمن بھر میں بالخصوص حضر موت صوبے کے لوگوں کی جانب سے بڑے پیمانے پر خیر مقدم کیا گیا۔ اس پیش رفت کو اس قدیم اور مقبول عوامی فن غنائی کے عالمی سطح پر اعتراف اور نسلوں تک پھیلے ایک تہذیبی ورثے کی توثیق قرار دیا جا رہا ہے۔ یونیسکو کی غیر مادی ثقافتی ورثے کی کمیٹی نے باقاعدہ طور پر، نئی دہلی میں ہونے والے اپنے بیسویں اجلاس کے دوران "الدان الحضرمی" کو عالمی غیر مادی ورثے کی فہرست میں شامل کرنے کا اعلان کیا۔ یمن کے مستقل سفیر برائے یونیسکو محمد جمیح نے اس عالمی اعتراف پر اپنی مسرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ فیصلہ "الدان الحضرمی" کی قدر و اہمیت کا بین الاقوامی اعتراف ہے جو حضر موت اور پورے یمن کی ثقافتی و تہذیبی شناخت کا لازمی حصہ ہے۔ انہوں نے حضر موت سمیت پورے ملک میں فن کاروں اور عوامی حلقوں کو مبارک باد پیش کی۔ جمیح کا کہنا تھا کہ "الدان الحضرمی اس شمولیت کا پوری طرح مستحق ہے۔ یہ کئی برسوں کی محنت کا نتیجہ ہے ... جب اس کی شمولیت کا خیال پیش ہوا تھا، آج وہ تصور عملی شکل اختیار کر چکا ہے۔" الدان الحضرمی یمن کے صوبے حضر موت سے وابستہ ایک قدیم عوامی فن غنائی ہے جو شاعری، موسیقی اور رقص کا مجموعہ ہوتا ہے۔ اس کی خاص پہچان لفظ "دان" کی مسلسل تکرار کے ساتھ پیش کیے جانے والے نغمات اور مختلف سُروں و موسیقی کی لے ہے۔ یہ فن خاص نشستوں میں پیش کیا جاتا ہے جنہیں "جلسات الدان" کہا جاتا ہے، جہاں موسیقی کے مختلف انداز جیسے الریض، الحیقی، الهبیش پیش کیے جاتے ہیں۔ یہ مجموعی طور پر حضر موت کی ثقافتی اور تاریخی شناخت کا بنیادی حصہ سمجھا جاتا ہے۔ الدان الحضرمی کا عالمی فہرست میں شامل ہونا اس ورثے کے تحفظ اور اسے معدوم ہونے سے بچانے کی ضمانت ہے۔

شام نے سکیورٹی معاہدے کی بات چیت میں نئے مطالبات پیش کیے ہیں: اسرائیل

غزہ، 11 دسمبر (گارڈین) اسرائیلی وزیر خارجہ گیڈون ساعر نے انکشاف کیا کہ شام کے ساتھ ایک سکیورٹی معاہدے کے بارے میں جاری بات چیت کو بڑھتی ہوئی رکاوٹوں کا سامنا ہے۔ انہوں نے اس بات کی تصدیق کی کہ دمشق نے نئے مطالبات پیش کیے ہیں جس کی وجہ سے دونوں فریقوں کے درمیان فاصلہ بڑھ گیا ہے۔ صہیونی وزیر خارجہ نے مزید کہا کہ تل ابیب شام کے ساتھ ایک سکیورٹی معاہدے پر پہنچنا چاہتا ہے لیکن اب فاصلہ پہلے کی نسبت زیادہ ہو گیا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ مذاکرات میں بڑھتا ہوا فاصلہ شامی موقف میں تبدیلی اور اضافی شرائط پیش کرنے کی وجہ سے ہے۔ تاہم انہوں نے نئے مطالبات کی تفصیل نہیں بتائی۔ اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے بیان دیا تھا کہ دونوں فریق مفاہمت تک نہیں پہنچ پائے ہیں۔ ان کے دفتر نے منگل کو وضاحت کی تھی کہ امریکی سرپرستی میں رابطے اور ملاقاتیں ہوئی تھیں لیکن وہ کبھی بھی معاہدوں اور مفاہمتوں تک نہیں پہنچیں۔ شام کے صدر احمد الشرع نے چند روز قبل اسرائیل کے شام کے جنوب میں غیر فوجی علاقہ قائم کرنے کے مطالبے کو مسترد کر دیا تھا۔ انہوں نے اس اقدام کو شام کی سلامتی کے لیے خطرہ قرار دیا تھا۔ انہوں نے تل ابیب پر غزہ کی جنگ کے بعد بحرانوں کو دوسرے ممالک کو برآمد کرنے کی کوشش کرنے کا بھی الزام لگایا۔ انہوں نے کہا تھا کہ اسرائیلی افواج نے گزشتہ 8 دسمبر سے ایک ہزار سے زیادہ فضائی حملے اور 400 زمینی فوجی دراندازی کی ہے۔ گزشتہ سال سابق شامی حکومت کے زوال کے بعد سے اسرائیل نے جنوبی شام میں 1974 کے بفر زون سے تجاوز کرتے ہوئے جبل الشیخ میں سٹریٹجک نگرانی پوائنٹ سمیت مختلف مقامات پر فوج اور فوجی ساز و سامان تعینات کیا ہے۔ نیتن یاہو نے اعلان کیا ہے کہ وہ دمشق سے لے کر جبل الشیخ تک ایک غیر فوجی علاقہ قائم کرنا چاہتے ہیں۔ اسرائیلی وزیر اعظم کے اس موقف کو شام نے مسترد کر دیا ہے۔ رائٹرز کے مطابق امریکی ثالثی میں شامی اور اسرائیلی حکام کے درمیان ہونے والے مذاکرات کے 6 دور ہوئے جو سرحدی علاقے میں استحکام لانے کے مقصد سے سکیورٹی معاہدے تک پہنچنے میں ناکام رہے۔ یہ مذاکرات ستمبر سے رُکے ہوئے ہیں۔

سعودی عرب یمن کے علاقے حضر موت میں قیام امن کی کوششوں کے لیے سرگرم

نیویارک، 11 دسمبر (گارڈین) یمن میں تیزی سے ہونے والی پیش رفت، جہاں "جنوبی عبوری کونسل" نے ملک کے مشرق میں واقع گورنریوں حضر موت، شبوہ اور المہرہ میں آئینی اور ریاستی اداروں کے دائرہ کار سے باہر نئی حقیقت مسلط کرنے کی کوششیں کی ہیں، کے تناظر میں ریاض نے صورتحال کو پرسکون کرنے اور تنازع کو روکنے کے لیے حمایت کی ذمہ داری سنبھالی ہے۔ اسی تناظر میں ریاض نے بحران کے فوری بعد میجر جنرل محمد القحطانی کے سربراہی میں اپنا وفد حضر موت بھیج دیا ہے۔ یاد رہے جنوبی عبوری کونسل سے وابستہ افواج نے حضر موت پر کنٹرول حاصل کرنے کے بعد سے سنگین خلاف ورزیوں کا ایک سلسلہ شروع کیا ہے۔ ان خلاف ورزیوں میں فوجی قیدیوں کے خلاف ماورائے عدالت سزائے موت، من مانی گرفتاریاں، شہریوں اور فوجیوں کی جبری گمشدگی، خاندانوں کو ان کے گھروں سے جبری بے دخل کرنا، مکانات، تجارتی دکانوں اور سول و فوجی اداروں کی لوٹ مار اور نقل و حرکت کی آزادی پر سخت پابندیاں شامل ہیں۔ سعودی عرب نے کہا ہے کہ ریاض مشرقی یمن میں "جنوبی عبوری کونسل" کے یکطرفہ اقدامات کو عبوری مرحلے کے حوالوں کی صریح خلاف ورزی اور جائز حکومت کی اتھارٹی کو کمزور کرنے کے مترادف سمجھتا ہے۔ یہ اقدامات ملک میں استحکام کے مواقع اور سیاسی عمل کے مستقبل کو بھی خطرے میں ڈالتے ہیں۔ یمن تقریباً 10 سال سے جنگ کے حالات سے دوچار ہے۔ سعودی عرب "جنوبی عبوری کونسل" کے حضر موت پر کنٹرول اور یمن کے اندر کشیدگی اور عدم اعتماد کا ماحول پیدا کرنے والی کسی بھی حرکت کو یکسر مسترد کرتا ہے۔ ساتھ ہی سعودی عرب طاقت کے ذریعے نئی حقیقت مسلط کرنے یا صوبے کو اندرونی تنازعات میں گھسیٹنے کی کسی بھی کوشش کو بھی مسترد کرتا ہے۔ ریاض کے اس انکار کے ساتھ ہی اہم سفارتی کوششیں بھی سامنے آئیں جہاں میجر جنرل ڈاکٹر محمد القحطانی کی سربراہی میں سعودی وفد نے المکلا شہر اور ساحلی اضلاع میں اپنی ملاقاتیں مکمل کیں اور حضر موت اور المہرہ سے عبوری کونسل سے وابستہ تمام افواج کے انخلا کی ضرورت پر دوبارہ زور دیا۔ سعودی عرب کی سفارتی سرگرمیاں یمنی صدارتی قیادت کونسل کے سربراہ رشاد العلیمی کی طرف سے جاری کردہ انتباہات کے ساتھ ہم آہنگ تھیں۔ رشاد العلیمی نے خبردار کیا کہ آزاد کرائے گئے علاقوں کے اندر کوئی بھی یکطرفہ اقدامات یا ضمنی تنازعات ریاست کے خود مختار فیصلے کی وحدت کو کمزور کریں گے۔

ایک معروف ہلکی غذا جو یادداشت کو بہتر بناتی اور دماغ کی فعالیت کو بڑھاتی ہے

11 دسمبر (العربیہ اردو) ہالینڈ کے محققین نے حال ہی میں بتایا کہ مونگ پھلی صرف فٹ بال کے میچ، سفری دورے یا کسی سیریز یا فلم دیکھتے ہوئے ہلکی غذا کے طور پر نہیں بلکہ یہ دماغی افعال اور یادداشت کو بہتر بنانے میں بھی مددگار ثابت ہو سکتی ہے۔ برطانوی اخبار The Independent کے مطابق یہ ثابت ہو چکا ہے کہ تقریباً 60 عدد بغیر نمک کی، بھنی ہوئی مونگ پھلی (چھلکے سمیت) روزانہ چار مہینے تک کھانے سے دماغ کے فرونٹل اور ٹیمپورل لوبز میں خون کے بہاؤ میں اضافہ ہوتا ہے، جسے مجموعی دماغی خون کا بہاؤ کہا جاتا ہے اور یہ بولی یا لکھی ہوئی معلومات کو یاد رکھنے کی صلاحیت کو بھی بہتر بناتا ہے۔

یادداشت میں بہتری

ماسٹرک یونیورسٹی کے طبی مرکز کے ڈاکٹروں کے مطابق دماغ میں خون کے بہاؤ میں 6 اعشاریہ 3 فیصد اضافہ دیکھا گیا اور یادداشت میں 8 اعشاریہ 5 فیصد بہتری نوٹ کی گئی۔

مزید برآں 31 صحت مند بزرگوں میں بلڈ پریشر میں کمی بھی دیکھی گئی۔ یہ نتائج اُن افراد کے لیے اہم ہو سکتے ہیں جو دماغی زوال یا الزائمر کے خطرے کو کم کرنا چاہتے ہیں، کیونکہ عمر بڑھنے اور دماغ کی خون کی نالیوں کی کارکردگی کم ہونے سے یہ خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ ڈاکٹر پیٹر جورِس جو یونیورسٹی کے شعبۂ غذائیت میں ایسوسی ایٹ پروفیسر ہیں، انھوں نے بیان دیا: دماغ میں خون کا بہاؤ دماغی خون کی نالیوں کے کام کا اہم حیاتیاتی اشارہ ہے اور یہ بتاتا ہے کہ دماغ کے ذریعے کتنی مقدار میں خون گزرتا ہے، جو آکسیجن اور ضروری غذائی اجزاء پہنچاتا ہے تاکہ دماغ صحت مند رہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ: یہ دیکھا گیا ہے کہ بغیر نمک کی، بھنی ہوئی مونگ پھلی (چھلکے سمیت) طویل مدت تک کھانے سے مجموعی دماغی خون کے بہاؤ میں بہتری آتی ہے، جو دماغ کی خون کی نالیوں کے کام میں عمومی بہتری کی نشاندہی کرتا ہے۔ تحقیق میں شرکاء کی علمی کارکردگی کو کمپیوٹر ٹیسٹ کے ذریعے جانچا گیا، جسے Cambridge Neuropsychological Automated Battery کہا جاتا ہے اور دماغ کی صحت پر مونگ پھلی کے اثرات کو دیکھنے کے لیے ایم آر آئی اسکین بھی استعمال کیے گئے۔

سویا نٹس (SoyNuts)

اگرچہ یہ پہلی بار ہے کہ محققین نے یہ دکھایا کہ مونگ پھلی کھانے سے صحت مند بزرگوں میں دماغی خون کی نالیوں کے افعال بہتر ہوتے ہیں، ٹیم کی 2021 کی تحقیق میں بھی یہ بات سامنے آئی تھی کہ 16 ہفتوں تک سویا نٹس (Soy Nuts) کی مساوی مقدار کا استعمال دماغ میں خون کے بہاؤ کو بڑھاتا ہے۔ اسی طرح 2023 کی ان کی تحقیق میں مخلوط نٹس کے استعمال سے 16 ہفتوں میں ملتے جلتے اثرات دیکھے گئے۔ لیکن پچھلی دونوں تحقیقات کے برعکس، جو صرف دماغ میں مخصوص علاقوں کے خون کے بہاؤ میں تبدیلی کی نشاندہی کرتی تھیں۔ موجودہ نتائج جورِس اور ان کی ٹیم کے مطابق مجموعی دماغی خون کے بہاؤ اور گرے میٹر میں خون کے بہاؤ میں بالترتیب 6 اعشاریہ 3 فیصد اور 5 اعشاریہ 4 فیصد اضافہ دکھاتے ہیں۔ انہوں نے وضاحت کی: اس نتیجے کی اہمیت کو سمجھنے کے لیے جاننا ضروری ہے کہ عمر بڑھنے کے ساتھ مجموعی دماغی خون کا بہاؤ سالانہ تقریباً 37 اعشاریہ صفر فیصد کم ہوتا ہے۔ جورِس اور ان کی ٹیم کا خیال ہے کہ یہ فائدہ مونگ پھلی کے غذائی اجزاء خاص طور پر ایل-ارجینین نامی امینو ایسڈ (جو پروٹین کی بنیادی اکائی ہے) سے متعلق ہے، جو سویا اور دیگر نٹس کے مقابلے میں موجود ہوتا ہے۔ اگرچہ محققین نے نوٹ کیا کہ خوراک میں ایل-ارجینین اور دماغی خون کے بہاؤ کے درمیان شواہد کم ہیں، تاہم انہوں نے کہا کہ اس امینو ایسڈ کے وینی انفیوژن سے مجموعی دماغی خون کا بہاؤ تقریباً 5 اعشاریہ 9 فیصد بڑھ جاتا ہے۔

صحت مند چکنائیاں

مونگ پھلی میں موجود غیر سیر شدہ فیٹی ایسڈز، فائبر، پودوں کے کیمیائی اجزاء اور اینٹی آکسیڈنٹس، جو سوزش کم کرنے والے اثرات رکھتے ہیں۔

سائنس دان 40 سال کی الجھن کے بعد "یورینس کا معمہ" حل کرنے کے قریب

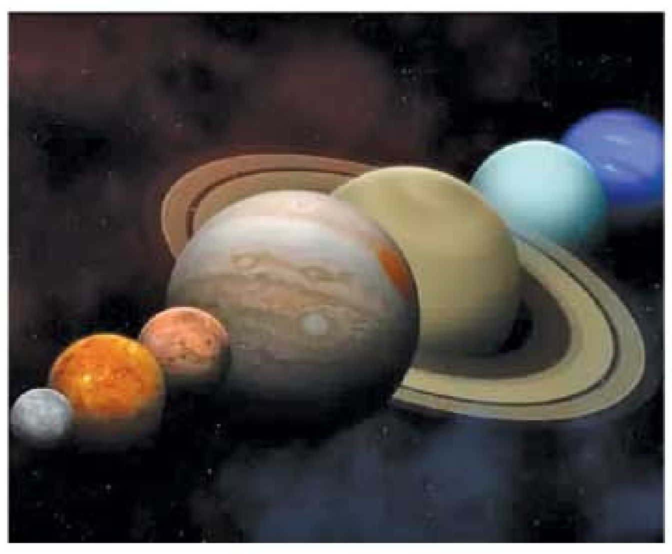

11 دسمبر (العربیہ اردو) تقریباً چار دہائی گزر جانے کے بعد جب امریکی خلائی جہاز "وویجر2-" نے 1986 میں سیارہ یورینس کے قریب سے پرواز کی تھی، ایسا لگتا ہے کہ اس برفانی سیارے سے متعلق ایک پراسرار معمہ حل کے قریب ہے۔ یہ بات سائنسی ویب سائٹ "Science Alert" کی رپورٹ میں بتائی گئی۔ نئی تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ ممکن ہے وویجر2- نے سیارے کو "نامناسب وقت" پر دیکھا ہو، جب ایک نادر شمسی واقعہ پیش آیا تھا، جس کے نتیجے میں سیارے کے گرد موجود ایک برقی بیلٹ میں غیر متوقع توانائی کی سطحیں ریکارڈ ہو گئیں۔

یورینس اور نیپچون نظامِ شمسی کے وہ سیارے ہیں جن کا سب سے کم مطالعہ ہوا ہے۔ ان کے قریب صرف ایک ہی خلائی جہاز، یعنی وویجر2-، پہنچا ہے۔ یہ تاریخی پرواز شان دار معلومات فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ بے شمار سوالات بھی پیدا کر گئی، خاص طور پر یورینس کے گرد موجود اعلیٰ توانائی والے برقی بیلٹ کی موجودگی نے حیران کر دیا، کیونکہ یہ توقع سے کہیں زیادہ طاقتور معلوم ہوا۔ امریکی جنوبی مغربی ریسرچ انسٹی ٹیوٹ (SwRI) کی ٹیم نے نئی قیاس آرائی پیش کی ہے کہ ممکن ہے وویجر2- نے سیارے کے پاس اس وقت پیمائش کی ہو جب ایک "ہم گردش شمسی تعامل کا علاقہ" (Co-rotating In-teraction Region) وہاں موجود تھا۔ یہ شمسی ہوا میں ایک ساخت ہے جسے زمین کے گرد شدید شعاعی طوفان پیدا کرنے والا سمجھا جاتا ہے۔ سائنس دانوں کے مطابق ایسا شمسی واقعہ وویجر2- کی جانب سے ریکارڈ کی گئی اعلیٰ فریکوئنسی والی لہروں کا سبب بن سکتا ہے، جو 1980 کی دہائی میں اچھی طرح سمجھی نہیں جا سکیں۔ سال 1986 میں وویجر2- کی پرواز کے دوران یورینس ایک مدھم اور تقریباً بے خصوصیات سیارہ معلوم ہوا، مگر اس کے گہرے ڈیٹا نے نظامِ شمسی کے اس نامعلوم سیارے کے بارے میں ہمارے فہم کو مسلسل نئے سرے سے تشکیل دیا ہے۔ آج ایسا لگتا ہے کہ ایک "کائناتی اتفاق" وویجر2- کے اس تاریخی ڈیٹا میں موجود سب سے پراسرار مظاہر میں سے ایک کی وجہ تھا۔ خلائی امور کے ماہر رابرٹ الن، جو تحقیقی ٹیم کے سربراہ ہیں، انھوں نے بتایا کہ سائنسی ترقی اور زمین سے دستیاب جدید ڈیٹا نے وویجر2- کے ریکارڈ کو دوبارہ تجزیہ کرنے میں مدد دی۔ سال 2019 میں زمین پر ایک مشابہ شمسی واقعہ پیش آیا تھا جس نے ہمارے شعاعی بیلٹ میں الیکٹرانز کی تیز تر حرکت پیدا کی۔ جب محققین نے زمین کے ڈیٹا کا موازنہ وویجر2- کے ڈیٹا سے کیا، تو نمایاں مشابہتیں سامنے آئیں، جس سے نئی قیاس آرائی کی حمایت ہوئی کہ وویجر2- کے پرواز کے وقت یورینس اپنی معمول کی حالت میں نہیں تھا۔ اس سلسلے میں Geophysical Research Letters میں شائع معلومات کے مطابق شدید شمسی لہریں وہ توانائی کا راز ہو سکتی ہیں جو وویجر2- نے یورینس کے گرد ریکارڈ کی تھی۔ یہ لہریں الیکٹرانز کو روشنی کی رفتار کے قریب پہنچا سکتی ہیں۔ اگر یہ بات ثابت ہو جاتی ہے تو پچھلے 40 سالوں میں یورینس کے مقناطیسی ماحول کی ہماری سمجھ کو نئے سرے سے تعبیر کرنے کی ضرورت ہوگی۔ یہ نئی قیاس آرائی نیپچون، یورینس کے ہم شکل سیارے کے مطالعے میں بھی مددگار ثابت ہو سکتی ہے، کیونکہ اس پر بھی ممکنہ طور پر ایسے ہی عمل اثر انداز ہوتے ہیں۔ الن نے کہا کہ "یہ نتائج یورینس کے لیے ایک مخصوص مشن بھیجنے کی ضرورت کا مزید سبب ہیں... وقت آ گیا ہے"۔

چربی کم کرنے کے لیے مفید غذائیں

اگرچہ چلنا اور متوازن غذا اپنانا چربی کم کرنے میں مددگار ثابت ہو سکتے ہیں، لیکن پیٹ کی اندرونی چربی کا مسئلہ زیادہ مشکل ہے۔ اس قسم کی چربی پیٹ کی گہرائی میں اہم اعضاء جیسے جگر، لبلبہ اور آنتوں کے ارد گرد جمع ہوتی ہے، جس کی وجہ سے یہ سنگین صحت کے مسائل سے جڑی ہوتی ہے، جن میں دل کی بیماریاں، ٹائپ 2 ذیابیطس اور دیگر دائمی امراض شامل ہیں۔ بلاشبہ انسان ورزش کے ذریعے ان چربیوں سے نجات حاصل کر سکتا ہے، لیکن اندرونی چربی کو کم کرنے کا سب سے قدرتی اور مؤثر طریقہ مخصوص غذاؤں کا استعمال ہے، جیسا کہ Times of India میں شائع ہوا۔ اسی سلسلے میں ڈاکٹر سوراب سیٹھی جو ہارورڈ، اسٹینفورڈ اور بھارتی انسٹی ٹیوٹ آف میڈیسن (AIIMS) سے تربیت یافتہ ہیں اور انسٹاگرام پر 4 اعشاریہ 1 ملین سے زیادہ فالوورز رکھتے ہیں، انھوں نے مشورہ دیا کہ روزانہ سات خاص غذائیں اور مشروبات استعمال کیے جائیں تاکہ اس چربی سے بچا جا سکے۔

سبز چائے:

ڈاکٹر سیٹھی نے بتایا کہ سبز چائے میں موجود EGCG مادہ چربی کو جلا کر خاص طور پر پیٹ کی اندرونی (حشوی) چربی کو کم کرنے میں مدد دیتا ہے۔ جو لوگ سبز چائے پسند نہیں کرتے، وہ کافی کو متبادل کے طور پر استعمال کر سکتے ہیں۔ 2012 میں Functional Foods جریدے میں شائع ایک مطالعے کے مطابق 12 ہفتوں تک کیٹیچن سے بھرپور سبز چائے کے سپلیمنٹس لینے سے پیٹ کی اندرونی چربی میں کمی دیکھی گئی۔

ایووکاڈو پھل:

ڈاکٹر سیٹھی نے ایووکاڈو کے استعمال کی اہمیت پر زور دیا، جو مونو سیچوریٹڈ فیٹس اور حل پذیر فائبر سے بھرپور ہوتا ہے۔ یہ اجزاء انسولین کی سطح کو منظم کرنے اور بھوک کو کم کرنے میں مددگار ہیں، جس کے نتیجے میں چربی کم ہوتی ہے۔ 2021 میں University of Illinois میں کیے گئے مطالعے کے مطابق متوازن غذا کے ساتھ روزانہ ایک ایووکاڈو کھانے سے خواتین میں پیٹ کی اندرونی چربی میں نمایاں کمی دیکھی گئی۔

نئی تحقیق: وقفے وقفے سے روزہ رکھنا وزن گھٹانے سے کہیں زیادہ مؤثر

11 دسمبر (فرنچ ٹدل) ایک حالیہ سائنسی مطالعے نے دلچسپ نتائج ظاہر کیے ہیں، جو موٹاپے اور وزن کم کرنے کے طریقوں کے بارے میں نقطہ نظر بدل سکتے ہیں۔ مطالعے سے معلوم ہوا ہے کہ وقفے وقفے سے کیلوریز کی پابندی پر مبنی غذا، جسے "وسیع الصوم متقطع" یا IER (Intermittent Energy Restriction) کہا جاتا ہے، نہ صرف وزن کم کرتی ہے بلکہ دماغ اور آنتوں میں متزامن متحرک تبدیلیاں بھی پیدا کرتی ہے۔ وہ علاقے ہیں، جن کے بارے میں سائنسدانوں کا خیال تھا کہ یہ بھوک اور غذائی رویے کے کنٹرول میں پیچیدہ کردار ادا کرتے ہیں، جیسا کہ سائنسی ویب سائٹ ScienceAlert نے رپورٹ کیا ہے۔ مطالعے کو Frontiers in Cellular and Infection Mi-crobiology جریدے نے شائع کیا، جسے چینی محققین نے کیا، جس میں 25 موٹاپے کے شکار رضاکاروں نے 62 دنوں تک حصہ لیا۔ اس دوران وہ مخصوص دنوں میں کیلوریز کم کرنے پر مشتمل ایک منظم پروگرام پر عمل پیرا رہے۔ اس عرصے کے دوران، شرکاء نے اوسطاً 6 اعشاریہ 7 کلوگرام وزن کم کیا، یعنی ان کے اصل وزن کا تقریباً 8 فیصد جو نسبتاً مختصر مدت میں قابل ذکر کمی ہے۔

وزن کم کرنے سے بڑھ کر تبدیلیاں

اس مطالعے میں سب سے اہم بات صرف وزن میں کمی نہیں بلکہ اس کے ساتھ ہونے والی حیاتیاتی تبدیلیاں تھیں۔ فنکشنل ایم آر آئی (fMRI) کے ٹیسٹ سے دماغ کے ایسے علاقوں میں متغیر سرگرمی دیکھی گئی جو بھوک، عادت اور رویے کے کنٹرول میں کردار ادا کرتے ہیں، خاص طور پر "انفریئر اور بیٹو فرنٹل کارٹیکس" جو خوراک کے لیے قوت ارادی اور غذائی محرکات پر ردعمل سے متعلق ہے۔ اسی حوالے سے چینی قومی مرکز برائے بزرگوں کی بیماریوں کے محقق چیانگ ژینگ نے کہا: ہم نے دکھایا کہ IER نظام دماغ آنت مائیکروبایوم محور کو واضح اور ہم آہنگ انداز میں بدل دیتا ہے، جہاں وزن کم ہونے کے دوران اور بعد میں آنت کی بیکٹیریا اور غذائی رویے سے متعلق دماغی سرگرمی میں متحرک تبدیلیاں آتی ہیں۔ آئی ای آر یا وقفے وقفے سے روزہ رکھنے والی غذا کے فوائد صرف وزن کم کرنے تک محدود نہیں بلکہ یہ جسم اور دماغ کی فعالیت پر بھی نمایاں اثر ڈالتی ہے۔

انتہائی حساس محور

اس کے ساتھ ساتھ پیشاب اور خون کے نمونوں کے تجزیات نے دماغی تبدیلیوں کے ساتھ آنتوں کے مائیکرو بایوم میں واضح تبدیلیاں ظاہر کیں۔ کچھ بیکٹیریا جیسے Coprococcus comes اور Eubacterium hallii دماغ کے ان حصوں کی کم سرگرمی سے منسلک پائے گئے جو فیصلہ سازی اور تجزیے میں کردار ادا کرتے ہیں، جو آنتوں کی بیکٹیریا کے توازن اور دماغ کی بھوک کو کنٹرول کرنے کی صلاحیت کے درمیان ممکنہ تعلق کی نشاندہی کرتا ہے۔ محقق شیاونگ وانگ نے وضاحت کی: آنتوں کا مائیکروبایوم دماغ سے دو طرفہ تعلق رکھتا ہے۔ یہ نیوروٹرانسمیٹرز اور ایسے مواد پیدا کرتا ہے جو اعصابی نظام پر اثر انداز ہوتے ہیں، جبکہ دماغ غذائی رویے کو کنٹرول کرتا ہے۔ ساتھ ہی خوراک کی نوعیت فوری طور پر مائیکروبایوم کی ساخت بدل دیتی ہے۔

کولیجن سے بالوں کو مضبوط، توانا اور چمکدار بنانے کا حیرت انگیز طریقہ

11 دسمبر، (ٹائمز آف انڈیا) بالوں کی دیکھ بھال کے لیے کولیجن کا استعمال جدید خوبصورتی کے رجحانات میں شامل ہے، جو بالوں کی زندگی اور چمک کو بڑھانے کا وعدہ کرتے ہیں۔ لیکن سوال یہ ہے کہ کیا یہ محض تشہیر ہے یا واقعی یہ جزو بالوں کی مضبوطی اور گھنے ہونے میں مدد دیتا ہے؟ کولیجن ایک پروٹین ہے، جو جسم خود پیدا کرتا ہے تاکہ جلد اور کھوپڑی کی لچک برقرار رہے۔ تاہم عمر بڑھنے اور ذہنی دباؤ کے باعث اس پروٹین کی سطح میں کمی آ جاتی ہے، جس سے جلد خشک ہو جاتی ہے اور بال ٹوٹنے یا گرنے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ اس کمی کو پورا کرنے کے لیے غذائی سپلیمنٹس اور موضعی دیکھ بھال پر انحصار کیا جاتا ہے۔

کولیجن بالوں کی کیسے دیکھ بھال کرتا ہے؟

کولیجن بالوں کی نئی جڑیں پیدا نہیں کرتا، لیکن یہ ان کے لیے بہترین ماحول فراہم کرنے میں مدد دیتا ہے۔ کولیجن بالوں کی طاقت اور گھنے پن میں واضح فرق ڈال سکتا ہے۔ یہ ایک اینٹی آکسیڈینٹ کے طور پر کام کرتا ہے، جو بالوں کے فولیکلز کو فری ریڈیکلز کے نقصان سے بچاتا ہے، جو سفید بالوں کے نمودار ہونے اور بالوں کے گرنے کی رفتار کو بڑھاتے ہیں۔ کولیجن کھوپڑی کی لچک کو برقرار رکھتا اور خون کی گردش کو فعال کرتا ہے، جس سے بالوں کی جڑوں تک غذائی اجزاء بہتر طریقے سے پہنچتے ہیں۔ یہ کمزور بالوں کی ساخت کو مضبوط بناتا، ٹوٹ پھوٹ اور گرنے کو کم کرتا اور کھوپڑی کو غذائیت فراہم کر کے بالوں کی جڑ سے نوک تک نرمی اور چمک بڑھاتا ہے۔

استعمال کا طریقہ

کولیجن دو قسموں میں دستیاب ہے: غذائی سپلیمنٹس اور موضعی مصنوعات۔ غذائی سپلیمنٹس: کولیجن پیپٹائیڈز کو ترجیح دی جاتی ہے کیونکہ یہ جسم میں آسانی سے جذب ہو جاتے ہیں۔ روزانہ کی خوراک 5 سے 10 گرام کے درمیان ہونی چاہیے، جسے آپ کافی، جوس، یا گرم پانی میں شامل کر سکتے ہیں۔ آپ ایسے سپلیمنٹس بھی منتخب کر سکتے ہیں جن میں کولیجن کے ساتھ وٹامن C بھی شامل ہو۔ سمندری (Marine) کولیجن جلد اور کھوپڑی کی دیکھ بھال کے لیے مثالی ہے۔ موضعی مصنوعات: ان میں کولیجن سے بھرپور شیمپو اور ماسک شامل ہیں جو نقصان شدہ بالوں کی مرمت کرتے ہیں۔ موضعی مصنوعات کا استعمال غذائی سپلیمنٹس کے ساتھ کرنے سے اثر دوگنا ہو جاتا ہے۔

استعمال کے نتائج کب ظاہر ہوتے ہیں؟

کولیجن کے اثرات بالوں پر عام طور پر 8 سے 12 ہفتوں کے دوران نظر آنا شروع ہوتے ہیں، جس کے بعد بالوں کا ملمس نرم، ٹوٹ پھوٹ کم اور چمک زیادہ ہو جاتی ہے۔ کولیجن کے ساتھ کچھ دیگر اجزاء بھی بالوں کی صحت بہتر کرنے میں مدد دیتے ہیں: بیوٹین: یہ کیراٹن کی پیداوار کو بڑھاتا اور بالوں کو مضبوط کرتا ہے۔ کولیجن کے ساتھ مل کر یہ بالوں کی ساخت کو بہتر بنانے اور ٹوٹ پھوٹ کم کرنے میں زیادہ مؤثر ثابت ہوتا ہے۔

بولنے کی رفتار الزائمر کی بیماری کی ابتدائی علامت ہو سکتی ہے: نئی تحقیق

11 دسمبر، (بی بی سی اردو) حالیہ تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ بولنے کا انداز اور اس کی رفتار علمی گراوٹ اور الزائمر کی بیماری کی ابتدائی علامات لے جا سکتی ہے اور یہ خود الفاظ تلاش کرنے کی دشواری سے زیادہ درست ہو سکتی ہے۔ جریدے "ایجنگ، نیوروسائیکولوجی اور کوگنیشن" میں شائع ہونے والی ایک تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ روزمرہ کی بولنے کی رفتار عمر بڑھنے کے ساتھ دماغی صحت کی جانچ میں ایک اہم معیار ہو سکتی ہے۔

دماغی صحت کی چھپی ہوئی کنجی

یونیورسٹی آف ٹورنٹو کے محققین نے بتایا ہے کہ صرف الفاظ بھول جانا ہی نہیں بلکہ بولنے کی رفتار میں تبدیلی بھی گہری اعصابی تبدیلیوں کی عکاسی کر سکتی ہے۔ علمی نیوروسائنٹسٹ گائیڈ میلٹزر نے تبصرہ کیا کہ نتائج اشارہ کرتے ہیں کہ بولنے کی رفتار کو معیاری علمی جانچ کے ایک حصے کے طور پر ٹیسٹ کرنے کی ضرورت ہے تاکہ ڈاکٹروں کو علمی گراوٹ کا تیزی سے پتہ لگانے میں مدد ملے۔

زبان کی نوک کا رجحان

"زبان کی نوک" کا رجحان یا "لیتھولوجیکا" جس کا مطلب ہے کہ آپ لفظ کو بھول جاتے ہیں حالانکہ وہ آپ کی "زبان کی نوک" پر ہوتا ہے۔ یہ مسئلہ ہر کسی میں عام ہے۔ تاہم 60 سال کی عمر کے بعد یہ مسئلہ زیادہ ہوتا ہے۔ الفاظ تلاش کرنے کی دشواری کی وجہ کی وضاحت کے لیے محققین نے 125 شرکاء (18 سے 90 سال کی عمر کے) سے مخصوص مناظر بیان کرنے کے لیے کہا اور پھر آڈیو ریکارڈنگ کے ساتھ منسلک تصاویر کو پہچاننے کے لیے کہا جو یا تو ان کی مدد کرتی تھیں یا ان کی توجہ ہٹاتی تھیں۔ نتائج سے پتہ چلا کہ جو لوگ پہلے کام میں تیزی سے بولتے تھے وہ دوسرے کام میں تیزی سے جواب پر پہنچ گئے جو بولنے کی رفتار اور علمی پروسیسنگ کی رفتار کے درمیان براہ راست تعلق کی نشاندہی کرتا ہے۔

گراوٹ کا راستہ

یہ نتائج پروسیسنگ کی رفتار کے نظریہ کے مطابق ہیں جو یہ مانتا ہے کہ علمی گراوٹ معلومات کی پروسیسنگ میں عام سست روی سے منسلک ہے۔ بزرگ افراد میں آہستہ بولنے اور زیادہ توقف (جیسے "آہ" اور "ہمم") استعمال کرنے کا رجحان ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ وہ نوجوانوں کے مقابلے میں لسانی کاموں کو آہستہ انجام دیتے ہیں۔

مصنوعی ذہانت

حالیہ مہینوں میں بولنے کے انداز کئی مصنوعی ذہانت کے الگورتھم کی توجہ کا مرکز بن چکے ہیں جہاں کچھ سسٹم صرف بولنے کے تجزیہ کی بنیاد پر 78.5 فیصد کی درستی کے ساتھ الزائمر کی پیش گوئی کرنے میں کامیاب ہو گئے ہیں۔

وٹامن D کمی کی علامات پہچاننے کے آسان طریقے

11 دسمبر، (کنیڈا میل) وٹامن D کو "سورج کا وٹامن" کہا جاتا ہے کیونکہ یہ جلد میں سورج کی روشنی کے اثر سے بنتا ہے۔ ہڈیوں، مدافعتی نظام، پٹھوں اور دماغ کی صحت کے لیے یہ بہت ضروری ہے، لیکن دنیا بھر میں بہت سے لوگ اس کی کمی کا شکار ہیں، خاص طور پر ان ممالک میں جہاں موسم سرد ہو یا سورج کی روشنی کم ہو۔ برطانیہ کی نیشنل ہیلتھ سروس (NHS) ہر کسی کو مشورہ دیتی ہے کہ خزاں اور سردیوں میں وٹامن D کے سپلیمنٹس لیں، جبکہ چار سال تک کے بچوں کو سال بھر یہ سپلیمنٹس دینے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔ وٹامن D کیلشیم کے جذب اور ہڈیوں کی مضبوطی کے لیے نہایت ضروری ہے۔ یہ مدافعتی نظام کو سہارا دیتا، پٹھوں کو مضبوط کرتا اور دماغ کی حفاظت میں مددگار ہے۔ وٹامن D کی کمی بعض دائمی بیماریوں جیسے کینسر، دل کی بیماریاں اور ملٹیپل سکلروسیس (MS) سے بھی منسلک ہو سکتی ہے۔ ذیل میں وٹامن D کی کمی کے کچھ اہم علامات دی گئی ہیں:

مسلسل تھکن

متعدد مطالعات سے معلوم ہوا ہے کہ وٹامن D کی کمی دائمی تھکن سے جڑی ہو سکتی ہے۔ ایک مطالعے میں نرسوں پر یہ بات سامنے آئی کہ 89 فیصد نرسوں میں وٹامن D کی سطح کم تھی اور یہ تھکن کے ساتھ منسلک تھی۔ تاہم ماہرین کا کہنا ہے کہ تھکن کے بہت سے اسباب ہو سکتے ہیں اور وٹامن D کی کمی کو اس کا واحد سبب صرف تب قرار دیا جا سکتا ہے۔

ہزار خوف ہو لیکن زبان ہو دل کی رفیق
یہی رہا ہے ازل سے قلندروں کا طریق

روزنامہ شہنشاہ سرینگر
12 دسمبر 2025 بروز جمعۃ المبارک

راحت کے آثار معدوم

کشمیر ایک بار پھر شدید سردی کے شکنجے میں آ چکا ہے۔ منگل اور بدھ کی درمیانی شب وادی بھر میں درجہ حرارت نقطۂ انجماد سے کئی درجے نیچے گر گیا، جس نے نہ صرف روزمرہ زندگی کو متاثر کیا بلکہ آنے والے دنوں میں مزید کڑی سردی کی پیش گوئی نے لوگوں کی تشویش میں اضافہ کر دیا ہے۔ محکمۂ موسمیات کے تازہ ترین اعداد وشمار کے مطابق اس سرد لہر کا دائرہ کشمیر، جموں اور لداخ تینوں خطوں کو اپنی لپیٹ میں لیے ہوئے ہے، اور فی الحال اس میں کمی کے کوئی آثار نظر نہیں آ رہے۔ گلمرگ جہاں سیاح برفباری کی امید لے کر آتے ہیں، اس وقت وادی کا سب سے سرد ترین آباد مقام بن چکا ہے۔ منفی 5.5 ڈگری سینٹی گریڈ درجہ حرارت نے یہاں معمولاتِ زندگی کو منجمد کر دیا ہے۔ اسی طرح لداخ میں زوجیلا پاس سب سے سرد مقام رہا، جہاں پارہ منفی 18 ڈگری تک جا پہنچا۔ جو اس خطے کی سخت موسم سرما کی ایک خوفناک جھلک ہے۔ وادی کے مرکزی شہر سرینگر میں درجہ حرارت منفی 1.9 ڈگری ریکارڈ ہوا، جبکہ اطرافی علاقوں میں سردی اس سے کہیں زیادہ رہی۔ ایئرپورٹ کے علاقے میں پارہ منفی 3.6 ڈگری تک گر گیا۔ قاضی گنڈ، کوکرناگ، پانپور، بڈگام، اننت ناگ اور بانڈی پورہ سمیت بیشتر علاقوں میں درجہ حرارت منفی 2 سے منفی 3 ڈگری کے درمیان رہا۔ جنوبی کشمیر کے شوپیاں میں منفی 4.3 ڈگری اور رافی آباد کے زینتھن میں منفی 4.8 ڈگری کی سردی نے رہائش پذیر آبادی کو سخت مشکلات سے دوچار کیا۔

شمالی کشمیر کے کپواڑہ اور بارہمولہ میں بھی پارہ منفی 4 سے نیچے رہا، جب کہ چند ایک مقامات جیسے کولگام اور گاندربل نے نسبتاً کم لیکن پھر بھی منفی درجہ حرارت برداشت کیا۔ جموں ڈویژن میں اگرچہ سردی کی شدت اتنی زیادہ نہیں، مگر کئی مقامات پر معمول سے کم درجہ حرارت ریکارڈ ہوا۔ جموں شہر میں رات کا درجہ حرارت 8.4 ڈگری رہا، لیکن سانبہ 3.3، راجوری 2 اور بھدرواہ 0.8 ڈگری کے ساتھ سردی کی زد میں رہا۔ بنیہال، ادھم پور، کATRA اور ڈوڈہ میں بھی ٹھنڈ نے معمولاتِ زندگی کو متاثر کیا۔ لداخ کی کارگل، لیہ اور نُبرا وادی میں درجہ حرارت منفی 5 سے منفی 2.5 ڈگری کے درمیان رہا، جو اس خطے کی روایتی مگر شدید سردی کی عکاسی کرتا ہے۔ محکمۂ موسمیات کے مطابق آنے والے چند دنوں میں جموں و کشمیر اور لداخ میں سردی میں مزید اضافہ متوقع ہے۔ کوئی مضبوط مغربی ڈسٹربنس نہ ہونے کے باعث قریبی وقت میں درجہ حرارت میں اضافہ یا شدید ٹھنڈ سے ریلیف کی امید نہیں کی جا رہی۔ یہ صورتحال ریاستی انتظامیہ کے لیے بھی چیلنج بنتی جا رہی ہے۔

پنپتی خاموش رقابت

تحریر: مشتاق مرانی

متحدہ عرب امارات کے حمایت یافتہ گروپ ‘سدرن ٹرانزیشنل کونسل’ (ایس ٹی سی) نے گذشتہ ہفتے یمن کے جنوب مشرقی علاقے میں اہم شہروں اور تیل کے ذخائر پر دوبارہ قبضہ حاصل کر لیا ہے۔ یہ علاقے سعودی حمایت یافتہ افواج کے انخلا کے بعد سے یمن میں علیحدگی پسند گروہوں کے کنٹرول میں تھے۔ ایس ٹی سی کی جانب سے یہ پیش رفت ایک ایسے وقت پر سامنے آئی ہے جب سنہ 2022 میں جنگ بندی کے معاہدے کے بعد سے اس محاذ پر خاموشی تھی۔ اس پیشرفت نے مشرقِ وسطیٰ کے دو اہم ممالک، سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات، کے درمیان یمن کے حوالے سے پائی جانی والی خلش کو تازہ کر دیا ہے۔ سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات کے اہم نشریاتی اداروں نے اس معاملے کو اپنے اپنے انداز میں نشر کیا۔ متحدہ عرب امارات کے حمایت یافتہ ‘سکائی نیوز العربیہ’ اور سعودی عرب کے حمایت یافتہ ‘العربیہ نیوز’ نے جنوب مشرقی یمن میں ہونے والی اس پیشرفت کی کوریج کرتے ہوئے نمایاں طور پر ایک دوسرے سے مختلف انداز اختیار کیا ہے۔

متحدہ عرب امارات کے ایک اہلکار نے آٹھ دسمبر کو خبر رساں ادارے روئٹرز کو بتایا تھا کہ یمن پر اُن کا موقف ‘سعودی عرب کے (مؤقف کے) مطابق ہے’ لیکن اس محاذ پر تازہ ترین پیشرفت ظاہر کرتی ہے کہ یمن کی خانہ جنگی پر سعودی قیادت اور متحدہ عرب امارات کا مؤقف آج بھی ایک دوسرے سے مختلف ہے۔ متحدہ عرب امارات کے حمایت یافتہ گروپ ‘سدرن ٹرانزیشنل کونسل’ (ایس ٹی سی) کی یمن میں حالیہ پیشرفت کے بعد سکائی نیوز العربیہ نے ایس ٹی سی کے بیانیے پر مبنی مختلف پروگرام نشر کیے جن میں ایس ٹی سی کے رہنما منصور صالح کا انٹرویو بھی شامل تھا۔ انھوں نے اپنے انٹرویو میں بتایا کہ کیسے اُن کی تحریک نے یمن میں حوثیوں کو حالیہ شکست دی ہے۔ سکائی نیوز العربیہ ٹی وی کے ساتھ اپنے انٹرویو میں صالح نے مزید کہا کہ اس جنگ کا مقصد سلامتی اور استحکام لانا ہے۔ انھوں نے یمن کے دارالحکومت عدن سے صدارتی لیڈرشپ کونسل کے اراکین کی روانگی کا بھی حوالہ دیا۔ یاد رہے کہ یمن میں اس کونسل کو سعودی حمایت یافتہ کونسل سمجھا جاتا ہے۔ قطر کے الجزیرہ ٹی وی نے بھی یمن کے دارالحکومت عدن سے حکومتی اراکین کی روانگی پر خبر نشر کی اور ایک حکومتی ذرائع کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ‘یمن حکومت کے ارکان حضرموت اور المحرہ صوبوں میں ایس ٹی سی کی فوجی توسیع کے خلاف احتجاج کے لیے سعودی عرب روانہ ہوئے ہیں۔’ دوسری جانب سعودی حمایت یافتہ ‘العربیہ نیوز’ نے یمن میں ہونے والی اس پیش رفت اور عدن سے وزرا کی آمد کو زیادہ کوریج نہیں دی۔ اس چینل نے اپنی محدود کوریج میں کہا کہ پی ایل سی یعنی صدارتی کونسل کے رہنما رشد علیمی نے ایس ٹی سی کی حالیہ ‘یکطرفہ’ کارروائیوں کی مذمت کی ہے۔

لعربیہ نے علیمی کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے اقدامات ‘ریاست (یمن) کی قانونی حیثیت اور عوامی مفادات کو نقصان پہنچاتے ہیں۔’ بی بی سی اردو کی خبروں اور فیچرز کو اپنے فون پر حاصل کریں اور سب سے پہلے جانیں پاکستان اور دنیا بھر سے ان کہانیوں کے بارے میں جو آپ کے لیے معنی رکھتی ہیں بی بی سی مانیٹرنگ نے 16 جون 2025 کو یمن اور چند اہم دیگر معاملات پر ابوظہبی اور ریاض کے بیچ بڑھتی کشیدگی پر ایک تفصیلی تجزیہ شائع کیا تھا، جو ذیل میں پیش کیا جا رہا ہے۔ یمن تنازع یہ ظاہر کرتا ہے کہ جغرافیائی، سیاسی اور جیواکنامک اُمور پر متحدہ عرب امارات اور سعودی عرب کے مابین فاصلے بڑھ رہے ہیں۔ ان دونوں خلیجی ریاستوں کے اوپیک میں کیے گئے فیصلوں اور سوڈان، یمن اور دیگر سرحدی تنازعات پر مؤقف ایک دوسرے سے مختلف ہے۔ دونوں ممالک افریقہ میں علاقائی طاقت اور اثر و رسوخ کے لیے بھی آمنے سامنے ہیں۔

ایک ایسے وقت میں جب سعودی عرب علاقائی سیاست میں اہم کردار ادا کرتے ہوئے سرمایہ کاری کا مرکز بننے پر زور دے رہا تھا تو متحدہ عرب امارات افریقہ اور بحیرہ احمر میں اپنا اثر و رسوخ بڑھانے کے لیے اپنی طاقت اور ذرائع کا استعمال کر رہا ہے۔ متعدد میڈیا رپورٹس کے مطابق پٹرولیم مصنوعات برآمد کرنے والے ممالک کی تنظیم اوپیک میں تیل کی پیداوار سے متعلق فیصلوں پر بھی ریاض اور ابوظہبی کے درمیان تناؤ بڑھا ہے۔

یو اے ای کی ‘71’ نامی ویب سائٹ کا کہنا ہے کہ اوپیک کے اندر اختلافات اور کشیدگی ابوظہبی اور ریاض کے درمیان اتحاد کے لیے خطرہ ہے۔ انھوں نے دی اکانومسٹ میگزین کے مضمون کا حوالہ دیا جس کا عنوان تھا کہ ‘کیا متحدہ عرب امارات اوپیک توڑ دے گا؟’ مضمون میں کہا گیا ہے کہ متحدہ عرب امارات نے ‘کارٹیل کے قوانین کو بڑے پیمانے پر پامال کیا ہے۔’ دی اکانومسٹ کا کہنا ہے کہ اوپیک کو بنانے والے اہم ملک سعودی عرب نے اس تنظیم کے اصولوں کی پاسداری کی ہے تاہم وہ اس کی خلاف ورزی کرنے والوں سے سختی سے نہیں نمٹتا ہے۔ تاہم کچھ رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ ریاض اس جوڑ توڑ سے واقف ہے لیکن وہ ابوظہبی کے ساتھ تصادم نہیں کرنا چاہتا ہے۔ ابوظہبی اور ریاض کے درمیان اختلاف کی ایک اور وجہ متحدہ عرب امارات کی جانب سے یاسات کے علاقے کو میرین پروٹیکٹڈ ایریا یا سمندری تحفظ یافتہ علاقہ قرار دینا ہے۔ مارچ 2024 میں سعودی عرب نے متحدہ عرب امارات کے اس اقدام کے خلاف اقوام متحدہ میں شکایت درج کروائی تھی اور کہا تھا کہ ‘یہ اقدام بین الاقوامی قوانین سے متصادم ہے۔’ سعودی عرب نے متحدہ عرب امارات پر زور دیا تھا کہ وہ 1974 میں دونوں ممالک کے درمیان طے پانے والے جدہ کے معاہدے کی پاسداری کرے اور اس بات پر زور دیا کہ سعودی عرب اپنے ‘ساحل سے دور متحدہ عرب امارات کی حکومت کی طرف سے کیے گئے کسی بھی اقدام یا طرز عمل کو تسلیم نہیں کرتا ہے۔’ یورپی جرنل آف انٹرنیشنل لا (ای جے آئی ایل) کے بلاگ کے مطابق یاسات کس طرح دونوں ممالک کے درمیان ‘سمندری حدود سے متعلق وسیع تر جھگڑے کا تازہ ترین فلیش پوائنٹ’ بن گیا ہے۔ بعض مبصرین کا کہنا ہے کہ 1974 کے جدہ معاہدے کے باوجود سرحدی تنازعات کا دوبارہ سامنے آنا، دو پڑوسی ممالک کے مابین ‘خفیہ مقابلے’ کو ظاہر کرتا ہے۔ یمن کی صورتحال کے حوالے سے ریاض اور ابوظہبی کے موقف متضاد ہیں۔

متحدہ عرب امارات نے سنہ 2015 میں سعودی عرب کی قیادت میں یمن کے حوثی باغیوں (جنھیں ایران کی حمایت حاصل ہے) کے خلاف لڑی گئی جنگ میں اہم کردار ادا کیا تھا۔ لیکن دوسری جانب یمن کے جنوبی ساحل پر قدم جمانے کی خواہش اور بحیرہ احمر تک رسائی اور بندرگاہ کے تجارتی راستوں کو محفوظ بنانے کے لیے، متحدہ عرب امارات نے ایس ٹی سی کی افواج کی حمایت کی۔ ماضی میں ایس ٹی سی نے سرکاری افواج سے براہ راست جھڑپیں کی ہیں ار یمن کے جنوبی علاقے پر قبضہ بھی کر لیا تھا۔ مگر یہ وہ حمایت تھی جس نے متحدہ عرب امارات اور سعودی عرب کے درمیان اختلافات کا بیج بویا کیوں کہ سعودی عرب یمن میں بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ حکومت اور فوج کی حمایت کرتا ہے۔ گذشتہ برسوں میں متحدہ عرب امارات نے یمن میں اپنی عسکری موجودگی کو بڑھایا ہے، جس میں سعودی حمایت یافتہ یمنی حکومت کے ساتھ افواج کی تربیت، انٹیلیجنس تعاون کو فروغ دینے اور خطرات سے نبرد آزما ہونے کے لیے سکیورٹی معاہدہ وغیرہ شامل ہے۔ سنہ 2021 میں ایسوسی ایٹڈ پریس کی ایک رپورٹ میں کہا گیا تھا کہ متحدہ عرب امارات آبنائے باب المندب میں جزیرے مایون (پریم) پر ایک فضائی اڈہ بنا رہا ہے۔ اور ابوظہبی کی جانب سے اس سٹریٹیجک جزیرے میں فوجی اڈہ قائم کرنے کی کوششیں بھی ریاض کے لیے تشویش کا باعث بنیں۔ کئی مبصرین کا کہنا ہے کہ ابوظہبی اور ریاض نے سوڈان میں جنگ کو ‘مشرق وسطیٰ میں اپنی بالادستی کو مستحکم کرنے کے ایک موقع کے طور پر دیکھا ہے۔’ ان کا کہنا ہے کہ ‘سوڈان سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات کی پراکسی جنگ کا میدان بن گیا ہے۔’ سعودی عرب نے اصل میں سوڈان میں دو متحرک گروہوں، جن میں نیم فوجی ریپڈ فورسز (آر ایس ایف) اور سوڈانی آرمڈ فورس شامل ہیں، کے بارے میں غیر جانبدارانہ موقف اپنایا تھا اور دو سال سے زیادہ عرصے تک جاری رہنے والی اس جنگ کو امریکہ کی مدد سے ختم کرنے کی کوشش کی تھی۔ بعض میڈیا رپورٹس کے مطابق حال ہی میں سعودی عرب کے موقف میں تبدیلی آئی ہے اور گذشتہ سال مارچ میں مکہ میں سعودی ولی عہد محمد بن سلمان کے ساتھ ہونے والی ملاقات کے بعد سعودی عرب نے سوڈان کے ڈی فیکٹو صدر اور آرمی چیف لیفٹیننٹ جنرل عبدالفتاح البرہان کی حمایت کی ہے۔ سعودی عرب کا یہ اعلان ایسے وقت پر سامنے آیا جب آر ایس ایف اور اس کے اتحادیوں نے سوڈان متوازی حکومت قائم کر لی ہے۔ اس تبدیلی نے ریاض اور ابوظہبی کے درمیان دراڑ کو وسیع کر دیا، جس پر سوڈان کی فوجی قیادت والی ابوظہبی پر آر ایس ایف کو فوجی سازوسامان فراہم کرنے کا الزام لگاتی ہے۔ سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات علاقائی قیادت کے حصول کے لیے ایک دوسرے سے مقابلہ کرتے ہیں۔ گذشتہ پانچ برسوں کے دوران ایک دوسرے کو سفارتی طور پر غیر اہم دکھانے کے لیے دونوں ممالک کے سربراہان ایک دوسرے کے اہم ایونٹس میں شریک نہیں ہوئے۔ علاقائی قیادت کے لیے ریاض کی خواہش کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جا سکتا ہے کہ اُس نے اپنے حریف ملک ایران کے ساتھ تعلقات استوار کیے ہیں اور مارچ 2023 میں چین کی ثالثی سے سفارتی تعلقات کی بحالی کے لیے ایک حیرت انگیز معاہدے پر دستخط کیے تھے۔ متحدہ عرب امارات نے بھی ایران کے ساتھ میل جول بڑھایا اور دسمبر 2021 میں اس کے قومی سلامتی کے مشیر نے تہران کا غیر معمولی دورہ کیا۔

‘راکٹ کا پہلا استعمال’

تحریر: سلیم جاویدانی

سنہ 1757 میں پلاسی کی جنگ جیتنے کے ایک عشرے کے اندر ایسٹ انڈیا کمپنی کے ڈائریکٹروں نے محسوس کیا کہ ہندوستانی شہزادوں کی فوجی صلاحیتیں تیزی سے بڑھ رہی ہیں اور ان کے لیے پلاسی جیسی فتح کو دہرانا مشکل ہو گا۔ ہندوستانی شاہی ریاستوں کو یورپی فوجی ٹیکنالوجی سے مماثل ہونے میں صرف ایک دہائی لگی۔ 1760 کی دہائی کے وسط تک یہ واضح ہوتا جا رہا تھا کہ ان کی فوجی صلاحیتوں اور انگریزوں کے درمیان فرق کو عملی طور پر ختم کر دیا گیا تھا۔ انگریزوں کو سب سے پہلے حیدر علی کی طرف سے جنوب میں ایک چیلنج کا سامنا کرنا پڑا۔ لیون بی بورنگ اپنی کتاب ‘حیدر علی اور ٹیپو سلطان’ میں لکھتے ہیں ‘میسور 18ویں صدی میں انگریزوں کے خلاف جدوجہد کا مرکز تھا۔ میسور دنیا کے مشرقی حصے کی تاریخ میں سب سے زیادہ جرات مندانہ اور دلچسپ سرگرمیوں کی جائے پیدائش سمجھا جاتا ہے۔ یہ وہ علاقہ تھا جہاں انگریزوں کو اپنے سب سے خطرناک حریف کا مقابلہ کرنا پڑا تھا۔’ اگرچہ حیدر علی اور ان کے بیٹے ٹیپو سلطان کی حکومت صرف 38 سال تک چلی لیکن اس مختصر عرصے میں ایسے واقعات رونما ہوئے جنھوں نے برطانوی سلطنت کو ہلا کر رکھ دیا۔ حیدر علی کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ پنجابی نژاد تھے اور میسور کی فوج میں اعلیٰ عہدے پر فائز تھے۔ 1776 میں انھوں نے میسور کے وڈیار بادشاہ کو معزول کر کے اقتدار پر قبضہ کر لیا۔ انھوں نے میسور کی فوج کا حجم بڑھایا اور چھوٹی پڑوسی ریاستوں کو فتح کرنا شروع کیا۔ عرفان حبیب اپنی کتاب ‘حیدر علی اور ٹیپو سلطان کے تحت مزاحمت اور جدیدیت’ میں لکھتے ہیں کہ ‘حیدر نے فرانسیسی کمانڈروں کو اپنی فوجوں کو تربیت دینے کے لیے بلایا۔ انھوں نے سری رنگاپٹنہ کے دفاع کو مضبوط کرنے کے لیے فرانسیسی انجینئروں کو استعمال کیا۔ حیدر نے اپنی بحریہ بنانے کی بھی کوشش کی۔ 1766 میں ان کے پاس دو بڑے جنگی جہاز، سات چھوٹے جنگی جہاز اور 40 کشتیاں تھیں۔ ان سب کی کمان سٹینیٹ نام کے ایک یورپی کے پاس تھی۔’ حیدر علی کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ پیدائشی سپاہی تھے۔ وہ نہ صرف گھڑ سواری میں ماہر تھے بلکہ تلوار بازی اور بندوق چلانے میں بھی ماہر تھے۔

لیون بورنگ لکھتے ہیں ‘حیدر میں تھکاوٹ کو برداشت کرنے کی قابلِ ذکر حد تک صلاحیت تھی۔ فوجیوں کی قیادت کرتے ہوئے وہ اپنی جان کو لاحق خطرے کی بالکل فکر نہیں کرتے تھے، اس لیے ان کے سپاہی ان کے لیے کوئی بھی خطرہ مول لینے کے لیے تیار تھے۔ حیدر کی خاصیت جنگ کے دوران پرسکون رہنا اور تیز اور اچانک حملہ کرنا تھا جس میں وہ سب سے زیادہ کامیاب رہے۔’ بی بی سی اردو کی خبروں اور فیچرز کو اپنے فون پر حاصل کریں اور سب سے پہلے جانیں پاکستان اور دنیا بھر سے ان کہانیوں کے بارے میں جو آپ کے لیے معنی رکھتی ہیں اپنی کتاب ‘حیدر اور ان کے بیٹے ٹیپو سلطان کی تاریخ’ میں میسٹر لاٹو لکھتے ہیں کہ حیدر کا قد تقریباً 5 فٹ 6 انچ تھا۔ ان کا رنگ گندمی اور چہرہ کھردرا تھا۔ وہ پیدل یا گھوڑے پر میلوں کا سفر کرنے کی صلاحیت رکھتے تھے۔ وہ سفید ململ کے کپڑے اور پگڑی پہننے کو ترجیح دیتے تھے۔

‘انھیں زیورات کا شوق نہیں تھا۔ اگرچہ حیدر ظاہری شکل میں پرکشش نہیں تھے لیکن ان کی موجودگی سے اعتماد اور توانائی کا تاثر ملتا تھا۔ وہ روزانہ آدھی رات کو سو جاتے اور صبح چھ بجے سورج نکلنے کے ساتھ ہی بیدار ہو جاتے۔’

میسور لکھتے ہیں ‘میسور کا بادشاہ بننے کے بعد انھوں نے اپنے چہرے کے تمام بال منڈوائے، ان کی نہ داڑھی تھی نہ مونچھیں، نہ پلکیں، نہ ابرو۔ وہ صبح 8 سے 9 کے درمیان محل سے دربار میں آتے جس کے بعد وہ بالکونی پر چڑھ کر ہاتھیوں اور گھوڑوں کو سلام کرتے۔۔ حیدر پڑھے لکھے نہیں تھے اور انھوں نے بڑی مشکل سے اپنے نام کا پہلا حرف لکھنا سیکھا۔’ حیدر رواں کنڑ، تیلگو، مراٹھی اور تامل روانی سے بول سکتے تھے لیکن انھیں فارسی یا عربی کی کوئی سمجھ نہیں تھی۔ اپنی ناخواندگی کے باوجود ان کی یادداشت بہت اچھی تھی۔ ان کے پاس ان لوگوں کو پہچاننے کی بھی غیر معمولی صلاحیت تھی جن سے وہ دہائیوں پہلے ملے تھے۔ حیدر کے دور میں مذہبی معاملات کو زیادہ اہمیت نہیں دی جاتی تھی۔ حیدر نے میسور کے مشہور دسہرہ تہوار کو جاری رکھنے کی اجازت دی جو 1610 سے منایا جا رہا تھا۔ انھوں نے ذاتی طور پر دسہرہ تہوار میں شرکت کی۔ وہ وجے دشمی کے دسویں دن جلوس کے آگے ہاتھی پر سوار ہو کر نکلے۔ مارک ولکس نے اپنی کتاب ‘ہسٹوریکل سکیچز آف دی ساؤتھ آف انڈیا ان این اٹیمپٹ ٹو ٹریس دی ہسٹری آف میسور’ میں لکھا ہے، ‘تمام مسلمان بادشاہوں میں حیدر سب سے زیادہ روادار تھے۔ وہ نہ تو اپنے مذہب کے مطابق نماز پڑھنا جانتے تھے اور نہ ہی انھیں سکھایا گیا تھا۔ انھوں نے کھلے عام اعلان کیا کہ تمام مذاہب خدا کا تحفہ ہیں اور خدا کی نظر میں تمام مذاہب برابر ہیں۔’ حیدر نے 27 اپریل 1769 کو سرینگری مٹھ کے جگد گرو شنکر اچاریہ کو ایک خط لکھا۔ اے کے شاستری اپنی کتاب ‘سرنگری دھرمستھان کے ریکارڈز’ میں لکھتے ہیں کہ ‘ایک خط میں بتایا گیا ہے کہ حیدر نے بھگوان کے لیے ایک ہاتھی، پانچ گھوڑے، ایک پالکی، پانچ اونٹ، ایک ساڑھی، ایک تھیلی اور دس ہزار روپے بھیجے تھے۔’ انھوں نے جگد گرو کو ایک عظیم اور مقدس روح کے طور پر مخاطب کیا۔

اگست 1767 میں حیدر نے ایسٹ انڈیا کمپنی کے خلاف جنگ کا اعلان کیا۔ اس وقت حیدر کی فوج کی تعداد 50 ہزار تھی۔ اس وقت کمپنی حیدر کی جدید فوجی طاقت سے بے خبر تھی۔ حیدر کے سپاہیوں کی رائفلیں اور توپیں جدید فرانسیسی ٹیکنالوجی پر مبنی تھیں۔ ان کی توپوں کا بور اور رینج کمپنی کی توپوں سے کہیں زیادہ تھا۔ فرانسیسی مؤرخ ژاں میری لافون انڈیا اور فرانس کے تعلقات (1976-1630) پر مبنی اپنی کتاب میں لکھتے ہیں ‘حکمتِ عملی سمیت بہت سے معاملات میں حیدر کے دستے انگریزوں سے زیادہ ہوشیار تھے۔ وہ اونٹوں سے راکٹ فائر کرنے میں ماہر ہو چکے تھے۔ بعد میں انگریزوں نے بھی یہ تکنیک اپنائی۔’ بالآخر انگریزوں کو حیدر کے ساتھ ایک معاہدہ کرنے پر مجبور کیا گیا جس سے بہت سی ہندوستانی شاہی ریاستوں کو یہ احساس ہوا کہ جنگ میں انگریزوں کو شکست دی جا سکتی ہے۔ حیدر علی سب سے پہلے راکٹ استعمال کرنے والے تھے۔ 7 فروری 1780 کو وڈگاؤں کے معاہدے کے ایک سال بعد مراٹھا لیڈر نانا فڈنویس نے اپنے پرانے دشمن حیدر علی کو خط لکھا جس میں مشورہ دیا گیا کہ وہ اپنے اختلافات کو ایک طرف رکھ کر انگریزوں کے خلاف افواج میں شامل ہوں۔ ایک ماہ کے اندر حیدرآباد کے نظام نے بھی حیدر کے ساتھ شامل ہونے کا فیصلہ کر لیا۔ موسم گرما تک ان تینوں طاقتوں نے انگریزوں کو ہندوستان سے نکالنے کے منصوبے پر کام شروع کر دیا۔

ایک ماہ بعد برطانوی اڈے مدراس تک یہ خبر پہنچی کہ حیدر کو فرانس سے ہتھیاروں کی ایک بڑی کھیپ ملی ہے۔ آخر کار 17 جولائی 1780 کو حیدر علی نے انگریزوں پر دوبارہ حملہ کر دیا۔ اس بار ان کے پاس دوگنا فوج تھی۔ ان کی فوج 60 ہزار گھڑسوار، 35 ہزار پیادہ اور 100 توپوں پر مشتمل تھی۔ کاغذوں میں کمپنی نے مدراس کے دفاع کے لیے 30 ہزار فوجیوں کو تعینات کیا تھا لیکن حقیقت میں اس مہینے صرف آٹھ ہزار فوجیوں کو اکٹھا کیا جا سکا۔ مارک ولکس اپنی کتاب ‘ہسٹوریکل سکیچز آف دی ساؤتھ آف انڈیا’ میں لکھتے ہیں ‘حیدر جس رفتار سے آگے بڑھے اس نے برطانوی فوجیوں کی تعداد میں مزید کمی کر دی۔ ان فوجیوں میں سے بہت سے خاندان آرکوٹ میں رہتے تھے، اپنی بیویوں اور بچوں کی حفاظت کے لیے ان فوجیوں نے انگریزوں کو چھوڑ دیا یا تو انھوں نے حیدر کے سامنے ہتھیار ڈال دیے یا اپنے اڈوں کے دروازے کھول دیے۔ مدراس، ویلور اور آرکوٹ کے آس پاس کے دیہاتوں کو آگ لگا دی گئی۔’ 25 اگست 1780 کو جنوبی ہندوستان کی سب سے بڑی برطانوی فوج نے حیدر کی فوج کا مقابلہ کرنے کے لیے مدراس سے کانچی پورم کی طرف مارچ کیا۔ اس فوج کی قیادت جنرل ہیکٹر منرو کر رہے تھے، وہی جنرل جس نے 15 سال قبل بکسر کی جنگ میں شجاع الدولہ کو شکست دی تھی۔ اس بار ان کی فوج صرف پانچ ہزار سپاہیوں پر مشتمل تھی جنھیں مہینوں سے تنخواہ نہیں ملی تھی اور وہ حیدر کی ایک لاکھ کی بڑی فوج کا سامنا کر رہے تھے۔]

نوٹ: مضامین اور مراسلوں میں ظاہر کی گئی رائے قلم کار کا ذاتی خیال ہے۔ ادارہ کا ان کی رائے سے اتفاق ہونا ضروری نہیں ہے

انگلینڈ کے شاہ جیمز کا 'شیخی باز' سفیر

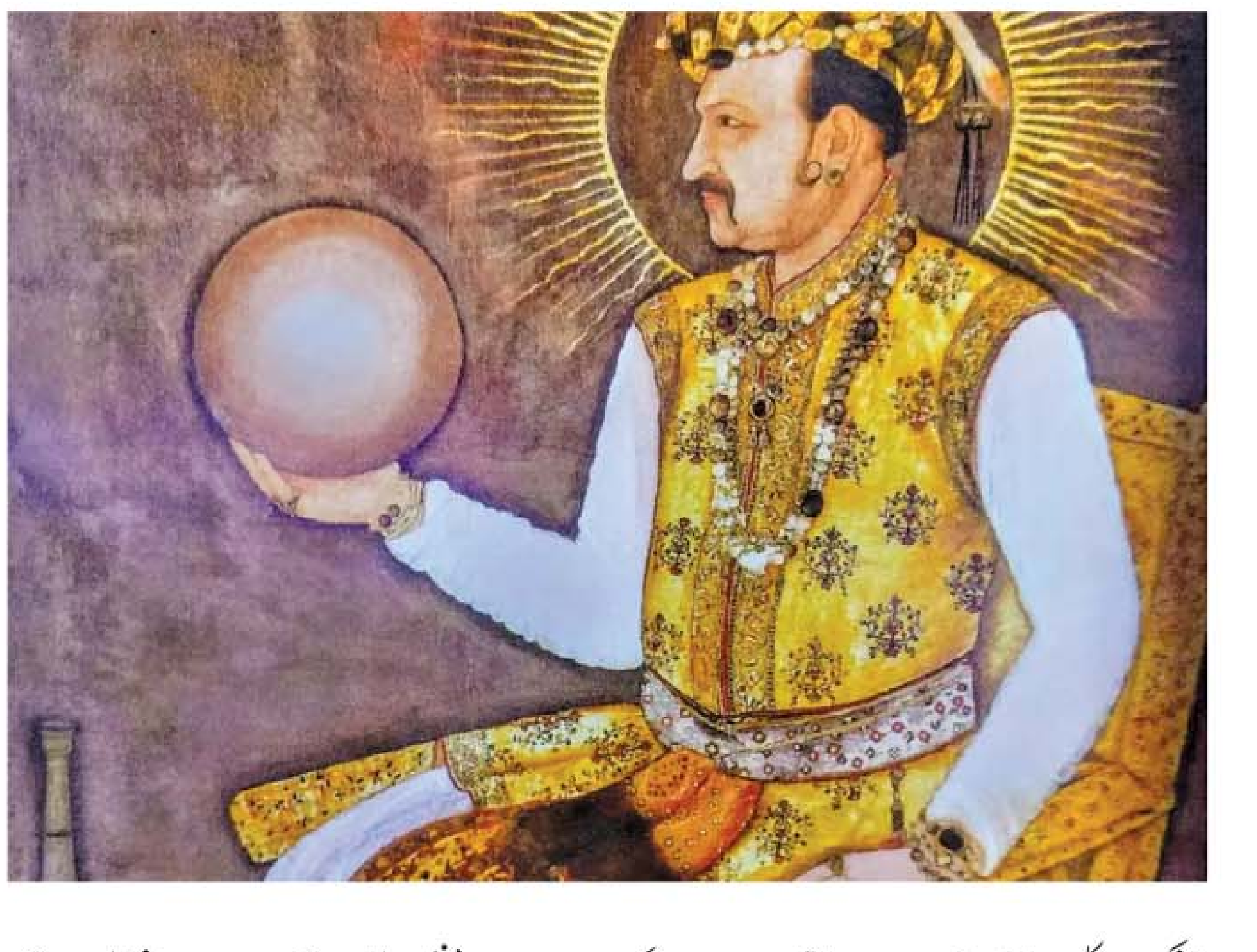

(بشکریہ ویکلی ویزٹر) یہ جمعرات 17 ستمبر سنہ 1615 کی بات ہے جب مغل سلطنت کے سب سے مشغول بندرگاہ سورت کے سمندری ساحل پر ایک جہاز نمودار ہوا۔ اگرچہ یہ اس مقام پر لنگر انداز ہونے والا پہلا برطانوی بحری جہاز نہیں تھا مگر اس میں انگلینڈ کے شاہ جیمز اول کے پہلے سفیر سر تھامس رو سوار تھے جن کے پاس مغل بادشاہ نورالدین محمد جہانگیر کے نام ایک اہم پیغام تھا۔ سر تھامس رو کے سر پر دوہری ذمہ داری تھی۔ ایک تو شاہ انگلینڈ کے نمائندے کے طور پر ان کا ہندوستان میں ورود ہوا تھا اور دوسرا انھیں ایسٹ انڈیا کمپنی کے لیے مغل دربار سے مراعات حاصل کرنے کا کام تفویض کیا گیا تھا۔ یہ سترہویں صدی کے اوائل میں قائم ہونے والی برطانیہ کی وہی ایسٹ انڈیا کمپنی ہے جس نے دو سو سال بعد انڈیا میں برطانوی حکومت کے قیام کی بنیاد ڈالی۔ سر تھامس رو سے قبل کمپنی نے انڈیا کے لیے اپنے کئی ایلچی بھیجے تھے جو بے نیل و مرام واپس ہوئے تھے لیکن یورپ میں مشرقی دنیا کے ساتھ جاری تجارتی مسابقت اور جدوجہد نے ایک بار پھر کمپنی کو مغل بادشاہ جہانگیر کے دربار میں ایک ایلچی بھیجنے پر مجبور کیا اور اس بار اپنے نمائندے کی حیثیت اور مرتبے میں اضافے کے لیے انھوں نے شاہ انگلینڈ جیمز اول سے بھی گزارش کی۔

چنانچہ سنہ 1614 میں ایک پارلیمان کے رکن سر تھامس رو کو سفیر بنا کر بھیجنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اس وقت تھامس رو کی عمر تقریباً 40 سال تھی۔ اپنے زمانے میں دنیا کی امیر ترین سلطنت میں شاہ انگلینڈ جیمز اول کے سفیر کی آمد کا کوئی ذکر ہو کہ نہ ہو لیکن سفیر کی اپنی یاد داشت نے مغربی دنیا کو سلطنت مغلیہ اور بطور خاص نور الدین محمد جہانگیر کے دربار سے روشناس کرانے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ ہر چند کہ تھامس رو نے اپنی یادداشت میں اپنی اہمیت کو اجاگر کرنے اور خود کو بادشاہ کا مقرب اور ہم نشیں بتانے میں کوئی کسر نہیں اٹھا رکھی ہے لیکن برصغیر میں ان کی آمد کے ساتھ ہی انھیں مشکلات کا سامنا رہا کیونکہ ایک جانب ایسٹ انڈیا کمپنی نے انھیں سورت میں مقیم اپنے تجارتی حکام کے کاموں میں دخل کی اجازت نہیں دی تھی اور دوسری جانب مغل سلطنت میں کسی انگریز کے استقبال کی کوئی وجہ نظر نہیں آتی تھی۔

اس کی ایک وجہ تو یہ تھی کہ بادشاہ اکبر کے دور میں انگلینڈ سے آنے والے سفیر جان میلڈن ہال نے بتایا تھا کہ عنقریب انگلینڈ سے ایک شاہی سفیر ان کے دربار میں حاضری دے گا۔ چنانچہ سنہ 1608 میں جب ولیم ہاکنس مغل دربار میں حاضری کے لیے آگرہ پہنچے تو جہانگیر نے انھیں وہی سفیر سمجھا جس کا ذکر کیا گیا تھا۔ لیکن ولیم ہاکنس تو صرف برٹش ایسٹ انڈیا کمپنی کے نمائندے تھے لیکن انھوں نے خود کو بادشاہ کا نمائندہ کہا جس کے سبب نہ صرف ان کے رہنے سہنے کا انتظام کیا گیا بلکہ ان کے لیے وضیفہ بھی مقرر کیا گیا لیکن ایک دن وہ نشے کی حالت میں دربار میں آگئے تو انھیں مغل سلطنت سے نکال دیا گیا۔ دوسری وجہ یہ تھی کہ اگر ایک طرف شہزادہ خرم (جو بعد میں بادشاہ بنے اور شاہ جہاں کا خطاب اختیار کیا) پرتگالیوں کے ساتھ رابطے کے حق میں تھے تو دوسری طرف باشاہ جہانگیر سمندر پار کے کسی گروپ سے کسی تجارتی تعلقات کے حق میں نہیں تھے۔ بہر حال سر تھامس رو کا کسی بھی فارسی مآخذ میں ذکر نہیں ملتا اس لیے وہ خود ہی اپنی روداد کے گواہ ہیں۔ معروف مصنف اور مغل تاریخ پر گہری نظر رکھنے والے برطانوی شہری ولیم ڈیلر مپل نے اپنی کتاب 'دی اینارکی' میں سر تھامس رو کے حوالے سے لکھا ہے کہ 'رو یہ جان کر حیران و پریشان ہوئے کہ انگریزوں کے ساتھ تعلقات مغلوں کی ترجیحات میں بہت نیچے درجے پر تھیں۔ ان کی آمد پر انھیں ایک معمولی رہائش دی گئی۔ پورے وفد کے لیے صرف کارواں سرائے کے چار کمرے دیے گئے اور وہ بھی کسی تندور کی طرح تھے جہاں سوائے دروازے کے روشنی کا کوئی انتظام نہ تھا اور جہاں صرف دو بیل گاڑیاں سما سکتی تھیں۔'

ایک طرف تھامس رو کا یہ حال تھا اور دوسری طرف انگلینڈ بھیجے جانے والے اپنے مراسلوں اور خطوط میں وہ بتاتے ہیں کہ وہ مغل دربار میں کسی بھی سفیر سے زیادہ مرتبہ کے حامل ہیں یہاں تک کہ انھیں نشست کے لیے وہ مخصوص جگہ دی جاتی ہے جو سب سے نمایاں ہے اور وہ بادشاہ اور شہزادوں کے بعد سب سے اعلی صف میں شامل ہیں۔ انھوں نے دربار میں اپنی آمد کا ذکر بادشاہ جیمز کے نام ایک خط میں اس طرح کیا ہے کہ انھوں نے انگلینڈ کے بادشاہ کے وقار میں کوئی داغ نہیں لگنے دیا ہے۔ دربار میں بادشاہ (جہانگیر) کے سامنے جھکنے اور سجدے کی روایت ہے جس سے ان کے مطابق انھوں نے احتراز کیا اور جہانگیر نے اس کی انھیں اجازت دی۔ تھامس رو نے لکھا ہے کہ بادشاہ تحفے تحائف کا انتہائی شوقین ہے اور اسے قیمتی پتھر، زرو جواہر اور نادر فنون کے نمونہ کی نہ بجھنے والی پیاس ہے۔ اگرچہ تھامس رو کی ہندوستان میں آمد سنہ 1615 کے ستمبر میں ہوئی تھی لیکن بادشاہ سے ان کی ملاقات سنہ 1616 کے اوئل میں ہو سکی۔ بادشاہ جہانگیر کے ساتھ اپنی ملاقات کا ذکر کرتے ہوئے انھوں نے لکھا کہ 'بادشاہ نے پوچھا کہ نذرانے کے لیے کیا لائے ہو؟ تو میں نے جواب دیا (انگلینڈ اور مغل انڈیا کے درمیان) دوستی جو کہ نئی تھی اور بہت کمزور تھی۔ ہمارے ملک میں بہت سے عجائب اور نادر چیزیں ہیں جو دنیا بھر سے ہمارے تاجر حاصل کرتے ہیں، اگر انھیں باوقار شرائط پر سہولیات دی گئیں اور اور امن و تحفظ فراہم کیا گیا تو ہمارے بادشاہ آپ کو وہ نوادرات بھیجیں گے۔' انھوں نے پوچھا کہ وہ عجائب کیا ہیں جس کا آپ نے ذکر کیا۔ کیا وہ جواہرات اور قیمتی پتھر ہیں تو میں نے نفی میں جواب دیا اور کہا کہ میں انھیں تحفے کے طور پر مناسب نہیں سمجھتا کہ جسے ہم نے یہیں سے لیا ہو اسے پھر واپس کریں لیکن ہم عالی جاہ کے قابل ایسی چیزیں سمجھتے ہیں جو نادر ہوں اور پہلے نہ دیکھی گئی ہوں۔' لندن میں قائم سواس (سکول آف اورینٹل اینڈ افریکن سٹڈیز) یونیورسٹی میں تاریخ کے شعبے میں ریسرچ سکالر مہرین ایم چیدا رضوی اپنے ایک مقالے میں لکھتی ہیں کہ رو کی تحریریں 'ٹریول رائٹنگ' یا سفر ناموں کے وسیع تر حصے کے طور پر موجود ہیں جو سترھویں صدی میں غیر یورپی ممالک میں سیاحت کی روداد میں دلچسپی رکھنے والوں کو لطف فراہم کرنے کے لیے ہیں۔ وہ لکھتی ہیں کہ ہندوستان آمد پر انھیں یہ احساس ہو گیا تھا کہ وہ ایک انجان دنیا میں آگئے ہیں جہاں دولت کی ریل پیل ہے اور بادشاہ کے لیے ان کا تحفہ کوئی حیثیت نہیں رکھتا اور اب انھیں انگریزی تھیٹر کے کسی کردار کی طرح اپنا کردار ادا کرنا ہے۔ اور انھوں نے ویسا ہی کیا۔ تھامس رو نے وسطی ہندوستان میں مانڈو کے قلعے سے بادشاہ جہانگیر کے یوم پیدائش کا ذکر کرتے ہوئے لکھا کہ وہ شان و شوکت کی ناقابل گمان دنیا میں آگئے ہیں جہاں بہت ہی وسیع اور خوبصورت باغ میں جشن کا اہتمام کیا گیا ہے۔ چاروں طرف دوڑتی نہروں میں پانی رواں ہے اور کنارے پھول اور درخت صف باندھے قطار میں کھڑے ہیں۔

رعایا غریب ترین تھی

(بشکریہ ویکلی ویزٹری) ہندوستانی مصنفین عام طور پر 1628 میں آج کے دن پانچویں مغل بادشاہ کے طور پر تخت نشین ہونے والے شہاب الدین محمد خرم المعروف شاہ جہاں کو ایک مثالی مسلم بادشاہ قرار دیتے ہیں کہ مغل دربار کی شان و شوکت ان کے دور میں اپنے عروج کو پہنچی لیکن انھوں نے ایسے اثرات بھی چھوڑے جو بالآخر سلطنتِ مغلیہ کے زوال کا باعث بنے۔ مغل بادشاہ جہانگیر اور راجپوت شہزادی من متی (لقب بلقیس مکانی بیگم) کے بیٹے شاہ جہاں اپنے دادا اکبر اعظم کی حکومت کے 36 ویں سال میں پانچ جنوری 1592 کو لاہور میں پیدا ہوئے۔ اُس وقت لاہور مغل سلطنت کا دار السلطنت تھا اور مغل شہنشاہ اکبر اعظم 1586 سے مغل شاہی خاندان کے ساتھ یہیں مقیم تھے۔ پیدائش کے چھٹے روز جہانگیر نے اپنے والد جلال الدین اکبر کو دعوت دی کہ وہ نوزائیدہ بچے کا نام تجویز کریں۔ شہنشاہ اکبر نے بچے کا نام خرم رکھا اور اپنی بے اولاد بیوی رقیہ سلطان بیگم کے حوالے کر دیا کہ وہ اِس کی تربیت کریں۔ شاہ جہاں ابتدائی ایام سے ہوش سنبھالنے تک اور ہوش سنبھالنے کے بعد تین سال تک رقیہ سلطان بیگم کے زیر سایہ پروان چڑھتے رہے۔ ڈاکٹر بنارسی پرساد سکسینہ لکھتے ہیں شاہ جہاں کا ذہن اپنے والد کی نسبت عملی تھا۔ ذہن تیز اور حافظہ غیر معمولی تھا۔ تفصیل پسندی کی خاص صلاحیت تھی جو مرتے دم تک اُن کے ساتھ رہی۔ سواری اور تیغ زنی کی مشقیں بھی کیں اور روزانہ ورزش اُن کا معمول بن گئی۔ وہ تیر کمان اور بندوق کے استعمال کے ماہر تھے۔ ان کی آواز شیریں تھی، فصاحت کے ساتھ فارسی زبان بولنے پر قدرت حاصل تھی۔

جہانگیر تین نومبر 1605 کو مغل شہنشاہ بنے۔ اِس تخت نشینی کے ساتھ ہی ان کے پہلے بیٹے خسرو مرزا کی بغاوت شروع ہو گئی۔ تزکِ جہانگیری میں لکھا ہے کہ خسرو نے لاہور کا محاصرہ کر لیا جس کا دفاع دلاور خان نے کیا۔ جہانگیر جلد ہی ایک بڑی فوج کے ساتھ لاہور پہنچے اور بھیرووال کی لڑائی میں خسرو کو شکست ہوئی۔ خسرو اور ان کے ساتھیوں نے کابل کی طرف بھاگنے کی کوشش کی، لیکن چناب کو عبور کرتے ہوئے جہانگیر کی فوج کے ہاتھوں پکڑے گئے۔ خسرو کو سب سے پہلے دہلی لایا گیا، جہاں انھیں ہاتھی پر شاندار انداز میں بٹھا کر چاندنی چوک تک لے جایا گیا۔ گلی کے دونوں طرف ان کا ساتھ دینے والوں کو نیزوں پر پرویا گیا۔ خسرو یہ بھیانک منظر دیکھنے اور ان لوگوں کی چیخ پکار سننے پر مجبور تھے۔ یہ عمل متعدد بار دہرایا گیا۔

ودیادھر مہاجن اور ایلیسن بینکس فائنڈلی کے مطابق خسرو کی آنکھیں پھوڑ کر آگرہ میں قید کر دیا گیا۔ تاہم ان کی بینائی مکمل طور پر ختم نہیں ہوئی۔ 1616 سے 1620 تک وہ شاہ جہاں کے سسر اور ملکہ نور جہاں کے بھائی آصف خان کی تحویل میں رہے۔ 1620 میں انھیں شاہ جہاں کی تحویل میں دے دیا گیا اور 26 جنوری 1622 کو شاہ جہاں کے حکم پر خسرو کو دکن میں قتل کر دیا گیا۔ آر پی ترپاٹھی اپنی کتاب 'مغلیہ سلطنت کا عروج و زوال' میں لکھتے ہیں کہ گلا گھٹوا کر مارا گیا مگر مشہور یہ کیا گیا کہ وہ قولنج کے درد سے مرے۔

خسرو کی بغاوت ختم کر کے جہانگیر نے لاہور میں قیام کیا۔ ڈاکٹر بنارسی پرساد سکسینہ لکھتے ہیں کہ قیامِ لاہور کے دوران ہی شاہ جہاں کو 21 مارچ 1607 کو پہلا فوجی منصب یعنی ہشت ہزاری ذات اور پنج ہزاری سوار مع طومان، تیغ و طبل و علم تفویض ہوئے۔ نومبر 1607 میں شاہ جہاں کو اُجین کی جاگیر اور حصار فیروزہ کی سرکار دی گئی۔ اِس کے علاوہ شہنشاہ جہانگیر کی طرف سے شہزادے کو یہ اجازت دِی گئی کہ وہ سرخ خیمہ نصب کر سکتا ہے (یہ اجازت خصوصاً سب سے بڑے شہزادے کو دی جاتی تھی)۔ اِن اعزازات کے علاوہ ایک شاہی مہر اُن کے سپرد کر دی گئی اور حکم دِیا گیا کہ جملہ فرامین اور پروانوں پر اُن کی مہر ضرور ثبت ہونی چاہیے۔ 27 مارچ 1612 کو ملکہ نور جہاں کے مشورے پر شہنشاہ جہانگیر نے شاہ جہاں کو 12 ہزار ذات اور پانچ ہزار سوار کا منصب عطا کیا۔ ترپاٹھی کا کہنا ہے کہ شاہ جہاں نے نور جہاں سے تب رنجش رکھنا شروع کی جب ملکہ نے اپنے سابقہ شوہر سے پیدا ہونے والی بیٹی لاڈلی بیگم کو جہانگیر کے سب سے چھوٹے بیٹے شہریار سے 1620 میں بیاہ دیا۔ یہ بات قدرتی طور پر فرض کر لی گئی کہ ملکہ اب اپنا اثر و رسوخ اپنے داماد کی طرفداری میں استعمال کریں گی۔ بنی پرشاد نے لکھا کہ 'شاہ جہاں کے دوسرے بڑے بھائی پرویز مرزا 37 سال کی عمر میں شراب نوشی اور عیش و عشرت کی کثرت سے تباہ ہو چکے تھے۔ سنہ 1626 میں پرویز شدید بیمار تھے۔ ان کی موت 38 سال کی عمر میں ہوئی۔ ایک اور وارث کے راستے سے ہٹ جانے پر فوری طور پر شاہ جہاں کے ہاتھوں زہر دیے جانے کا شبہ کیا گیا۔ سنہ 1622 میں خرم جانشینی جیتنے کے لیے پرجوش بغاوت کرتے رہے۔ سنہ 1625 میں جہانگیر سے صلح کرنے تک سلطنت میں بے اثر گھومتے رہے۔' ترپاٹھی نے بہت سے واقعات لکھے جن سے پتا چلتا ہے کہ شاہ جہاں زیادہ تر بغاوت پر آمادہ رہے۔ جہانگیر نے ان واقعات کا تذکرہ کرتے ہوئے لکھا ہے: 'اس نامبارک شخص نے اپنی سلطنت کے پیروں پر خود ہی کلہاڑی مار رکھی ہے۔' جہانگیر کی وفات کے وقت شاہ جہاں جُنّار (یا جُنّیر) کے مقام پر تھے۔ جی پی ٹیلر نے لکھا کہ جہانگیر کی وفات کے بعد شاہ جہاں کے سسر آصف خان نے اُن کے بھائی خسرو مرزا کے بیٹے داور بخش کو تخت پر بطور مغل شہنشاہ بٹھا دِیا۔ جہانگیر کی وفات کے وقت ترپاٹھی کے مطابق شہزادہ شہریار لاہور میں اپنے بالوں کے گرنے کا علاج کروا رہے تھے۔ 'لاہور میں شہریار نے اپنی حماقت کے سبب خود کو شہنشاہ مشہور کر دیا اور اپنے نام کے سکے جاری کروا دیے۔ امرا اور سپاہیوں کی حمایت حاصل کرنے کے لیے 15 دن کے مختصر عرصے میں ان میں 70 لاکھ روپے تقسیم کر دیے۔' ادھر جی پی ٹیلر کے مطابق داور بخش کے لیے مسند عارضی ثابت ہوئی اور جب خاندان کے دوسرے شہزادے یعنی دانیال مرزا کے بیٹے ہوشنگ مرزا، طہماسپ اور طہمورث شاہ جہاں کے زیرِ عتاب آئے تو آصف خان نے داور بخش کو ایران فرار ہو جانے کا موقع دے دیا۔ لیکن یہ موقع اُن کے لیے پائیدار ثابت نہ ہو سکا اور اسی دوران لاہور میں 30 دسمبر 1627 کو شاہ جہاں کو مغل شہنشاہ تسلیم کر لیا گیا اور 23 جنوری 1628 کو شاہ جہاں کے حکم پر لاہور میں چاروں شہزادوں کو قتل کر دیا گیا۔ ترپاٹھی کہتے ہیں: 'آصف خان نے شاہ جہاں کی خواہش پر شہزادوں کو قتل کروا دیا اور لاہور میں شاہ جہاں کا خطبہ پڑھوایا۔ شاہ جہاں نے اپنے وحشیانہ اور شیطانی فعل قتل و غارت گری سے ایک ایسی خطرناک رسم کی بنیاد ڈال دی جس نے بابر کے خاندان کی قوت اور مغل سلطنت کی جڑوں کو کھوکھلا کرنا تھا۔ اگرچہ اور لوگ اپنے اعمال کا نتیجہ دیکھنے کو زندہ نہ رہے لیکن شاہ جہاں نے اپنے کیے کا پھل ضرور پایا۔' ترپاٹھی لکھتے ہیں: 'آخرکار بھائیوں، عزیزوں اور بھتیجوں کے خون سے ہاتھ رنگ کر شاہ جہاں آگرہ میں تخت نشین ہوئے۔ تخت نشین ہو کر سجدے کی رسم کو ختم کر دیا۔ اپنا نیا سنہ شروع کیا۔ اپنی تاج پوشی کے موقع پر ایک کروڑ 70 لاکھ روپے خرچ کیے۔ اس رقم میں سے 30 لاکھ امرا کو ملی اور باقی تحفوں کی شکل میں شاہی خاندان کے حصہ میں آیا۔ نور جہاں کے لیے دو لاکھ روپے کی سالانہ پنشن مقرر کر دی گئی۔' ملا محمد صالح کمبوہ نے شاہ جہاں نامہ میں شاہ جہاں کی تخت نشینی کے بعد اُن کے روزمرہ کے معمولات پر مفصل بیان لکھا ہے۔ 'شاہ جہاں طلوع آفتاب سے دو گھنٹے قبل بیدار ہوتے، خود وضو کر کے خلوت گاہ سے متصل مسجد میں فجر کی نمازِ سنت اور پھر نماز فرض ادا کرتے۔ اِس کے بعد دعائیں اور وظائف ادا کرتے اور اِس تسبیح خوانی سے فراغت کے بعد حرم سرا میں آجاتے تھے۔ طلوع آفتاب کے وقت دریائے جمنا کے رُخ مشرقی دریچے میں جھروکے میں بیٹھ کر عوام کو درشن دیتے تھے۔ اُس وقت ہر شخص کورنش بجالاتا اور ہر مظلوم کو بلا روک ٹوک کے شہنشاہ سے عرض کرنے کی اجازت ہوتی تھی۔ پھر جھروکے سے اُٹھ کر دربارِ خاص و عام میں آجاتے اور اِس ایوان کے دروازوں پر ہیبت ناک داروغے پہرے پر موجود ہوتے تھے جو بغیر کسی اجازت کے کسی فرد کو اندر نہیں جانے دیتے تھے۔' اِس ایوان میں وزرا مختلف ملکی و مالی مہمات انجام دینے والے اشخاص جمع ہوتے تھے اور معاملاتِ حکومت شہنشاہ کے گوش گزار کرتے تھے۔

نیا شام کیسا ہے؟

بشکریہ: جی این ایس پی

وہ جنگ جسے صدر بشار الاسد جیتا ہوا سمجھ رہے تھے، ایک سال قبل اچانک اُس کی بازی پلٹ گئی۔ ترکی کی سرحد کے قریب واقع شام کے صوبہ ادلب سے ایک باغی گروہ اچانک نکل کر ملک کے دارالحکومت دمشق کی جانب بڑھنے لگا۔ اس باغی گروہ کی قیادت ابو محمد الجولانی کر رہے تھے، وہی الجولانی جو اپنی ملیشیا تنظیم 'ہیت تحریر الشام' کے سربراہ بھی ہیں۔ 'جولانی' دراصل ایک عرفی نام ہے جو اس بات کی وضاحت کرتا ہے کہ اُن (ابو محمد الجولانی) کے خاندان کا تعلق گولان کی پہاڑیوں سے ہے۔ گولان کی پہاڑیاں شام کا وہ جنوبی حصہ ہے جسے اسرائیل نے سنہ 1967 میں قبضے کے بعد اپنے ملک میں ضم کر لیا تھا۔ باغی گروہ کی قیادت کرنے والے ابو محمد الجولانی کا اصل نام احمد الشرع ہے۔ ایک سال بعد احمد الشرع شام کے عبوری صدر ہیں جبکہ بشار الاسد روس میں پر تعیش جلاوطنی کی زندگی گزار رہے ہیں۔ دوسری جانب شام اب بھی کھنڈرات کا منظر پیش کر رہا ہے، گذشتہ دس دنوں کے دوران میں نے شام کے جن شہروں اور دیہات کا دورہ کیا وہاں لوگوں کو جنگ سے تباہ شدہ کھنڈرات نما گھروں اور عمارتوں میں زندگی گزارنے پر مجبور پایا۔

تاہم شام کو درپیش ان تمام تر مسائل کے باوجود، آج یہ ملک اسد خاندان کے ظلم اور جبر کے بوجھ کے بغیر کہیں زیادہ ہلکا محسوس کر رہا ہے۔ احمد الشرع کو بیرونی دنیا کو قائل کرنا اپنے ملک کے لوگوں کو قائل کرنے کے مقابلے میں آسان لگا۔ انھوں نے سعودی عرب اور مغرب کو کامیابی سے یہ باور کروایا کہ وہ شام کے لیے مستحکم مستقبل کا بہترین موقع ہیں۔ رواں برس مئی میں، سعودی عرب کے ولی عہد محمد بن سلمان نے احمد الشرع اور امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے درمیان ایک مختصر ملاقات کا انتظام کیا۔ اس ملاقات کے بعد ٹرمپ نے انھیں (احمد) 'نوجوان اور پرکشش' شخصیت قرار دیا۔ تاہم احمد الشرع کے اپنے ملک میں، شامی اُن کی کمزوریوں اور شام کو درپیش مسائل کو غیر ملکیوں سے بہتر جانتے ہیں۔ احمد الشرع کا اپنے ملک کے شمال مشرقی حصوں پر کنٹرول نہیں ہے، یہ وہ علاقے ہیں جہاں کرد قابض ہیں۔ ملک کے اُن جنوبی حصوں میں بھی ان کی نہیں چلتی جہاں اقلیتی گروہ 'دروز' اکثریت میں ہیں اور جو اپنے اسرائیلی اتحادیوں کی حمایت سے ایک علیحدہ ریاست چاہتے ہیں۔ جبکہ شام کے ساحلی علاقوں میں جہاں علوی آباد ہیں، وہی فرقہ جس سے بشار الاسد کا تعلق بھی تھا، وہ اپنے خلاف جاری کارروائیوں سے خوفزدہ ہیں۔ ایک سال پہلے دمشق کے نئے حکمران بننے والے شام کے زیادہ تر مسلح باغی سنی اسلام کے ماننے والے ہیں۔ جبکہ ان باغیوں کے رہنما الشرع کا عراق میں القاعدہ کی طرف سے لڑنے کا طویل تجربہ تھا۔ عراق میں الشرع کو ایک موقع پر امریکیوں نے قید کیا تھا، تاہم بعد ازاں وہ القاعدہ چھوڑ کر اُس گروپ کے سینیئر کمانڈر بن گئے جو بعد میں دولتِ اسلامیہ بنا۔

مگر الشرع نے جب شام میں اپنی طاقت کو مرکوز کرنا شروع کیا تو انھوں نے دولتِ اسلامیہ اور القاعدہ دونوں سے علیحدگی اختیار کر لی اور اُن کے خلاف لڑائی بھی کی۔ بہت سے شامی شہریوں نے محسوس کیا کہ ملک کو چلانے کے لیے الشرع نے جو منصوبہ تیار کیا ہے وہ شام کی حکومت کے لیے زیادہ موزوں ہے، جہاں ایک سے زیادہ مذہبی فرقے موجود ہیں۔ سنی اکثریت میں ہیں۔ کردوں اور دروز کے علاوہ، مسیحی بھی ہیں، جن میں سے بہت سوں کے لیے الشرع کے جہادی ماضی کو بھولنا مشکل ہے۔ گذشتہ سال دسمبر کے پہلے ہفتے میں، یہ یقین کرنا مشکل تھا کہ احمد الشرع کی قیادت میں باغی گروہ اتنی تیزی سے پیش قدمی کر رہا ہے۔ انھیں حلب، جو شام کا شمالی صوبہ ہے، پر قبضہ کرنے میں محض تین دن لگے۔

اس کا موازنہ اگر سنہ 2012 سے سنہ 2016 کے صعوبت زدہ سالوں سے کریں، جب شامی حکومت کی فوج اور باغی ملیشیاؤں نے اسی صوبے پر کنٹرول کے لیے لڑائی کی اور اس کا اختتام بشار الاسد کی فتح پر ہوا، جنھیں اُس وقت روس کے صدر ولادیمیر پوتن کی فضائیہ اور توپ خانے کی مدد حاصل تھی۔ جب میں نے اُس وقت مشرقی حلب میں سابق باغیوں کے مضبوط ٹھکانوں کا دورہ کیا تھا تو دیکھا تھا کہ روسی بمباری سے بڑے علاقے تباہ ہو چکے تھے۔ کچھ گلیاں ملبے کی وجہ سے بند تھیں، عمارتیں ملبے کا ڈھیر تھیں۔ لیکن 2024 کے آخر تک، ملک بھر میں حکومتی فوج تحلیل ہو چکی تھی۔ اپنی آخری سانسیں لیتی ہوئی بشار الاسد کی حکومت کے وفادار اب ایک کرپٹ اور ظالم حکومت کے لیے لڑنے اور مرنے کے لیے تیار نہیں تھے۔ بی بی سی اردو کی خبروں اور فیچرز کو اپنے فون پر حاصل کریں اور سب سے پہلے جانیں پاکستان اور دنیا بھر سے ان کہانیوں کے بارے میں جو آپ کے لیے معنی رکھتی ہیں اسد کے اپنے خاندان کے ساتھ روس فرار ہونے کے چند دن بعد میں نے صدارتی محل میں احمد الشرع کا انٹرویو کیا تھا۔

یہ صدارتی محل دمشق کے اوپر ایک چٹان پر واقع ہے، جسے اس طرح ڈیزائن کیا گیا تھا کہ شہریوں کو یاد دہانی رہے کہ اسد رجیم کی سب پر نظر ہے۔ دمشق کے صدارتی محل میں پہنچنے پر الجولانی اپنا عرفی نام اور جنگی لباس پہننا چھوڑ دیا تھا۔ الشرع محل کے ایک سرد ہال میں ایک سمارٹ جیکٹ، استری شدہ پتلون اور چمکدار سیاہ جوتے پہنے بیٹھے تھے۔ انھوں نے مجھے بتایا کہ اُن کا ملک جنگ سے تھک چکا ہے اور اب شام اپنے پڑوسیوں یا مغرب کے لیے خطرہ نہیں ہے۔ انھوں نے اصرار کیا کہ وہ تمام شامیوں کے لیے حکومت کریں گے۔ یہ ایک پیغام تھا جو بہت سے شامی اور غیر ملکی حکومتیں سننا چاہتی تھیں۔

باقیات

بقیہ 1

گردی کے متاثرہ کنبوں، 22 عمر میں رعایت کے معاملات اور 19 جموں وکشمیر پولیس شہدأ کے بچوں کو تقرری نامے دے کر ہم نے اپنا وعدہ پورا کیا ہے۔'' منوج سنہا نے کہا کہ 20 برس کی طویل انتظار کے بعد نصیب سنگھ اور اس کے کنبہ کی تکلیف اور دُکھ بالآخر ختم ہوگیا ہے۔ اُنہوں نے 28 ؍جون 2005ء کے دِل دہلانے دینے والا واقعے کا ذکر کیا جب نصیب سنگھ کے والد دھرم سنگھ اور راجوری کے کوترانکا علاقے کے چار دیگر افراد کو دہشت گردوں نے بے رحمی سے قتل کیا تھا۔ دو دہائیوں تک نصیب سنگھ اور اس کا کنبہ مسلسل خوف، عدم تحفظ اور اذیت میں رہا۔ اَب اُن کی زِندگی میں اُمید کی نئی صبح طلوع ہوئی ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے مزید کہا،'' ریاسی کے رہائشی اختر حسین کو 13 ؍جولائی 2005ء کو دہشت گردوں نے گولی مار کر ہلاک کیا تھا۔ اُس کی بیوی اور بچوں نے دو دہائیوں تک سخت مشکلات برداشت کیں جس نے ان کی زندگی پر گہرا زخم چھوڑا۔ اِسی طرح 15 ؍نومبر 2004ء کو ایس پی او سنجیت کمار کو اُن کے دوست کے ساتھ بالن ٹنڈوا کشتواڑ میں دو دہشت گردوں نے اس وقت قتل کر دیا جب وہ ایک پڑوسی کی شادی کی تیاری کر رہے تھے۔ اُنہوں نے کہا،'' یہ کنبے ناقابل بیان غم کا بوجھ اُٹھائے ہوئے تھے۔ اب، یہ نئی شروعات اُنہیں وقار کے ساتھ اپنی زندگی دوبارہ گزارنے کا موقع دے گی۔'' لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امیت شاہ کی قیادت میں ہم دہشت گردی کے پورے ماحولیاتی نظام کو ختم کر رہے ہیں۔ اُنہوں نے کہا،'' ہم نے امن نہیں خریدا بلکہ امن قائم کیا ہے۔ بد اِنتظامی کے دن ختم ہو چکے ہیں۔ اَب دہشت گردوں، علیحدگی پسندوں اور اُن کے سرپرستوں کو سرکاری نوکریاں نہیں ملتیں بلکہ اُنہیں شناخت کر کے سخت سے سخت سزا دی جا رہی ہے۔'' منوج سنہا نے کہا کہ مرتے ہوئے دہشت گردی کے ماحولیاتی نظام کے کچھ عناصر ہیں جو ملک کے خلاف غلط معلومات یا منفی بیانیے پھیلانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ہم ایسے عناصر کے خلاف ملک کے قائم کردہ قانونی ڈھانچے کے مطابق سخت کارروائی کریں گے۔ اُنہوں نے کہا،'' جو لوگ علیحدگی پسندی کو ہوا دے رہے ہیں اور قومی یکجہتی کو نقصان پہنچا رہے ہیں، ان کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی ہوگی۔'' لیفٹیننٹ گورنر نے معاشرے کے تمام طبقات سے اپیل کی کہ وہ جموں و کشمیر میں بے لوث عمل کے ساتھ ترقی کے مہا یگیہ میں اَپنا کردار ادا کریں۔ اِس موقعہ پر ڈِی جی پی نلین پربھات، پرنسپل سیکرٹری داخلہ چندر کر بھارتی، کمشنر سیکرٹری جی اے ڈِی ایم راجو، صوبائی کمشنر جموں رمیش کمار، آئی جی پی جموں بھیم سین توتی، مختلف اَضلاع کے ضلع ترقیاتی کمشنران، سینئر افسران اور دہشت گردی کے متاثرین کے اہلِ خانہ موجود تھے۔ ممبرانِ قانون ساز اسمبلی اور مختلف سماجی تنظیموں کے نمائندگان بھی موجود تھے۔

بقیہ 2

محافظ کے طور پر مقدس ذمہ داری اور ہر ماہ دو ہفتہ وار اجلاس منعقد کرنے کی حوصلہ افزائی کی اہمیت واضح ہوتی ہے تاکہ مقدمات کی بڑھتی ہوئی اِلتوأ کی صورت حال کو کم کیا جاسکے۔ جموں وکشمیر اور لداخ کے چیف جسٹس نے اِس اصلاحی، جوابی اور ادارتی عزم کے مطابق ہدایت دی ہے کہ مذکورہ ہفتہ وار دِنوں میں ہائی کورٹ عدالت مکمل طور پر فعال رہے گی۔ یہ اقدام ہائی کورٹ کے عزم کے بارے میں مثبت پیغام دیتا ہے کہ وہ مقدمات کی اِلتوأ کو کم کرنے، کارکردگی کو بہتر بنانے اور عدالتی نظام پر معاشرے کے اعتماد کو برقرار رکھنے کے لئے پُرعزم ہے۔ یہ اِلتوا کے مسئلے سے نمٹنے کے لئے ایک پیشگی حکمت عملی کی شروعات کا بھی عندیہ دیتا ہے اور عدلیہ کے آئینی فرائض کو جوش و جذبے اور مقصد کے ساتھ پورا کرنے کے عزم کی تصدیق کرتا ہے۔

بقیہ 3

ہے کہ متعلقہ قانون ساز کی جانب سے یہ مسئلہ اجاگر کیے جانے کے فوراً بعد حکومت نے نوٹس لیا اور معاملے کا فوری جائزہ لینے کی ہدایات جاری کیں۔ وزیر کے دفتر کے مطابق، تنویر صادق نے عوامی سطح پر یہ خدشہ بھی ظاہر کیا کہ اگر واقعی مارکیٹ میں اس قسم کے انڈے فروخت ہو رہے ہیں تو یہ براہِ راست صارفین کی صحت کے لیے سنگین خطرہ ثابت ہو سکتے ہیں، جس کے باعث حکومت نے معاملے کی سنجیدہ نوعیت کو دیکھتے ہوئے کارروائی کو تیز کرنے کا فیصلہ کیا۔ ذرائع نے بتایا کہ وزیر موصوف نے کنٹرولر لیگل میٹرولوجی ڈیپارٹمنٹ کو فوری طور پر ان الزامات کی جانچ پڑتال کرنے اور حقائق پر مبنی تفصیلی رپورٹ مرتب کرنے کی ہدایت دی ہے، جو دو روز کے اندر وزیر کو پیش کی جائے گی۔ محکمہ کو یہ بھی کہا گیا ہے کہ معاملے کی تہہ تک پہنچتے ہوئے یہ تعین کیا جائے کہ آیا واقعی مارکیٹ میں ملاوٹ شدہ انڈے موجود ہیں، اور اگر ایسا ہے تو ان کے ذرائع، سپلائی چین اور ذمہ دار عناصر کی نشاندہی کی جائے۔ حکام کے مطابق، تحقیقات کا مقصد عوامی صحت کے تحفظ کو یقینی بنانا اور مستقبل میں ایسے کسی بھی خطرناک رجحان کی بیخ کنی کرنا ہے۔ رپورٹ موصول ہونے کے بعد حکومت کی جانب سے مزید سخت کارروائی کا امکان ہے۔

بقیہ 4

وار تفصیلی جائزہ پیش کیا جس میں کامیابیوں، رُکاوٹوں اور مطلوبہ عمل کا خاکہ پیش کیا۔ وزیر اعلیٰ نے ڈِسٹرکٹ کیپکس بشمول مرکزی مالی معاونت کے تحت سکیموں کے اخراجات کا جائزہ لیتے ہوئے 2025-26 مالی سال کے لئے اِنتظامی منظوریوں، ٹینڈروں اور مختص شدہ کاموں کی صورتحال کا معائینہ کیا۔ اُنہوں نے ہر محکمے کو مقررہ وقت میں کام مکمل کرنے، عملی تاخیر سے بچنے اور جاری اور نئے منظور شدہ کاموں کی زمین پر جلد تکمیل کو یقینی بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ اُنہوں نے کہا کہ 'تمام شعبوں میں آمدنی بڑھائی جائے اور غیر ضروری اخراجات پر سخت کنٹرول کیا جائے' اور محکموں سے کہا کہ سال کے باقی مہینوں میں اس رفتار کو برقرار رکھیں۔ ادھر ادھر وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج احاطہ امر سنگھ اور سروال میں نئے تعمیر شدہ رہائشی بلاکوں کا اِفتتاح کیا جو در بار مؤو سے منسلک سرکاری ملازمین کے لئے ہاؤسنگ بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے میں ایک اہم قدم ہے۔ وزیر اعلیٰ نے رسمی ربن کاٹ کر سہولیات کا باضابطہ افتتاح کیا۔ اس موقعہ پر نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری، وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، ایڈیشنل چیف سیکرٹری اسٹیٹس ڈیپارٹمنٹ شالین کابرا، ڈائریکٹر اسٹیٹس اشونی کھجوریہ، ڈپٹی ڈائریکٹر اسٹیٹس جموں ڈاکٹر وِکاس شرما اور دیگر سینئر افسران بھی موجود تھے۔ پرنسپل سیکرٹری فائنانس نے شعبہ وار تفصیلی جائزہ پیش کیا جس میں کامیابیوں، رُکاوٹوں اور مطلوبہ عمل کا خاکہ پیش کیا۔ وزیر اعلیٰ نے ایم ایل اے کے ترجیحی کاموں اور نومبر 2025ء کی فزیکل تصدیقی رپورٹوں کے نتائج کے ساتھ پی آر آئی، بی ڈی سی اور ڈی ڈی سی کے تجویز کردہ کاموں کے تحت شعبہ وار پیش رفت کا بھی جائزہ لیا۔ اُنہوں نے زور دیا کہ سخت فیلڈ لیول مانیٹرنگ ضروری ہے اور تمام ضلع ترقیاتی کمشنروں کو ہدایت دی کہ معیار، شفافیت اور یوٹیلائزیشن سرٹیفکیٹ کی بروقت جمع کرنے کو عمل درآمد کے ناقابلِ معاوضہ اجزأ کے طور پر یقینی بنایا جائے۔ میٹنگ میں ایس اے ایس سی آئی پارٹ۔ اوّل کے تحت جاری اور نئے شروع کئے گئے پروجیکٹوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ کاموں کی تکمیل میں تیزی لائیں، رُکاوٹوں کو پیشگی حل کریں اور ایس اے ایس سی آئی کے تحت مقررہ اِدارہ جاتی اِصلاحات کو تیز کریں۔ اُنہوں نے کہا کہ ایس اے ایس سی آئی جموں وکشمیر کے بنیادی ڈھانچے اور حکمرانی میں بہتری کے ایجنڈے کی ریڑھ کی ہڈی ہے اور تاخیر سکیم کے اصل مقصد کو متاثر کرتی ہے۔ میٹنگ میں مالی شمولیت کے اقدامات بالخصوص پی ایم شرم یوگی ماندھن (پی ایم۔ ایس وائی ایم)، رجسٹریشن کی مہم اور پنشنروں کے ڈیجیٹل لائف سرٹیفکیٹ کی تازہ کاری کی صورتحال کا بھی جائزہ لیا گیا۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے پی ایم۔ ایس وائی ایم کو ایک مفید اور سماجی طور پر اہم سکیم قرار دیتے ہوئے ضلع ترقیاتی کمشنروں کو ہدایت دی کہ ناقابل احاطہ علاقوں میں بیداری بڑھائیں تاکہ سب کو فائدہ پہنچے اور اہل اَفراد محروم نہ رہیں۔ اُنہوں نے تمام اَضلاع کو ہدایت دی کہ کیپکس کے کام جلد مکمل کریں اور ٹینڈروں اور کاموں کی مختص کاری میں تاخیر نہ ہو۔ اُنہوں نے سی ڈی ایف کے حوالے سے ایم ایل اے کے ساتھ مضبوط ہم آہنگی قائم کرنے اور اثر پذیر کاموں کو ترجیح دینے کی ہدایت دی اور کہا کہ ضلع ترقیاتی کمشنر سری نگر کے ذریعے شفاف سی ڈی ایف انتظام کے لئے اختیار شدہ نظام کو تمام اَضلاع میں لازمی طور پر عملایا جائے۔ وزیر اعلیٰ نے ایس این اے اور ایس پی اے آر ایس ایچ فنڈز کے مؤثر اِستعمال اور غیر خرچ شدہ رقوم کے جمع ہونے سے بچنے پر بھی زور دیا۔ اُنہوں نے مالی احتیاط، بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور عوام مرکوز گورننس کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے تمام محکموں کو قریبی رابطہ رکھنے اور یہ یقینی بنانے کی ہدایت دی کہ مالی سال 2025-26 پروجیکٹوں کی تکمیل اور آمدنی کی کارکردگی میں نمایاں پیش رفت کا سال بنے۔ دو نئے بلاکوں میں کل 56 چھوٹے دو کمروں والے رہائشی فلیٹ شامل ہیں جو گراؤنڈ پلس 6 منزلہ ڈھانچے کے طور پر تعمیر کئے گئے ہیں۔ ہر یونٹ میں دو بیڈروم، ایک لابی/لونگ ایریا، کچن، دو واش روم اور ایک بالکونی شامل ہے جس سے ملازمین کی رہائش کی ضروریات کو مؤثر طریقے سے پورا کرنے کے لئے ڈیزائن کیا گیا ہے جبکہ لاگت کی کفایت اور جگہ کے بہترین اِستعمال کو یقینی بنایا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے نئے تعمیر شدہ فلیٹوں کا معائینہ کیا، ان کی جمالیات اور معیار کو سراہا اور جگہ کے اِنتظام اور فعال ترتیب پر اطمینان کا اظہار کیا۔ اُنہوں نے کہا کہ یہ پروجیکٹ رہائش کے دباؤ کو کم کرے گا اور ملازمین کو بہتر رہائشی سہولیات فراہم کرے گا۔ بریفنگ کے دوران ڈائریکٹر اسٹیٹس اشونی کھجوریہ نے وزیر اعلیٰ کو بتایا کہ اس پروجیکٹ کو عملی ڈیزائن، ساختی حفاظت اور قابل استطاعت پر زور دیتے ہوئے عمل میں لایا گیا ہے۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ محکمہ پرانے رہائشی کالونیوں کو مرحلہ وار جدید بنانے کے لئے جامع منصوبہ بندی کر رہا ہے۔ ڈپٹی ڈائریکٹر اسٹیٹس جموں ڈاکٹر وِکاس شرما نے وزیر اعلیٰ کو رہائشی یونٹوں کے لے آؤٹ، سہولیات اور نگرانی کے طریقہ کار کے بارے میں بریف کیا تاکہ سخت کوالٹی کنٹرول اور بروقت تکمیل کو یقینی بنایا جا سکے۔ اِس موقعہ پر وزیر اعلیٰ نے خطاب کرتے ہوئے ملازمین کے لئے محفوظ اور منصوبہ بندی شدہ رہائشی انفراسٹرکچر فراہم کرنے میں حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔ اُنہوں نے یاد دِلایا کہ اس برس نومبر میں، چار برس بعد دربار مؤو کی بحالی کے بعد اُنہوں نے ان رہائشی کالونیوں کا معائینہ کیا اور افسران کو ہدایت دی کہ زمین کا بہترین استعمال کریں، اعلیٰ جمالیاتی اور تعمیراتی معیار برقرار رکھیں اور پرانے اور غیر محفوظ کوارٹروں کو جدید سہولیات سے تبدیل کریں۔ اُنہوں نے بڑھتی ہوئی رہائش کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے متعلقہ محکمے کو ہدایت دی کہ ہائی رائز رہائشی ٹاوروں کی تعمیر پر غور کریں اور عمودی ڈیزائن اپنائیں جو دستیاب زمین کو زیادہ سے زیادہ استعمال کرتے ہوئے رہائشی گنجائش بڑھائیں۔ اُنہوں نے زور دیا کہ ایسے اقدامات موجودہ رہائش کے خلا کو پُر کرنے، ملازمین کو جدید رہائشی ماحول فراہم کرنے اور کوارٹروں کی منصفانہ اور مساوی تقسیم کو فروغ دینے میں مدد کریں گے۔ وزیر اعلیٰ نے مختلف مقامات پر تعمیرات میں تیزی لانے کے لئے اسٹیٹ ڈیپارٹمنٹ کی کوششوں کو سراہا اور سرکاری ملازمین کی فلاح و بہبود کی خاطر رہائشی اِنفراسٹرکچر کو اَپ گریڈ کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔

بقیہ 5

ورزی سامنے آ گئی۔ انہوں نے کہا کہ تحقیقات کے دوران معلوم ہوا کہ ہوم اسٹے کی انتظامیہ نے ایک غیر ملکی شہری کو لازمی رپورٹنگ کے بغیر ٹھہرایا تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ انتظامیہ نے فارم۔سی جمع نہ کروا کر دانستہ طور پر قانون کی خلاف ورزی کی جبکہ غیر ملکی شہریوں کے اندراج کے لئے فارم۔ سی جمع کروانا لازمی ہے۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ فارم۔سی پورٹل (آئی وی ایف آر ٹی) پر اس ادارے کی تفصیلات کی تصدیق کے دوران معلوم ہوا کہ مذکورہ ہوم اسٹے/گیسٹ ہاؤس محکمہ سیاحت کے ساتھ رجسٹر نہیں تھا حالانکہ غیر ملکی مہمانوں کی میزبانی کے لئے یہ رجسٹریشن لازمی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس بنا پر پولیس اسٹیشن بڈگام میں ہوم اسٹے انتظامیہ کے خلاف امیگریشن اینڈ فارینرز ایکٹ 2025 کے متعلقہ دفعات کے تحت زیر ایف آئی آر نمبر 337/2025 ایک مقدمہ درج کیا گیا اور مزید تحقیقات شروع کی گئیں۔ بڈگام پولیس نے تمام ہوٹل، گیسٹ کاؤس، انفرادی مکانات اور ہوم اسٹے مالکان سے اپیل کی کہ وہ قانونی تقاضوں پر سختی سے عمل کریں اور غیر ملکی مہمانوں کی اطلاع دہی کے لئے مقررہ پورٹل کے ذریعے بروقت فارم۔سی جمع کرائیں۔ یو این آئی

بقیہ 6

کہ مرکزی سطح پر مستقل توجہ جموں وکشمیر کی ترقی میں نئے امکانات پیدا کرے گی۔ معزز نائب صدر نے وفد کی جانب سے پیش کردہ امور پر گہری دلچسپی ظاہر کرتے ہوئے مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ انہوں نے جموں وکشمیر کے وسیع ترقیاتی امکانات کا اعتراف کرتے ہوئے کہا کہ خطے کی ہمہ جہت ترقی کے لیے خصوصی توجہ اور مربوط حکمت عملی ناگزیر ہے۔ نائب صدر نے اس یقین کا اظہار کیا کہ مرکز اور ریاستی ادارے مشترکہ کوششوں سے جموں وکشمیر کے عوام کی ترقیاتی ضروریات کو پورا کرنے میں کامیاب ہوں گے۔ یو این آئی،

بقیہ 7

سرچ وارنٹس کے بعد ایک ایگزیکٹو مجسٹریٹ کی موجودگی میں انجام دی گئیں، جس کے دوران متعدد اہم دستاویزات اور الیکٹرانک آلات کا معائنہ کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ برآمد شدہ مواد کی جانچ پڑتال جاری ہے اور معاملے میں مزید قانونی کارروائی مقررہ ضابطوں کے مطابق انجام دی جائے گی۔

بقیہ 8

، پہلے مشتبہ شخص، نذیر ملک کو 22 نومبر کو گنگا گاؤں نے کرائے کے گھر سے اس کی سرگرمیوں کے بارے میں معتبر اور قابل عمل انٹلی جنس کی معلومات کے بعد میں حراست میں لیا گیا۔ پولیس کے مطابق، نذیر ملک نے فوجیوں کی معلومات اور تنصیبات کے بارے میں معلومات غیر ملکی ہینڈلرز کے ساتھ خفیہ ٹیلی گرام چینلز کے چینلز کے سامنے پیش کرنے کا اعتراف کرتے ہیں۔ پولیس کا دعویٰ ہے کہ اس کے ذمہ دار اداروں کو غیر مستند کرنے کے مقصد سے متعلق مواد اور آتش زنی کارروائیوں کے لیے ہدایات موصول ہونے کا انکشاف بھی ہے۔ نذیر ملک سے برآمد ہونے والے 2 موبائل فون کی جانچ پڑتال کرتے ہیں۔ نذیر ملک کے بیان کی بنیاد پر پولیس نے صابر احمد میر کو ایاٹنگر کے آبوتانی کالونی علاقے سے گرفتار کیا ہے۔ ایک پولیس اہلکار نے اپنے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ یہ گرفتاریاں اروناچل پردیش کے باہر سے اہم معلومات انٹیلی جنس کے بعد کی ہیں۔ انہوں نے کہا، مرکزی ہینڈلر، جس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ ریاست سے باہر کام کر رہا ہے، ابھی تک کوئی پتہ نہیں چلا رہا ہے۔ ایف آئی آر میں نوٹ کیا گیا کہ میر کے فون سے لیفٹ ڈیلیٹڈ ڈیٹا نے جاسوسی ملائیشیا کے نیٹ ورک کو اس کے بارے میں جاننے کے لیے شبہات کو تقویت دی ہے۔ پولیس کے ابتدائی جائزے سے پتہ چلتا ہے کہ دونوں افراد دشمن غیر ملکی کارندوں کے ساتھ مل کر کام کر رہے تھے اور قومی سلامتی سے سمجھوتہ کرنے اور امن عامہ کو خراب کرنے کے ایک بڑے گروپ کا حصہ تھے۔ یہ انڈیا ایک نیا سنہتا، بیشل سیکرٹ، اور ریاستی قانون کی مناسب آف کے تحت درج کیا گیا ہے۔

بقیہ 9

فراہم کرتے ہوئے کہا کہ وادی میں 11 اور 12 دسمبر کو موسم جزوی طور پر ابر آلود رہ سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 13 ست 17 دسمبر تک موسم جزوی سے مجموعی طور پر ابر آلود رہنے کے ساتھ شمالی اور وسطی کشمیر کے پہاڑی علاقوں میں کہیں کہیں صبح اور شام کے وقت ہلکی برف باری کا امکان ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ 18 اور 19 دسمبر موسم جزوی سے مجموعی طور پر ابر آلود مگر خشک رہنے کی توقع ہے۔ ترجمان نے بتایا کہ بعد میں 20 اور 21 دسمبر کو وادی میں کہیں کہیں شام کے وقت ہلکی برف باری یا بارشوں کا امکان ہے جبکہ صوبہ جموں میں بھی کچھ مقامات پر اسی طرح کی موسمی صورتحال متوقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ بعد ازاں 22 ست 25 دسمبر تک موسم جزوی طور پر ابر آلود مگر خشک رہ سکتا ہے۔ محکمے نے اپنی ایڈوائزری میں کہا کہ اس دوران کشمیر میں کئی مقامات پر درمیانی سے ہلکی دھند چھائی رہ سکتی ہے جبکہ جموں صوبے میں بھی کہیں کہیں اس طرح کی صورتحال متوقع ہے۔ یو این آئی

بقیہ 10

ورزی پر پوچھ تاچھ کے لئے حراست میں لے لیا۔ انہوں نے کہا کہ چین کے اس شہری کو بڈگام کے ایک کم خرچ ہوم اسٹے سے حراست میں لیا گیا اور اس کا موبائل فوج جانچ کے لئے ضبط کیا گیا تھا تاہم دہلی واپسی سے قبل اسے فون واپس دے دیا گیا۔ ان کا کہنا ہے کہ اس چینی شہری نے مبینہ طور پر مارکیٹ سے بھارتی سم کارڈ بھی حاصل کیا تھا۔ بتایا جاتا ہے کہ پوچھ تاچھ کے دوران کونگتائی نے پوچھ تاچھ کے دوران اعتراف کیا کہ وہ سیاح کی حیثیت سے لداخ بھی گیا تھا۔ ایک عہدیدار نے بتایا کہ سری نگر میں اس چینی شہری نے ہاروَن کے قدیم بدھ مت مقام، شنکراچاریہ پہاڑی، حضرت بل درگاہ اور مغل باغات کا دورہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ ابتدائی تحقیقات کے بعد اس کو گذشتہ شام سری نگر سے دہلی واپس بھیج دیا گیا۔ قابل ذکر ہے کہ جموں وکشمیر پولیس اور دیگر سیکورٹی ایجنسیاں گذشتہ ماہ سے غیر ملکی شہریوں کی سرگرمیوں پر سخت نگرانی رکھے ہوئے ہیں۔ حال ہی میں پولیس نے سری نگر، گاندربل، اننت ناگ اور بڈگام اضلاع میں متعدد ہوٹل مالکان کے خلاف امیگریشن اینڈ فارینرز ایکٹ کی خلاف ورزی پر مقدمے درج کئے کیونکہ وہ قانون کے مطابق غیر ملکی مہمانوں کے قیام کی اطلاع دینے میں ناکام رہے تھے۔ یو این آئی

بقیہ 11

، اور ڈیجیٹل نگرانی کے نظام نافذ کیے گئے ہیں تاکہ جرمانے وصول کیے جاسکیں۔ لیکن جاری چالان اور وصولی کے درمیان بڑھتا ہوا فرق اس بات کو ظاہر کرتا ہے کہ عملی نفاذ میں کئی رکاوٹیں موجود ہیں اور صارفین کی ذمہ داری کے شعور میں اضافہ ضروری ہے۔ جموں وکشمیر کے حالات اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ ڈیجیٹل نفاذ کے باوجود ٹریفک قوانین کی مکمل عملداری اور جرمانے کی وصولی کے لیے مزید مؤثر اقدامات کی ضرورت ہے تاکہ ٹریفک نظم و ضبط اور سڑکوں کی حفاظت بہتر بنائی جا سکے۔

بقیہ 12

نام پر 1500 سے 3000 روپے تک لئے جاتے ہیں۔ ڈاکٹر لکشمن نے اسپتالوں کے بلوں کو شفاف بنانے اور مریضوں کے تحفظ کو یقینی بنانے کا مطالبہ کیا۔ کانگریس کی جے بی ماتھیر ہیشم نے کیرالہ میں غیر معیاری ادویات کی کثرت کا مسئلہ اٹھایا۔ حکمران سی پی آئی (ایم) کے اراکین کی مداخلت کے باوجود انہوں نے کہا کہ یہ دوائیں ریاست بھر میں بڑے پیمانے پر فروخت ہو رہی ہیں، جس سے مریضوں کی زندگیوں سے کھیل کھیلا یا جا رہا ہے۔ ترنمول کانگریس کی ساگرِ یکا گھوش نے دوسری ریاستوں میں کام کرنے والے مزدوروں کے مسائل کو اٹھایا۔ انہوں نے کہا کہ خصوصاً بنگلہ زبان بولنے والے مزدوروں کو دہلی اور این سی آر میں متعدد مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ان پر بنگلہ دیشی کا لیبل لگا کر زبردستی بنگلہ دیش بھیجا جا رہا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ اس کے پیچھے سیاسی مقصد کارفرما ہے۔ بی جے پی کے آدتیہ پرساد نے جھارکھنڈ میں قبائلی برادری کے لوگوں کے ساتھ انتظامیہ کی جانب سے کئے جا رہے ظلم و زیادتی کا مسئلہ اٹھایا۔ انہوں نے ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی سے اس کی تحقیقات کرانے کا مطالبہ کیا۔ بی جے پی کے ہرش مہاجن نے ہماچل پردیش میں قومی شاہراہوں کے قریب تعمیراتی کام کے لیے سائنسی نقطہ نظر اپنانے کا مطالبہ کیا تاکہ لینڈ سلائیڈنگ جیسے واقعات کو روکا جا سکے۔ بی جے پی کے چنّی لال گراسیہ نے ادے پور میں نئی ریلوے لائن بچھانے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس علاقے میں مسافروں کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے اور اس سے زیادہ سہولت ملے گی۔ نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (شرد پوار) کی ڈاکٹر فوزیہ خان نے مہاراشٹر میں کسانوں کی خودکشی کے مسئلے کو پیش کرتے ہوئے کہا کہ ریاست میں صرف تین ماہ میں سینکڑوں کسان خودکشی کر چکے ہیں۔ انہوں نے اعداد و شمار کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ مرکزی حکومت کسانوں کی مدد کا دعویٰ تو کرتی ہے، لیکن یہ سب صرف کاغذوں تک محدود ہے۔ بی جے ڈی کے مانس رنجن منگراج نے دارالحکومت دہلی کی فضائی آلودگی کا مسئلہ اٹھاتے ہوئے کہا کہ یہ بچوں سے لے کر بزرگوں تک سب کو متاثر کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آلودگی کے سنگین مسئلہ کو دیکھتے ہوئے پارلیمنٹ کا بجٹ اور سرمائی اجلاس دہلی سے باہر منعقد کیا جانا چاہیے، تاکہ اراکین اور عملے کو افراد کو آلودگی کے مضر صحت اثرات سے بچایا جا سکے۔ کانگریس پارٹی کی پھولو دیوی نیتام نے غیر قانونی نائٹ کلبوں پر پابندی لگانے کا مطالبہ کیا۔ یو این آئی

بقیہ 13

کارناموں کے اعتراف میں ایوارڈ سے نوازا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے اپنے خطاب میں سری کاٹلکھ جیوتیش اور ویدک سنستھان ٹرسٹ کی سنسکرت اور ملک کی عظیم علمی روایات کو فروغ دینے کی کوششوں کو سراہا اور ٹرسٹ کے 14 ویں یوم تاسیس پر تمام اراکین کو مبارکباد دی۔ انہوں نے روشن خیال شہریوں کے لیے پانچ قراردادیں پیش کیں اور زیادہ باشعور، ہم آہنگ اور ترقی یافتہ مستقبل کے لیے اجتماعی کوشش کی ضرورت پر زور دیا۔ پہلی قرارداد میں انہوں نے کہا کہ ہمیں خود کو منظم کرنا چاہیے اور معاشرے کو متوازن مستقبل کی طرف رہنمائی کرنی چاہیے اور مادی اور روحانی زندگی کو ضابطہ نفس، سادگی اور روحانی ترقی کے ساتھ نئی اختراعات اور ایجادات میں یکجا کرنا چاہیے۔ دوسری قرارداد میں سماجی ہم آہنگی کو فروغ دینے اور امن، احترام اور ہمدردی سے با اختیار نسل کی تعمیر پر زور دیا گیا۔ ہمیں دنیا میں امن اور ہم آہنگی کی فلسفہ اپنانا چاہیے جو بھارت کی قدیم روایات میں جڑی ہوئی ہے۔ تیسری قرارداد میں تعلیم کے نظام کی تبدیلی پر زور دیا گیا تاکہ شخصیتیں ''سنت اور سائنسدان'' دونوں کی آمیزش کے حامل بنیں۔ چوتھی قرارداد میں موجودہ نسل کو فطرت کے ساتھ ہم آہنگی قائم کر کے نیا مستقبل تعمیر کرنے کی تلقین کی گئی۔ پانچویں قرارداد میں کہا گیا کہ ہمیں متحد ہونا چاہیے اور معاشرے میں تقسیم پیدا کرنے والے عناصر کا مؤثر مقابلہ کرنا چاہیے، اور روشن خیال شہری اس مہم کی قیادت کریں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ ہر بھارتی کو اپنی بھرپور اور شاندار تہذیب کا وارث ہونے پر فخر ہونا چاہیے اور ملک سازی کے راستے پر آگے بڑھنا چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا، ''متحد اور ترقی یافتہ بھارت کی تعمیر کے دوران ہمیں یہ یقینی بنانا چاہیے کہ ہمارا عظیم ملک اپنے عظیم رہنماؤں کے اصولوں، اخلاقی اقدار اور کردار کے مضبوط ستونوں پر قائم رہے۔'' لیفٹیننٹ گورنر نے سری ماتا ویشنو دیوی شرائن بورڈ کے سنسکرت اور روحانی تعلیم، بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور کمیونٹی ویلفیئر میں اہم کردار کو بھی اجاگر کیا۔ تقریب میں سری کاٹلکھ جیوتیش اور ویدک سنستھان ٹرسٹ کے صدر مہانت روہت شاستری، یونیورسٹی آف جموں کے وائس چانسلر پروفیسر اومیش رائے، ٹرسٹ کے اراکین، روحانی رہنما، مذہبی تنظیموں کے سربراہان اور معروف شہری موجود تھے۔ اس کے علاوہ اسمبلی کے اراکین، جن میں شم لال شرما، سرندر کمار، دیویانی رانا اور ڈاکٹر سنیل بھاردواج شامل تھے، نیز سول اور پولیس انتظامیہ کے اعلیٰ حکام بھی تقریب میں شریک ہوئے۔

بقیہ 14

میں ان کی پوری زندگی کی بچتیں ہڑپ کر رہے ہیں۔ اس لیے حکومت کو اس ڈیجیٹل لوٹ کو روکنے کے لیے کوششیں کرنی چاہیے۔ کانگریس پارٹی کے جے پرکاش نے ہریانہ میں دھان کی خریداری کا مسئلہ اٹھایا اور اس میں گھپلے کا الزام لگایا۔ ہریانہ میں دھان کی خریداری میں 10 لاکھ کسانوں سے 2,389 روپے فی کوئنٹل کے حساب سے خریدا گیا۔ کسانوں سے خریدے گئے دھان سے 400 روپے فی کوئنٹل روکے گئے ہیں۔ انہوں نے اسے ایک گھپلہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ لاکھوں ٹن دھان کے اس گھپلے سے حاصل ہونے والی رقم کا پتہ لگانے کے لیے تحقیقات ہونی چاہیے۔ اگر کمیشن ایجنٹس نے کسانوں سے براہ راست دھان خریدا ہے تو اس بات کی مکمل چھان بین کی جانی چاہیے کہ ایم ایس پی کی رقم کہاں گئی۔ اسی طرح باجرہ میں گھپلہ ہوا ہے، جہاں کسانوں سے 2,700 روپے فی کوئنٹل کے حساب سے باجرا خریدا گیا تھا۔ سماج وادی پارٹی کے لکشمی کانت پپو نشاد نے بعض ذاتوں، جیسے راج بھر، پرجاپتی اور نشاد برادریوں کے لیے درج فہرست ذات کا درجہ دینے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس کمیونٹی کے لوگوں کو اب روزگار کے بحران کا سامنا ہے، کیونکہ کوئی بھی کشتی کے ذریعے دریاؤں کو عبور نہیں کرتا کیونکہ تمام دریاؤں پر پل بنائے گئے ہیں۔ اس سے نشاد برادری کے روایتی پیشہ مکمل طور پر درہم برہم ہوگیا ہے اور انہیں روزگار کے ایک اہم بحران کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر اس کمیونٹی کے لوگوں کو درج فہرست ذات کا درجہ دیا جاتا ہے، تو وہ اس کمیونٹی کو دستیاب فوائد سے فائدہ اٹھائیں گے، جس سے ان کے روزگار میں نمایاں کمی آئے گی۔ بی جے پی کے پروین پٹیل نے کہا کہ ان کے حلقہ سے براہ راست پروازوں کی تعداد کم ہو رہی ہے، گزشتہ ماہ پریاگ راج سے کئی پروازیں منسوخ کر دی گئی ہیں اور پروازوں کی تعداد میں مسلسل کمی آ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ماگھ میلہ ہونے والا ہے، اور بڑی تعداد میں لوگ پریاگ راج جائیں گے۔

UNION TERRITORY JAMMU & KASHMIR

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER R&B DIVISION SOPORE.

NOTICE INVITING TENDER

NIT No- 140 of RnB-Sopore of 2025-2026 e-tendering DATED 10.12.2025.

For and on behalf of the Lt. Governor, J&K, e-tenders (in Single Cover System) are invited on Percentage rate basis from approved and eligible contractors registered with J&K State Govt. CPWD, Railways and other State/Central Governments for the following works:

S. No.	Name of Work	Adv. cost	Cost of Tender Docu -ments In Rupees	E/ Money	Time for comp -letion of work	Time & Date of Opening of Bid	Class of Cont -ractor	M. H of Account	Position of AAA	Position of TS
1	2	3	4		5	6	7	8	9	10
1	Constru -ction of Tehsil office Dangerpora	66.963	1600/-	133926/	180 days	31.12.2025	AAY	District Capex Budget out of (BE 2025-26) Regular Budget	229/ DDC of 2025 dated" 22.11. 2025	SE (R&B) Bla 96 of 2025-26 dated: 08/12/ 2025 Rs. 71.60 lacs

Project Authority: DDC Bla
Position of funds: Available

1. The Bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other detail's can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below

1	Date of issue of tender Notice	10 .12.2025	
2	Period of downloading of bidding documents	10.12.2025	30.12.2025(upto 4.PM)
3	Bid Submission start date	10.12.2025	
4	Bid submission End date	30.12.2025 (4.00 PM)	
5	Date and time of opening of bides (online)	31.12 .2025(12 PM) in the office of Ex. Engineer R&B Division. Sopore	

2, Bids must be accompanied by a Treasury Challan and CDR (dated between the bid start date and the Bid Submission End date) with NIT No. Name of work and S.No. deposited in M.H. 0059 in the name of Executive Engineer R&B Division Sopore (tender inviting authority) as the cost of the tender document.

3, At the time of tendering, all bidders must upload earnest money/bid security equal to 2% of the Advertised Cost in the form of CDR/FDR/BG pledged to the tender receiving authority, i.e. Executive Engineer R&B Division Sopore . Besides that, the successful bidder will have to provide Performance Security @ 5% at the time of contract award, strictly in accordance with the Government's circular instructions from time to time. The earnest money/bid security of 2% will be released after submission of a performance security of 5% of the quoted cost which will be released after completion of the DLP/Maintenance Period.

3(b) Geotech Photographs Minimum 03 sets (01 set Comprising of Photograph before, during and after execution of work) of size 26 cm x21 cm to be provided.

20 All other terms, conditions shall remain same as per e-NIT No.01 of 2025-26

21, If the contractor/HMPO quotes rate for any item of work in his tender as free of cost at the time of tendering process, his tender shall be rejected out rightly.

For and on behalf of the Lt. Governor of J&K UT,

Sd/ Executive Engineer,
R&B Division Sopore

DIPK:-8906/25
DIP Dated: 11/12/2025

THE DAILY "shahanshah"
H/O: Bhat Complex Near Gurduwara, Court Road Srinagar. B/O: Dar Building Red Cross Road, Srinagar. 0194-3574981 Cell: 9419549155 ,7889723561
روزنامہ شہنشاہ
12 December 2025

ہندوستان نے ارجنٹینا کو شکست دے کر جونیئر ورلڈ کپ ہاکی کا کانسہ کا تمغہ جیت لیا

چنئی، 11 دسمبر (یو این آئی) میزبان ہندوستان نے دو گول سے پیچھے ہونے کے باوجود شاندار واپسی کرتے ہوئے نو سال بعد مردوں کے جونیئر ورلڈ کپ میں اپنا پہلا کانسہ کا تمغہ جیتا۔ تیسرے اور چوتھے مقام کے پلے آف میچ میں ہندوستان نے ارجنٹینا کو 2-4 سے شکست دی۔ میزبان ٹیم نے ارجنٹینا کے خلاف بہترین کھیل کا مظاہرہ کیا اور صرف 11 منٹ کے مختصر وقفے میں چار گول داغ کر تیسری پوزیشن اپنے نام کی۔ نکولس روڈریگیز (تیسرے منٹ) اور سینٹیگو فرنانڈیز (44ویں منٹ) نے مہمان ٹیم کو سبقت دلائی تھی، جس کے بعد ہندوستان کی جانب سے انکیت پال (49ویں)، منمیت سنگھ (52ویں)، شردانند تیواری (57ویں) اور انمول ایکّا نے 58ویں منٹ میں گول کیے۔ ہندوستان نے میچ کی شروعات جارحانہ انداز میں کی اور ارجنٹینا کی دفاعی لائن میں کمزوری تلاش کرنے کی کوشش کی۔ تاہم، کھیل کے برعکس پہلا گول مہمان ٹیم نے کیا، جب نکولس روڈریگیز نے تیسرے منٹ میں پنالٹی اسٹروک کو گول میں تبدیل کیا۔ ایک گول کے بعد میزبان ٹیم نے زبردست ردعمل دیتے ہوئے فوری برابری کی کوشش کی۔ پہلے کوارٹر کے اختتام پر ہندوستان کے پاس ایک اچھا موقع تھا، لیکن وہ اسے گول میں تبدیل نہ کر سکے۔

کھو کھو چمپئن شپ کے پہلے ایڈیشن کی میزبانی کرے گا

نئی دہلی، 11 دسمبر (ہ س)۔ بھارت 2026 میں پہلی بار کامن ویلتھ کھو-کھو چیمپئن شپ کی میزبانی کرے گا۔ یہ تاریخی مقابلہ 9 مارچ سے 14 مارچ 2026 تک منعقد کیا جائے گا۔ دولت مشترکہ کھیل نے اس ایونٹ کو بھارت میں منعقد کرنے کی باقاعدہ منظوری دے دی ہے۔ مقابلے میں دولت مشترکہ کے 24 سے زائد ممالک کی شرکت متوقع ہے۔ حصہ لینے والے ممالک پانچوں براعظموں-یورپ، افریقہ، ایشیا، اوشیانا اور امریکہ سے ہوں گے- اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ چیمپئن شپ کو عالمی سطح پر وسیع نمائندگی حاصل ہو۔ یہ بات قابل غور ہے کہ دولت مشترکہ 56 آزاد ممالک کی ایک انجمن ہے جس کی مجموعی آبادی تقریباً 2.7 بلین ہے۔ اس چیمپئن شپ کو ہندوستان میں کھو کھو کے روایتی کھیل کی ترقی میں ایک اہم سنگ میل سمجھا جا رہا ہے۔ یہ ایونٹ پہلے کھو-کھو ورلڈ کپ کے بعد سب سے بڑا بین الاقوامی ٹورنامنٹ ہو گا، جو اس سال جنوری میں نئی دہلی میں کامیابی سے منعقد ہوا تھا۔ اس ورلڈ کپ میں چھ براعظموں کے 23 ممالک نے حصہ لیا، جن میں 20 مردوں اور 19 خواتین کی ٹیمیں تھیں۔ کھو-کھو فیڈریشن آف انڈیا کے جنرل سکریٹری اپکار سنگھ ورک نے ایک بیان میں کہا، ہم مقام کے انتخاب کے حوالے سے کئی ریاستوں کے ساتھ بات چیت کر رہے ہیں اور جلد ہی حتمی فیصلہ کر لیا جائے گا۔

آسٹریلیا نے انڈر19- ورلڈ کپ کے لیے ٹیم کا اعلان کیا

میلبورن، 11 دسمبر (ہ س)۔ وکٹوریہ کے نوجوان بلے باز اولیور پیک اگلے مہینے ہونے والے آئی سی سی انڈر19- مینس کرکٹ ورلڈ کپ میں آسٹریلیا کی کپتانی کریں گے۔

بائیں ہاتھ کے اس باصلاحیت کھلاڑی نے شیفیلڈ شیلڈ میں اپنے مظاہرے سے پہلے ہی شناخت بنا لی ہے۔ 19 سالہ پیک دوسری بار اس ٹورنامنٹ میں حصہ لے رہے ہیں۔ وہ 2024 میں جنوبی افریقہ میں خطاب جیتنے والی ٹیم کے سب سے نوجوان رکن تھے، جب انہیں پہلے میچ کے بعد زخمی کوری واسلی کی جگہ اسکواڈ میں شامل کیا گیا تھا۔ اس بار انڈر-19 ورلڈ کپ افریقی براعظم میں نامیبیا اور زمبابوے میں 15 جنوری سے 6 فروری تک کھیلا جائے گا۔ آسٹریلیا کو ابتدائی مرحلے میں آئرلینڈ، جاپان اور سری لنکا کے ساتھ گروپ میں رکھا گیا ہے۔ ٹورنامنٹ میں 16 ٹیمیں حصہ لیں گی، جن میں سے ہر گروپ کی ٹاپ 3 ٹیمیں سپر سکس مرحلے میں پہنچیں گی، جس کے بعد سیمی فائنل اور فائنل کھیلے جائیں گے۔ آسٹریلیا کی 15 رکنی ٹیم میں ستمبر-اکتوبر میں کھیلے گئے ہندوستان کے خلاف 3 یوتھ ون ڈے اور 2 یوتھ ٹیسٹ میچوں کی ٹیم کا زیادہ تر حصہ برقرار رکھا گیا ہے۔ نتیش سیموئل، نادین کورے اور ولیم ٹیلر- یہ 3 نئے چہرے حال ہی میں پرتھ میں منعقد انڈر-19 مینس نیشنل چمپئن شپ میں شاندار مظاہرے کی وجہ سے منتخب کیے گئے۔ سیموئل نے اس 8 روزہ ٹورنامنٹ میں 364 رن بنا کر 91 کے اوسط سے سب سے زیادہ رن بنائے اور پلیئر آف دی ٹورنامنٹ منتخب ہوئے۔ انہیں اور کورے کو ٹورنامنٹ کی بہترین ٹیم میں بھی شامل کیا گیا۔ ٹیم کے ہیڈ کوچ ٹم نیلسن ہوں گے، جبکہ لیوک بٹرورتھ اور ٹریوس ڈین اسسٹنٹ کوچ کا کردار ادا کریں گے۔ نیلسن نے کہا، "ہم نے ایک متوازن اور مضبوط ٹیم منتخب کی ہے جس میں سبھی کھلاڑیوں کی مہارت ایک دوسرے کو پورا کرتی ہے۔ یہ ٹیم ہندوستان دورے اور حال ہی میں قومی مقابلے میں شاندار مظاہرے کی بنیاد پر منتخب کی گئی ہے۔" کپتان اولیور پیک گزشتہ سیزن بگ بیش میں میلبورن رینیگیڈز کے لیے ڈیبیو کر چکے ہیں اور وکٹوریہ کے لیے فرسٹ کلاس کرکٹ بھی کھیل چکے ہیں۔

مائیکل رائے نے ویسٹ انڈیز کی دوسری اننگز کی پہلی وکٹ لی، نیوزی لینڈ بمقابلہ ویسٹ انڈیز، دوسرا ٹیسٹ، ویلنگٹن، دوسرا دن، 11 دسمبر 2025©GettyImages

خواتین کے زمرے میں ہماچل پردیش چیمپئن، مردوں کے زمرے میں پنجاب نے ٹرافی اپنے نام کی

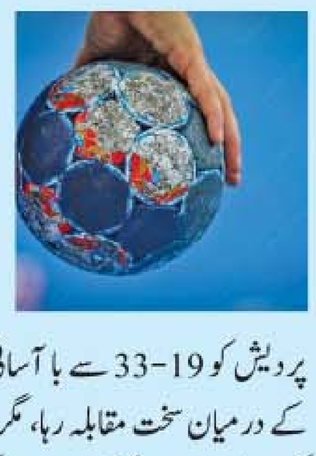

لکھنؤ، 11 دسمبر (ہ، س) خواتین کے مقابلوں میں ہماچل پردیش چیمپئن بن گئی، جبکہ مردوں کے زمرے میں پنجاب نے فاتح ٹرافی اپنے نام کر لی۔ لکھنؤ میں ہونے والی 37ویں فیڈریشن کپ ہینڈبال چیمپئن شپ میں ہماچل پردیش نے فائنل میں میزبان اتر پردیش کو 19-33 سے باآسانی شکست دی۔ میچ کے آغاز میں دونوں ٹیموں کے درمیان سخت مقابلہ رہا، مگر ہماچل کی ٹیم نے تجربے اور مضبوط تال میل کی بدولت ہاف ٹائم تک 9-18 کی برتری حاصل کر لی۔ دوسرے ہاف میں بھی انہوں نے جارحانہ کھیل جاری رکھا۔ ہماچل کی جانب سے شیوانی نے سب سے زیادہ 8 گول کیے۔

آئی او اے اور اطالوی اولمپک کمیٹی کے درمیان تاریخی معاہدہ

نئی دہلی، 10 دسمبر (ہ س):۔ کھیلوں میں دوطرفہ تعاون کو مضبوط بنانے کے لئے انڈین اولمپک ایسوسی ایشن (آئی او اے) اور اطالوی نیشنل اولمپک کمیٹی (کانوئی) کے درمیان نئی دہلی میں ایک تاریخی مفاہمت کی یادداشت (ایم او یو) پر دستخط ہوئے۔ معاہدے کے تحت دونوں ممالک کے کھلاڑیوں، کوچز اور کھیلوں کے سائنس کے ماہرین کو ایک دوسرے کے اعلیٰ سطح کے کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے اور اعلیٰ کارکردگی کے مراکز تک رسائی حاصل ہو گی۔ اس مفاہمت نامے پر دستخط کی تقریب میں اٹلی کے نائب وزیر اعظم اور خارجہ امور اور بین الاقوامی تعاون کے وزیر انتونیو تاجانی اور حکومت ہند کے نوجوانوں کے امور اور کھیل کے وزیر ڈاکٹر منسکھ مانڈویہ نے شرکت کی۔ یہ تقریب کھیلوں کے ذریعے اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید گہرا کرنے کے لیے دونوں حکومتوں کے عزم کی عکاسی کرتی ہے۔ اس موقع پر انڈین اولمپک ایسوسی ایشن کی صدر ڈاکٹر پی. ٹی اوشا نے کہا کہ یہ دن ہندوستانی اولمپک تحریک کے لیے قابل فخر لمحہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانئی کے ساتھ یہ شراکت داری ہندوستانی کھلاڑیوں کو دنیا کے سب سے باوقار کھیلوں کے نظام میں تربیت اور سیکھنے کے نئے مواقع فراہم کرے گی، جس سے ہندوستان کی عالمی کھیلوں کی کارکردگی کو نئی بلندیوں تک لے جایا جائے گا۔ اطالوی نیشنل اولمپک کمیٹی کے صدر لوسیانو بوونفیلیو نے کہا کہ ہندوستان اور اٹلی دونوں کھیلوں کے لیے گہرا جنون رکھتے ہیں۔ یہ معاہدہ دونوں ممالک کے کھلاڑیوں کی دلچسپی کا پل تیار کرے گا اور لمبے وقت تک فائدہ پہنچائے گا۔ تقریب کے دوران اطالوی نائب وزیر اعظم انتونیو تاجانی نے کہا کہ یہ تعاون دونوں ممالک کے درمیان بڑھتے ہوئے تعلقات کی علامت ہے اور کھیلوں میں لوگوں اور ثقافتوں کو جوڑنے کی منفرد طاقت ہے۔ مرکزی وزیر ڈاکٹر منسکھ مانڈویہ نے کہا کہ یہ شراکت داری ہندوستان کی اولمپک تیاریوں کے لیے اہم ہے اور مستقبل کے اولمپک سائیکلوں کے لیے ہندوستانی کھلاڑیوں کی تیاری کو تقویت دے گی۔

ہندوستان کی شاندار واپسی، پہلا کانسے کا تمغہ جیتا

چنئی، 10 دسمبر (ہ س)۔ ہندوستان کی جونیئر مردوں کی ہاکی ٹیم نے تمل ناڈو میں ایف آئی ایچ جونیئر ورلڈ کپ 2025 میں پہلی بار کانسے کا تمغہ جیت کر تاریخ رقم کی۔ میزبان ٹیم نے 11 منٹ میں چار گول کر کے ارجنٹینا کو سنسنی خیز مقابلے میں 2-4 سے زبردست فتح دلائی۔ نکولس روڈریگیز (3’) اور سینٹیاگو فرنانڈیز (44’) کے گول کی بدولت ارجنٹیان نے 0-2 کی برتری حاصل کر لی تھی لیکن ہندوستان نے آخری کوارٹر میں شاندار واپسی کرتے ہوئے کھیل کا رخ موڑ دیا۔ انکت پال (49ویں منٹ)، منمیت سنگھ (52ویں منٹ)، شاردانند تیواری (57ویں منٹ) اور انمول ایکا (58ویں منٹ) نے گول کر کے ہندوستان کو فتح دلائی۔ ہندوستان نے شروع سے ہی جارحانہ ہاکی کھیلی اور کئی مواقع پر ارجنٹینا کے دفاع پر دباؤ ڈالا۔ دوسرے ہاف میں ہندوستانی کھلاڑیوں نے لگاتار پنالٹی کارنر بنائے اور گول کیپر پرنسدیپ سنگھ نے شاندار ڈبل سیو کر کے ٹیم کو میچ میں برقرار رکھا۔ میچ میں 10 منٹ باقی تھے، ہندوستان نے اپنا پہلا گول پنالٹی کارنر سے کیا اور پھر مسلسل حملے کرتے ہوئے مقابلے پر پوری پکڑ بنا لی۔ آخری منٹوں میں ارجنٹینا نے گول کیپر کو ہٹا کر جارحانہ انداز میں کھیلنے کی کوشش کی لیکن ہندوستانی دفاع ثابت قدم رہا۔ تاریخی فتح کے بعد، ہاکی انڈیا نے اعلان کیا کہ ہر کھلاڑی کو 5 لاکھ روپے اور معاون عملے کو 2.5 لاکھ روپے ملیں گے۔ یہ جیت جونیئر ہاکی کی تاریخ کے یادگار لمحات میں سے ایک بن گئی ہے۔

قومی اسپیشل اولمپکس گولڈ میڈلسٹ سوگم شرما اعزاز سے سرفراز

سری گنگانگر، 11 دسمبر (ایچ ٹی) لائنز کلب آف سری گنگا نگر مین نے نیشنل اسپیشل اولمپکس میں گولڈ میڈل جیتنے پر راجستھان کے سری گنگا نگر کے نوجوان ٹیبل ٹینس کھلاڑی سوگم شرما کو خصوصی طور پر اعزاز سے سرفراز کیا ہے۔ کلب کے اراکین نے سوگم کی بے مثال ہمت، لگن اور اس کی معذوری کی رکاوٹوں پر قابو پانے کے جذبے کی تعریف کی۔ لائنز کلب کے سرکردہ ممبران نے سوگم کا پرتپاک استقبال کرتے ہوئے انہیں اعزاز سے نوازا۔ کلب کے رکن راجیش سنگل نے جمعرات کو کہا کہ سوگم کی جدوجہد اور مسکراہٹ ہم سب کے لیے ایک انمول جواہر کی طرح ہے، جو ہمیں زندگی کے چیلنجوں کا سامنا کرنے کی ترغیب دیتی ہے۔ کلب کے دیگر ممبران رمیش بنسل، سشیل جین اور سی اے سنجے بنسل نے بھی سوگم کے مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

سیکریٹریٹ اے اور ڈینجرس سیمی فائنل میں

دہرادون، 11 دسمبر (ہ س)۔ سیکریٹریٹ ‘اے’ اور سیکریٹریٹ ڈینجرز مونال کپ 2025 کے سیمی فائنل میں پہنچ گئے ہیں۔ ٹورنامنٹ کا پہلا کوارٹر فائنل بدھ کو مہارانا پرتاپ کرکٹ گراو<?>ٔنڈ میں سیکریٹریٹ رائل اسٹرائیکرز اور سیکریٹریٹ ‘اے’ کے درمیان کھیلا گیا۔ ٹاس کے بعد پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کرتے ہوئے رائل اسٹرائیکرز نے مقررہ 20 اوورز میں 9 وکٹوں کے نقصان پر 138 رنز بنائے۔ پشپیندر لٹوال نے ٹیم کے لیے 33 رنز کی مفید اننگز کھیلی۔ تکراج نے 3 جبکہ ساگر اور آشوتوش نے 2، 2 وکٹیں حاصل کیں۔ ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے سیکریٹریٹ اے نے ساگر کی 59 رنز کی شاندار اننگز کی بدولت 17.2 اوور میں 4 وکٹوں کے نقصان پر میچ جیت لیا۔ رمیش جوشی، نیرج اور پردیپ آگری نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔ اس طرح سیکریٹریٹ اے نے یہ میچ 6 وکٹوں سے جیت لیا۔ ساگر کمار کو ان کی شاندار کارکردگی پر ‘مین آف دی میچ’ قرار دیا گیا۔ دوسرے کوارٹر فائنل میں سیکریٹریٹ ڈینجرز اور سیکریٹریٹ مائیٹی 11 آمنے سامنے ہوئے۔ ڈینجرز نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے 20 اوورز میں 9 وکٹوں پر 133 رنز بنائے جس میں منوج بشٹ نے 32 رنز کے ساتھ نمایاں کردار ادا کیا۔ انکت نوٹیال نے شاندار بولنگ کرتے ہوئے 3 وکٹیں حاصل کیں۔ ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے، مائٹی 11- دباو<?>ٔ میں گر گئی اور صرف 80 رنز پر آل آو<?>ٔٹ ہو گئی۔ پریانشو نے سب سے زیادہ 16 رنز بنائے۔

Printer, Publisher, Owner & Editor: Nazir Ahmad Shah Printed at: Khidmat Offset Press, The Bund Abi Guzar Srinagar Place of Publication: Court Road Srinagar Kashmir, R.N,I No: 68600/92 Postal No: JK-82 Post Box No.: 883, Email: dailyshahanshah@gmail.com Website: www.dailyshahanshah.net New Delhi Bureau in Charge: MS Tuni Pradhan, Contact: 8800367569, Legal Advisor: Ahtisham-ul-Hassan Shah, IT Advisor: Dr. Rizwan Alam, Graphics: SuhailBhat